THE

INDIAN PILGRIM,

BY MRS. SHERWOOD.

میر طالب النجات

ALLAHABAD:

PRESBYTERIAN MISSION PRESS.

1844.

THE

INDIAN PILGRIM,

BY MRS. SHERWOOD.

سیر طالب النجات

ALLAHABAD:

PRESBYTERIAN MISSION PRESS.

1844.

سیر طالب النجات

پهلا باب

میں اِس دنیا کے جنگل سے سیر کرتا هوا ایک جگهه پر آ نکلا، جهاں پیپل کے درخت کي گهني گهني ڈالیوں سے ایسا ٹهنڈا سایه تها، که میں اپني چادر بچهاکر لیٹ گیا؛ اور فورا ٹهنڈي هوا کے بهنے سے مجهکو نیند آگئي، اور میں خواب دیکهنے لگا* اور جب میں جاگا، تو جلدي سے اُس خواب کو ایک کتاب میں لکهه لیا*

میں کیا خواب دیکهتا هوں ؟ که ایک وادي میں ایک بڑا شهر مجهکو نظر آیا، اور شهرِ مذکور نهایت وسیع تها، که پورب سے پچهم تک، اور اُتر سے دکهن تک بڑا آباد بسا هی*

اِس شهر کے اُوپر کالي گهٹا چهائي تهي، جو گندهک اور آگ سے لدي تهي، اور اُس پر برسنے کو تیار تهي؛ اور شهرِ مذکور کے نیچے جهنم کا غار تها، اور وقت بوقت اُسکي چاروں طرف گرجنا اور بجلي کا کڑکنا سنائي دیتا تها* علاوه اِسکے زلزله بهي آتا، اور زمین کانپتي نظر آتي تهي، اور کبهي کبهي آگ کے شعلے نیچے سے نکلتے، اور جو سامهنے پڑتے اُنکو بهسم کر دیتے تهے* میں نے یهه بهي دیکها که شهرِ مذکور خطرناک نمي اور وحشت انگیز آندهي میں اکثر گرفتار رهتا، ایسا که نهایت ناپسندیده تها، اور رهنے کے لئے ناقابل نظر آیا* تب میں نے اراده کیا، که دیکهوں، تو کس طرح کے لوگ اِس میں بستے هیں؛ اور جب میں نے اُسکي گلیوں کو دیکها، تو هر ایک قوم کے آدمیوں سے بهري تهیں؛ اور دیکهو، که شهرِ مذکور کے باشندوں کي بدي یهاں تک بڑهه گئي تهي، که اُسکي گلیاں ظلم سے بهري تهیں* اُنکے منهه لعنت،

اور دغا، اور چھل سے پر تھے، اور اُنکي زبان کے نیچے فساد اور بد گوئي تھي * میں نے اور بھي دیکھا، کہ اُس شہر کے باشندے، کیا چھوٹے، کیا بڑے، سب کے سب کوڑھ کے مرض میں گرفتار تھے، یہاں تک کہ پاؤں کے تلوے سے لیکے سر تک اُن میں کہیں صحت نہ تھي، مگر زخم، اور کوفتگیاں، اور سڑے ہوے گھاؤ تھے؛ سب کے سب قابل نفرت کے تھے؛ سب کے سب سڑے ہوے؛ کوئي نیکوکار نہیں، ایک بھي نہیں *

میں یہہ حال دیکھہ کے نہایت متعجب ہوا، کہ اُس شہر کے بہت سے لوگ اپني اُس ناپاک اور گھنوني حالت سے بالکل بیخبر تھے، اگرچہ وے کبھي کبھي اپنے دوستوں کے زخموں اور گھاؤں کو دیکھہ کے اُن سے نفرت کرتے تھے *

اِس ہي سبب سے سب لوگ اپنے اپنے کام اور تماشے میں مشغول رہتے، اور کوئي اپنے دکھہ کا علاج نہ ڈھونڈھتا، کیونکہ وے یقین کرتے، کہ ہم چنگے ہیں؛ اِس ہي لئے طبیب کے محتاج نہیں؛ نہ اُنھوں نے اپنے گھاوں کو دھویا، اور نہ اُنھیں باندھا؛ بیخبر اِس وبا سے، جو اُن کے جسموں میں لگي تھي، اور ذرا بھي اپنے ہم جنسوں کي بد بخت حالت کا، جس سے وے اکثر اوقات طرح طرح پر اُن کي نظروں کے سامھنے مرتے تھے، خیال نہ کرتے تھے * یوں سلیمان بادشاہ کي وہ بات، جو اُس نے کہي، سچي ٹھہرتي ہی، کہ "آدمي کے فرزندوں کے مزاج میں، جب تک وے زندہ رہتے، بلکہ مرتے دم تک، دیوانہ پن سمایا رہتا ہی" *

توبھي بعضے شخص شہر مذکور کے اپني بد بخت حالت سے واقف تھے، کیونکہ جیسا اِنجیل میں لکھا ہی، کہ "آدمي کي تمام بے دیني اور ناراستي پر خدا کا غضب آسمان سے ظاہر ہی، اِس لئے کہ وے سچائي کو ناراستي سے روک دیتے ہیں، کہ خدا کي بابت جو کچھہ

معلوم هوتا ٬ اُن پر ظاهر هی ؛ کیونکه خدا نے اُن پر ظاهر کیا ؛ اِس لئے
که اُسکي صفتیں ٬ جو دیکھنے میں نہیں آتیں ٬ یعنے اُسکي قدیم قدرت
اور خدائي ٬ دنیا کي پیدایش سے اُسکے کاموں پر غور کرنے سے ایسي
صاف معلوم هوتیں ٬ که اُن کو کچھه عذر نہیں " *

اُن لوگوں نے اپني ناپاک اور گھنوني حالت کا کچھه خیال کرکے ٬
اور یهه سوچکے ٬ که هم خدا کے غضب کے لایق هیں ٬ اور آنیوالے جهان
میں همارا حصه گنهگاروں کے ساتھه هوگا ٬ اپنے تئیں پاک کرنے ٬ اور اپنے
گناهوں کے کفارہ دینے کے لئے بہت سي تدبیریں کیں ؛ کیونکه اُنھوں نے
اپنے لئے هر ایک بلند پہاڑ پر اور هر ایک بڑے درخت تلے مکان اور بت
بنائے ٬ اور درخت لگائے ٬ یہاں تک که اُن کا شہر بتوں سے بھر گیا *
یوں کرکے اُنھوں نے اپنے هاتھه کي کاریگري کي پرستش کي ؛ اُسکي ٬
جسے اُن کي اُنگلیوں نے بنایا * اُنھوں نے باغوں میں قربانیاں گذرانیں ٬
اور اینٹوں کے مذبحوں پر خوشبو جلائي * سیوا اِسکے اُنھوں نے آسماني
جرم ٬ یعنے سورج ٬ چاند اور ستاروں کي پوجا کي * اُنھوں نے غیرفاني
خدا کے جلال کو فاني آدمي ٬ اور پرندے ٬ اور چرندے ٬ اور کیڑے
مکوڑوں کي مورت اور صورت سے بدل ڈالا ؛ اور بیخبر اِس بات سے ٬
که اُن کے معبود شیاطین هیں ٬ نه که قادر مطلق خدا * یهه بھي وے
جانتے تھے ٬ که اُن کے لئے ایک کفارہ درکار هی ؛ اور اُنکا دل گواهي دیتا
تھا ٬ که بغیر خون بہائے جانے کے گناهوں کي معافي نہیں هوسکتي *
اِس لئے اُنھوں نے هزاروں مینڈھوں ٬ اور بروں ٬ اور بیلوں ٬ اور بکروں کے
خون اپنے مذبحوں پر بہائے ٬ یہاں تک که اُنھوں نے اپنے لڑکوں کو بھي
نه چھوڑا ٬ بلکه اُنھیں اپنے دیوتاوں کے سامھنے قرباني کیا ٬ اور اِس
بات کو نه سوچے ٬ که هو نہیں سکتا ٬ که بیلوں یا بکروں کا خون اُن کے
گناهوں کو مٹاوے ٬ اور نه گنهگار اِنسانوں کے لڑکوں کا خون ؛ کیونکه

همارے لڑکے، جو طبیعت کے معمولي طور پر، اُنھیں ما باپ سے، جنسے کوئي نیکي نہیں نکل سکتي، پیدا ہوئے ھیں، ایسي بے داغ اور بے عیب قرباني، جیسي پاک خدا گنھگار اِنسان کے بدلے میں چاھتا ھی، نہیں ھوسکتي *

میں نے خواب دیکھا، کہ اُن لوگوں کي ناپاک قربانیوں اور پوچ بت پرستیوں کے سبب سے اُن کے نادان دل تاریک ھوگئے تھے، ایسا کہ اُنھوں نے زندہ اور سچے خدا کا علم بالکل کھو دیا * علاوہ اِسکے شیطان سے یہاں تک ورغلانے گئے، کہ اُنھوں نے بہت سے بیجا رسم اور نہانے دھونے کے دستور مقرر کئے * وے اپنے تئیں چھوریوں اور نشتروں سے کاٹتے تھے یوں طرح طرح کي درد انگیز سختیوں اور وحشت ناک تنھایونکا رنج اُٹھاتے تھے، تا کہ اُن کے گناھوں کا کفارہ اِس تدبیر سے ھوے *

جبتک کہ میں اِن سب کاموں کو دیکھتا تھا، ایک شخص اوپر سے میرے پاس آیا، اُسکا نام حکمت تھا، اور اُس نے مجھہ سے یوں کہا، کہ "بڑا شہر، جو تیرے سامھنے ھی، خدا کے غضب کا شہر کہلاتا ھی؛ اور اِس وادي کو، جس میں وہ شہر بسا ھی، ھلاکت کہتے ھیں * وہ سب بني آدم کا اصلي وطن ھی، اور جو اُس میں ھمیشہ تک رھتے ھیں، غضب کے فرزند کہلاتے ھیں * شیطان اُس شہر کا بادشاہ ھی، اور اُسکے باشندے اُس شریر کے غلام اور لڑکے ھیں" *

تب میں نے اُس سے، جو مجھہ سے کلام کرتي تھي، پوچھا، کہ "یہہ کیونکر ھوا، کہ سب اِنسان ایسي حالت میں پڑ گئے؟ سب کے سب نہایت ناپاک اور وحشت ناک کوڑھہ سے داغ دار ھوگئے؛ سبھوں نے اپنے تئیں موت کے اور قبر کي گندگي کے تابع کر ڈالا" *

تب اُس نے ایک کتاب کھولي، جسے وہ اپنے ھاتھہ میں لئے تھي * اُس کتاب کا نام سچائي کے نوشتے تھا، اور اُس میں سے اُس نے

اِنسان کي پيدايش ٭ کہ کيونکر خدا کے حکم سے ہوئي تهي ٭ بيان کيا ؛ اور کہ کيونکر آدم کمال پاکيزگي ميں بنايا گيا تها ٭ اور کمال خوشوقتي کے مقام ميں رکها گيا ؛ اور کيونکر شيطان کے بہکانے سے خدا کے حکم سے پهر گيا * يوں گناہ ٭ جو روحاني ٭ اور سزاهت ٭ جو جسماني موت هي ٭ تمام بني آدم پر مسلط ہوئي * "يوں هي (کہا اُس نے) يہہ زمين ٭ فجسکے بناتے وقت صبح کے ستاروں نے باهم ملکے گايا ٭ اور خدا کے فرزندوں نے خوشي سے نعرہ مارا ٭ گناہ آلودہ ہو گئي ٭ جس نے ناپاک اور گهنونے کوڑهہ کي مانند سب اِنسان کو داغ دار کر ڈالا ٭ اور باپ دادوں سے اُن کے لڑکے ٭ بالوں تک بے شمار پشتوں سے چلا آيا" * تب ميں نے کہا ٭ "کيا اِس جگہہ سے ٭ جہاں خدا کا غضب جهوم رها هی ٭ کوئي بچنے کا طور نہيں هی ؟ کيا کوئي بني آدم پر ترس نہ کهائيگا ؟ کيا کوئي نہيں ٭ کہ اُن کے زخموں کو دهوے يا باندهے ؟ آيا جلعاد ميں بلسان نہيں ؟ آيا کوئي حکيم وهاں نہيں هی ؟"

ميں کہتا هي تها ٭ کہ وہ ميري نظر سے غايب ہوگئي ٭ اور مجهکو خواب هي ميں چهوڑ گئي * يوں اکيلا ہو کے ميں پهر شہر مذکور کي طرف ديکهنے لگا ٭ اور ميں نے ايک شخص کو ديکها ٭ جو شان و شوکت سے رهتا تها ٭ اور شہر مذکور کے اُس محلہ ميں جہاں وہ رهتا ٭ بڑا نامور تها * اُس شخص کا نام دنيادار تها * اِس شخص کي بڑي ملکيت تهي ؛ چنانچہ بہت سي بڑي بڑي عمارتيں ٭ اور باغيچہ ٭ اور کوئے ٭ اور ميوہ دار درختوں کے باغ ٭ جو ديکهنے ميں نہايت خوبصورت تهے ٭ اور سب قسم کے ميوے لاتے تهے * اُسکے پاس بہت سے غلام اور لونڈياں تهيں ٭ اور بہت سے مواشي ٭ اور سونے اور چاندي کا مالک تها ٭ اور بہت سے گويئے ٭ اور نوچياں ٭ اور سب قسم کے باجے رکهتا تها * وہ شہر کے باشندوں ميں بهتوں سے بڑہ گيا تها * وہ بڑا هي مغرور تها ٭ اور

یتیموں اور بیواؤں پر ظلم کرتا، اور بدي کے خزانوں سے اُسکا گھر بھرا تھا *

اگرچہ یہہ شخص ایسا مغرور تھا، لیکن سر سے پیر تک کوڑھہ سے بھرا تھا؛ اگرچہ اُس کا لباس بڑا قیمتي اور بوٹے دار تھا، اور اُس کا جسم خوشبودار تیل اور گلاب کے عطر سے ملا جاتا، لیکن اُس کوڑھہ کے روگ کے سبب، جو اُسکے چمڑے کے اندر لگا تھا، وہ نہایت پوچ اور گھنونا معلوم ھوتا تھا * نہ فقط شہر مذکور کے اور لوگوں کي طرح یہہ شخص اپنے اُس گھنونے مرض سے بالکل بیخبر تھا، بلکہ اپنے تئیں اُس مرض سے بالکل پاک سمجھتا تھا؛ اور اگر کوئي ایسي جرأت کرتا، کہ اُس سے اِس بیماري کا ذکر کرے، یا مرض مذکور کي دوا کي تدبیر اُسے بتاوے، تو اُس سے وہ نہایت ناراض ھوتا * مگر اپنے ھمسایوں میں اِس مرض کا نشان دیکھنے کو یہہ شخص اندھا نہ تھا؛ کیونکہ اگر کسي کے جسم میں، جو اُس کے رشتہ داروں میں سے نہ تھے، یہہ مرض دیکھتا، تو بڑا ناراض ھوتا؛ کیونکہ اُس شہر کے سب باشندے اُسي مرض میں گرفتار تھے، اگرچہ سب برابر نہ تھے *

اب ایسا ھوا، کہ جبتک میں اُس مرد کو دیکھہ رہا تھا، اور اپنے جیمیں کہتا تھا، کہ "ایسا شخص کیونکر بچایا جایگا، یا اپني کم بخت حالت سے اِسکو کیونکر آگاھي ھوگي؟" کہ یکایک خدا تعالی نے اُسکے گھرانے پر سخت مصیبتیں بھیجنے کو پسند کیا؛ خصوصا اُس کا ایک دوست، جو اُسکا رفیق تھا، گناہ کے سبب ناگھاني موت سے مر گیا * لیکن دیکھو، خدا نے اُس مصیبت سے اُسکو، جو جیتا رہا، بڑا فایدہ پہنچایا؛ کیونکہ آگے وہ گناہ میں مردہ تھا، اب زندگي پانے لگا *

پہلے یہواہ خدا نے اپني پاک روح کي تاثیر سے دنیادار کو اُسکي ناپاک اور گھنوني حالت سے آگاہ کیا، اور اُسکي آنکھیں کھولیں، تاکہ وہ اپني آلودگي کو دیکھے * اُس وقت اُس نے اپنے سب گناھوں

اور خطاؤں کو یاد کیا ، اور وے اُسکو ایسے بھاري بوجھے کي مانند معلوم هوے ، کہ وہ اُٹھا نہ سکتا تھا * اب اُسکو اپني اگلي خوشیوں سے ذرا بھي آرام نہ ملا ; کیونکہ اُسنے معلوم کیا ، کہ خدا کے غضب کي گھٹا شہرِ مذکور پر چھا رهي هی ; اور اُسنے معلوم کیا ، کہ زمین بھي کانپ رهي هي * تب میں نے اُسے چلاتے اور یہہ کہتے سنا ، کہ " میں اپنے بچاؤ کے لئے کیا کروں ؟ میں کدھر بھاگوں ؟ کیونکہ میرے گناہ کا بوجھہ ، جو مجھپر پڑا هی ، مجھکو جہنم میں ڈوبادیگا " *

اب میں نے خواب میں دیکھا ، کہ جب وہ اپنے گناهوں کے بوجھہ کے نیچے دبا هوا ، گلي میں پڑا هوا ، اپني غم ناک حالت پر ماتم کر رها تھا ، کہ ایک بڈھا اُس کے پاس آیا * اُس کے سر پر چونٹي تھي ، اور اُس کے چھرے سے ، اور جنیو سے ، جو اُس کے کاندھے پر تھا ، اور تلک سے ، جو اُسکے ماتھے پر تھا ، میں نے معلوم کیا ، کہ یہہ برهمن هی ; بلکہ اُس کے هاتھہ میں وید بھي تھا *

برهمن کي علاج کا بیان

برهمنِ مذکور نے اس شخص سے ، جو زمین پر پڑا تھا ، پوچھا ، کہ " تیري حالت کیا هی ، اور کیوں اِس طرح خاک پر پڑا چلاتا اور ماتم کرتا هی ؟ "

دنیا دار نے جواب دیا ، کہ " میں ایک بڑا مالدار آدمي هوں ، اور تھوڑے دن هوئے ، کہ اِس شہر میں ایک بڑے عزت دار باشندوں میں سے تھا ; لیکن اب میں اُن چیزوں سے ، جو آگے مجھے خوشي بخشتي تھیں ، کچھہ فایدہ نہیں اُٹھا سکتا ; کیونکہ میں اپنے گناهوں کے بوجھہ کے سبب ، جو اِس قدر بھاري هی ، کہ اُسے میں اُٹھا نہیں سکتا ، دبا جاتا هوں ; اور خاک پر پڑا هوں ; اور اگر مجھے اِس بوجھہ سے رهائي

پانیکے لئے کوئی وسیلہ نہ ملے، تو یقینا یہہ مجھے جہنم میں ڈوبادیگا *
اور دیکھو، میرا تمام جسم ایک ہلاک کرنیوالے مرض میں آلودہ ہی؛
ایسا کہ کوئی عضو باقی نہیں، جو سڑ نہ گیا ہو * میں بالکل ناپاک
اور گھنونا ہوں، اور میں جانتا ہوں، کہ خالق کی نگاہ میں میں
متنفر ہونگا" *

برہمن نے جواب دیا، کہ "مجھے بتاؤ، کہ پہلے تمہارے دل میں
کیونکر یے خیال آئے؛ کیونکہ تمہارے کہنے سے معلوم ہوتا ہی، کہ
تم نے اُن باتونکا ہمیشہ خیال نہیں کیا" *

دنیادار نے کہا، کہ "آگے میں نے اور لوگوں کی طرح اپنی
زندگی عیش و عشرت میں کاٹی؛ سیوائے اِس کے اور کسی بات کا
خیال نہ کیا * یوں ہی میری عمر کا چشمہ آہستہ آہستہ سیلاب کی
مانند بہکر ابدی سمندر میں جا ملا * میں نے کبھی اپنے حال اور
اِستقبال کی حالت کا خیال نہ کیا * آخر کو یکایک میرے گھرانے پر
سخت مصیبتیں پڑیں، یہاں تک کہ میرا ایک جانی دوست ایک
خطر ناک ناگہانی موت سے مر گیا؛ جس سے میرا دل چھل گیا * اِن
مصیبتوں کے باعث میں اِنسان کی حالت کا خوب غور کرنے لگا،
اور رفتہ رفتہ میں اپنی تباہ اور پریشان حالت سے واقف ہوا * تب
میں خدا کی ذات اور اُسکی صفتوں کا غور کرنے لگا * اُنہیں باتوں کا
غور کرتے کرتے مجھہ پر یہہ ثابت ہوا، کہ وہ، جسکی قدرت اور
حکمت ایسی ہی، کہ اُس نے آسمان اور زمین بنایا، البتہ ہر ایک
بات میں وہ کامل ہستی ہوگا؛ بالکل پاک، عادل، دانا، اور نیک،
قادر مطلق، سب جانیوالا، اور حاضر و ناظر * خدا کی اِن صفتونکا
غور کرتے کرتے میں اپنی تباہ حالی سے خوب آگاہ ہوا؛ اور اِس ہی
سبب سے میں نہایت جان کنی اور دردِ دل کے ساتھہ یہہ کہکے رونے لگا،

کہ "میں، جو ناپاک، اور گھنونا، اور اپني پیدایش سے ایک نافرمان بردار اور خدا سے اپنے تئیں زیادہ پیار کرنے والا ہوں، کیونکر میں اپنے خالق کے سامھنے جانے کي جرأت کرونگا؟ لیکن جب میري موت آویگي، اور میں اس فاني جسم کو چھوڑونگا، تو ضرور مجھے اسکے حضور حاضر ہونا پڑیگا: اور اگر میں اس وقت سے پیشتر اپنے گناھوں کے کفارہ کے لئے کوئي تدبیر نہ تھہراؤں، اور اپنے تئیں پاک وصاف نہ کروں، تو یقینا مجھپر ابدي ھلاکت کا فتوی دیا جائیگا" *

تب میں نے دیکھا، کہ دنیادار پھر زار زار رونے اور ماتم کرنے لگا * برھمن، منکور یہہ کہکے اسے تسلي دینے لگا، کہ "میرے بیٹے، خاطر جمع رکھہ: تیري حالت اوروں کي حالت سے جدا نہیں ھی * کیونکہ حال کي جتني پوچ اور ناپاکیاں ھیں، سب اس جسم سے علاقہ رکھتي ھیں: جس سے تمھاري جان، جو ایشور کي روح کا ایک حصہ ھی، وابستہ ھی: اور اس جسماني دباو سے رھائي پانے کے لئے کئي ایک طور ھیں: یا تو تنھائي اختیار کرنا، یا جسماني سختیاں اٹھانا، اور طبیعت کو سب باتوں سے روکنا، یا پوجا پاٹ میں دل لگانا" *

دنیادار نے برھمن سے جب یے باتیں سنیں، تو اسکو کچھہ تسلي ملي: اور اسکي شاگردي کرنیکے لئے اپني خواھش ظاھر کي * تب میں نے دیکھا، کہ برھمن ایک درخت کے سایہ میں بیٹھہ گیا، اور دنیادار بھي اس کے سامھنے جا بیٹھا: اور وے آپس میں یوں باتیں کرنے لگے *

برھمن نے کہا، کہ "معلوم ھوتا ھی، کہ تم نے اب تک نہایت ناداني میں اپني اوقات کاٹي، اور ایشور کے نام سے بھي واقف نہ تہے، اور اب اسکي ماھیت کو دریافت کرنے کا قصد کرتے ھو" *

دنیادار نے اپني آنکهیں نیچي کئے هوئے اپني ناداني کا اقرار کیا، اور تربیت پانے کے لئے اپني خواهش ظاهر کي *

برهمن نے جواب دیا، کہ "سب سے بڑا برمهہ؛ اور برمهہ اور انسان کي جان ایک هي هی * هر ایک قسم کے مادے بے جان هیں؛ اور سبهوں کي جان وهي برمهہ هی * وہ تمام جهان کي جان هی؛ اور وہ روح، جو تم میں هی، اُسهي کا ایک حصہ هی" *

دنیا دار نے کہا، کہ "میري عقل میں یهہ آتا هی، کہ میري جان، اور بدن، خدا تعالی کي کاریگري هی، اور وہ اُن کا ایجاد کرنیوالا هی، اور میري روح اُس کا حصہ نهیں هوسکتي؛ کیونکہ میں نے اپني عمر اب تک اُسي کي دشمني میں کاٹي، اور میں اُس سے جدا رها؛ اور میں اب اِس لایق هوں، کہ ابدالاباد تک اُسکے حضور سے جدا رهوں" *

برهمن نے جواب دیا، کہ "سچ بات یهہ هی، جب روح اِس فاني جسم میں آتي، تو ایشور سے، جو ساري خوبیوں کي بنیاد هی، جدا هوجاتي هی؛ اور اِس دنیا میں کئي جنم تک طرح طرح کي حالتوں میں پریشان وسرگردان رهتي هی، جب تک یهہ اِس هي اصلي هستي، یعنے ایشور میں پهر جا ملے * لیکن جب یهہ یوں گهوم چکي، تو آخر کو ایشور کي روح میں جا ملتي هی؛ اور یهي کامل خوشي هی، جس کے حاصل کرنیکي هم سب بدل و جان آرزو رکهتے هیں * اِس هي خوشي کے حاصل کرنے کي پاک آرزو میں جوگي اپنے سب هوسوں کو ضبط کرکے اپني عمر کو عبادت میں بسر کرتا هی" *

دنیا دار نے تب جواب دیا، کہ "آپ کي مراد یهہ هی، کہ جب هماري روح الوهیت میں جا ملي، جهاں سے وہ نکلي تهي، تو دل کي سب ملامتیں بهي اُس کے ساتهہ مٹ جاتیں" *

برهمن نے کہا ، ہاں ، "ہماري پاک کتابوں سے یہي تعلیم ملتي ہی ، اور ہماري جان کے اِس جہان سے رهائي پانے ، اور اُس کا ایشور کے ساتهہ مل جانے سے ایسي خوشي حاصل هوتي هی ، جسکا هم تصور بهي نہیں کرسکتے ؛ اور اگر ایک جنم میں یهہ حاصل نه هوے تو هر ایک آیندہ جنم میں اُسکي تلاش کرني چاهئے ، تا که یهہ ملے " *

دنیا دار نے کہا ، کہ "اِس تعلیم کي روسے یهہ جانا جاتا هی ، که بني آدم کي پیدایش ایک آفت هی ؛ کیونکه پیدا هونے سے بڑي بڑي سختیاں اُتهانے ، اور بڑي بڑي جانفشاني کرني پڑتي ، اور آخر کو فقط اِس حالت کو پہنچتے ، جس میں وے آگے تهے " *

برهمن نے کہا ، "ایسے پوچ کلام کرنے سے اپني زبان کو روک * کیا تم اُس حالت میں پہنچنے کو ناچیز سمجهتے ، جس کے لئے پاک جوگي بڑي بڑي سختیاں اُتهاتے ، اور اپنے سب هوسوں کو دباتے ، اور هر ایک حواس کو اپنے قابو میں کرکے زندگي بسر کرتے هیں ؟ لیکن میں جانتا هوں ، که تم اب تک اُس شخص کي پاکیزگي اور خوش وقتي کي قدر نہیں جان سکتے ، جس کے نزدیک سونا ، لوها ، اور پتهر ایکساں هیں ؛ جو دوستي اور دشمني میں ، عزت اور بے عزتي میں ، سردي اور گرمي میں ، دکهہ اور سکهہ میں سدا ایکساں رهتا هی " *

دنیا دار نے کہا ، که "آپ میري ناداني کي برداشت کیجئے ، کیونکه میں نے آپ کو اپنا اُستاد تهہرایا هی ، اور میں آپ کي هدایت سے راضي هوں ؛ هاں ، میں آپ کي چرن امرت پینے کو تیار هوں ؛ لیکن میں عرض کرتا هوں ، که ایشور کي ماهیت کا کچهہ اور بیان کیجئے " *

برهمن تب برمهہ کي اُس حالت کا بیان کرنے لگا ، جب که وہ زمانوں کے کئي دور تک سویا کرتا ، اور سب باتوں سے بے فکر هو کے چین سے آرام کیا کرتا هی * جب کئي دور زمانوں کے هو جاتے ، تب

وہ اُٹھکے خلقت کا کام شروع کرتا * اُس نے یہہ بھي کہا، جب کوئي اِس دنیا میں پیدا ہوتا، تو طرح طرح پر اُن کي قسمتیں ٹھہرائي جاتیں، اور ایک ایک کي طبیعت کا خواص بھي مقرر ہوتا، تاکہ جب وہ جنم لے، تو معلوم ہو جاوے، کہ اُس کا طالع اُن کے طالع سے، جو نیک ساعت میں پیدا ہوئے ہیں، نحس ہی *

تب میں نے دیکھا، کہ جب برہمن یے باتیں کہہ رہا تھا، دنیا دار سنتے ہي غمگین ہوا؛ وہ اپنے ہاتھہ جوڑے اور آنکھیں نیچے کئے ہوئے، بڑے اِشتیاق سے اُسکي باتیں سنتا رہا، تاکہ کوئي ایسي بات سنے، کہ جس سے نجات کے طالب کو تسلي ملے؛ مگر جو باتیں برہمن نے کہیں، اُن میں کوئي بات ایسي نہ تھي، جس سے یہہ ثابت ہو، کہ وہ کس وسیلہ سے اپنے گناہوں کي سزا پانے سے رہائي پا سکتا ہی، یا کس طور سے اُسکي ناپاک طبیعت پاک کي جاوے *

آخر کو اُس نے برہمن سے کہا، کہ "جو باتیں آپ نے کہیں، اُنسے مجھے یہہ معلوم ہوا، کہ ساري دینداري کا انجام یہي ہی، یعنے ایشور میں مل جانا، جس سے ہم تمام درد و غم سے، جو اِس جدائي کي حالت میں اُٹھا رہے ہیں، کامل رہائي پاویں * ہماري بات چیت کے شروع میں آپ نے کہا، کہ بہت سے طور ہیں، جن سے ہم اُس انجام کو پہنچ سکتے ہیں؛ یعنے تنہائي اختیار کرنا، اور جسماني سختیاں کھینچنا، طبیعت کا ضبط کرنا، یا خدا کي عبادت میں لگے رہنا * میں راضي ہوں، کہ آپ مجھکو ہدایت کیجئے؛ اب بتائیے، کہ مجھے کیا کرنا واجب ہی؛ اور مجھے یقین ہی، کہ میں آپ کا وفادار شاگرد نکلونگا" *

برہمن نے جواب دیا، کہ "برمہہ اُسي کو ملیگا، جو اُسکي بندگي میں لگا رہیگا * جوگي، جو صحرا نشیني کي تنہائي اختیار کرتا ہی، اور تمام دن ایشور کے دھیان میں کاٹتا ہی؛ اور عابد، جو بڑي درستي

کے ساتھہ عبادت کے مقرري وقتوں کا غور کرتا ھی ، دونو ایک ھي خدمت بجالاتے ، اور اُن کو ایکساں اجر ملیگا ؛ بشرطیکہ دونو زندگي کے آداب بھي بجالاویں ، اور اپنا تمام اِشتیاق برمھہ ھي پر لگائے رھیں ، اور کسي طرح کے گناہ سے داغدار نہ ھویں " *

دنیادار نے کہا ، کہ " تو فقط برمھہ کي عبادت کرنا مجھے ضرور ھی " *

برھمن نے جواب دیا ، کہ " کاش یہہ بات تمھاري سمجھہ میں آجاتي ، کہ ھم لوگ برھمہ کو فقط روحاني ھستي سمجھہ کے اُسکي پرستش نہیں کرتے ، مگر اُسکو صورت دار سمجھتے بھي ھیں ؛ تمام دنیا اُس ھي کے جلوہ سے معمور ھی ؛ اِس واسطے وہ مخلوق ، جس کو بڑي طاقت ملي ھی ، اور خاص کرکے گویا خدا کي قدرت میں شریک ھی ، تو ایسے مخلوق کي بھي پرستش کرنا ھم کو مناسب ھی * ھماري پاک کتابوں میں لکھا ھی ، کہ جب برمھہ نے دنیا کو موجود کرنے کا اِرادہ کیا ، تو اُس نے اپنے تئیں جدا جدا صورتوں میں ظاھر کیا ؛ اُن میں سے بڑے ھیں ، سو شیو ، بشنو ، اور برھما ھیں ؛ اور اُنھیں تین بڑے بڑے دیوتوں میں سے بیشمار چھوٹے چھوٹے دیوتے نکلے ھیں ، جن کي پوجا ھم سب کرتے ھیں ؛ اور یے دیوتے برمھہ کي بعضي بعضي صفتوں سے مشابھت رکھتے ھیں ، جیسا کہ اُسکي صفتیں خلقت کے موجود کرنے ، اور تمام جھان پر حکومت کرنے ، اور اُسکے برباد کرنے میں نظر آتي ھیں ؛ اُنھیں صفتوں کي ھم لوگوں نے خاص خاص صورتیں بنائي ھیں ، تاکہ پرستش کرنے والے کا دل اُن سے لگے ، اور اُن کي صفتوں کا بخوبي خیال کرسکے " *

دنیادار نے کہا ، " کیا یے دیوتے مجھکو میرے گناھوں کے بد انجام سے بچا سکتے ھیں ؟ کیونکہ میں ایک گنھگار ھوں ، جس پر موت کا

فتویٰ دیا گیا ھی ; اور میں ایسے شخص کي تلاش میں ھوں ، جو نہ فقط مجھے بچانے کو راضي ھو ، بلکہ میرے بچانے پر قادر ھو "*

برھمن نے جواب دیا ، کہ "ھمارا ایمان یہہ ھی ، کہ ایک ایک اِن چھوٹے دیوتاوں میں سے اپنے پرستاروں کو ھمیشہ کے عذاب سے بچانے پر قادر ھی ، بشرطیکہ وے کامل ایمان اُن پر رکھیں * لیکن اگر کوئی دنیوي دولت کي خواھش کرے ، تو اُس ھي دیوتا سے عرض کرے ، جس کا خاص کام دینے دلانے کا ھی * لیکن اب ھم بہت باتیں نہ کرینگے ; کیونکہ میں نے بہت سي باتیں کہیں ھیں ، تاکہ تم اُس مذھب کي حقیقت کو جان سکو ، جو تمھارے لباس اور تمھارے بشرے سے معلوم ھوتا ھی ، کہ تمھارے باپ دادوں کا مذھب تھا * میرے پیچھے چلے آو ، اور میں تمھارے گناھوں کا بوجھہ اُتارنے کي تدبیر ٹھہراؤنگا ; اور میں تمھیں ایک طور بھي بتاؤنگا ، جس سے تم اپنے کوڑھہ کے روگ سے بھي پاک ھوجاؤ "*

تب برھمن نے اپني راہ لي اور چلا ، اور دنیادار اُسکے پیچھے ھولیا ; مگر وہ آھستہ آھستہ یوں چلتا تھا ، جیسے گویا بھاري بوجھہ لئے ھوئے تھا ; آخر کو وہ ایک بڑي ندي کے کنارے آیا ، جس کے کنارے پر بہت سے شوالے اور مندر بنے تھے ، اور اُن کے سامھنے پتھر کي سیڑھیاں سلسلے کے ساتھہ لب دریا تک بني تھیں ، اور اُن سیڑھیوں کي دونوں طرف بر کے درخت لگے تھے ، جن کے سایہ تلے جاتري بیٹھہ کے پوجا کرتے تھے *

برھمن نے دنیادار سے کہا ، کہ "اِس پاک دریا کا نام گنگا ھی ; یہہ ایک دیبي ھی ، اور ھماوت پہاڑ کي بیٹي ھی * جو کوئي اپنے دل میں فقط اِس کا دھیان کرے ، اگرچہ وہ سیکڑوں کوس اِس پاک ندي سے دور رھتا ھو ، تو بھي وہ اپنے گناھوں سے نجات پاتا ، اور بیکنٹھہ میں

جانے کے لایق ہو جاتا ہی * پینتیس لاکھہ تیرتھہ کی جگہیں ہیں ، جو اُس ہی گنگا سے علاقہ رکھتی ہیں ؛ اور اُس شخص کو ، جو اُس کا درشن کریگا ، یا اُس میں اشنان کرے ، اُن سب تیرتھوں کا پھل ملتا ہی * کیسا ہی بھاری گناہ کیوں نہ ہو ، یہاں تک کہ گوھتیا ، اور برہمہ ھتیا یا شراب کا پینا ، سب گنگا میں اشنان کرنے سے دھو جاتا ہی " *

تب برہمن نے دنیادار کو فرمایا ، کہ " گنگا جی میں چڑھانیکے لئے پھل ، چاول ، مٹھائی ، کپڑا ، اور پھول کا مالا لے آو ؛ " اور جب وہ لایا ، تو سب دیوتوں ، معہ پانی کے رہنیوالوں ، مثلاً مچھلی ، گھڑیال ، مینڈک ، پنیا سانپ ، جونک ، گھونگھا ، سیپی ، وغیرہ کو خطاب کرکے اُن چیزوں کو اُن کے نام پر دریا میں پھینک دیا * بعد اُس کے دوسرے رسومات کر کرا کے برہمن دنیادار کو دریا کنارے چھوڑ کے تھوڑی دیر تک الگ جا رہا *

لیکن میں دنیادار کو دیکھتا ہی رہا ، اور کیا دیکھتا ہوں ؟ کہ اُس نے پانی کے کنارے پر ، اُنھیں درختوں کے سایہ تلے ، رہنا اختیار کیا ؛ اور روز روز کمر بھر پانی کے اندر کھڑا ہو کے پوجا پاٹ کیا کرتا ، اور وقت بوقت غوطہ بھی لگایا کرتا * سوا اِس کے جوگیوں اور سناسیونکو ، جو گنگا میں اشنان کرنے کو آتے ، دان بھی دیتا *

اب ایسا ہوا ، کہ میں خواب میں دیکھنے لگا ، کہ کیا اُس ماتم زدہ گنہگار کے کاندھے کا بوجھہ گر پڑا ، یا اُس کے کوڑھہ کی جلن کچھہ کم ہونے لگی ؟ مگر میں نے دریافت کیا ، تو معلوم ہوا ، کہ اُسکی حالت میں ذرہ بھی فرق نہ ہوا ، باوجودیکہ برہمن نے اُسے ایسا مضبوط بھروسا دیا تھا *

اِتنے میں میں نے پھر دیکھا ، کہ تھوڑی دیر بعد برہمن آیا ، اور

دنیادار سے پوچھا ، کہ اِس تدبیر سے کچھہ تسلي اُسے ملي ، یا نہیں *

تب میں نے معلوم کیا ، کہ وہ بیچارہ پھوٹ کے رونے لگا ، اور کہنے لگا ، کہ "میں ڈرتا هوں ، اِس لئے کہ میري اُمید جاتي رهي ؛ کیونکہ گنگا کے نہانے اور پوجا کرنے سے مجھکو کچھہ فایدہ نظر نہیں آیا ؛ اور مجھکو یقین آتا هی ، کہ کبھي کچھہ نہ هوگا" *

تسپر برهمن بولا ، کہ "اگر یہي حال هی ، کہ تمھارے گناهوں کي زیادتي کے سبب سے گنگا نے تم کو پاک کرنے سے اِنکار کیا ، تو هم دوسرے دیوتا سے اِس مقدمہ میں مدد مانگینگے * میرے پیچھے چلا آ" *

تب وہ اُسے اُنهیں شیوالوں میں ، جنکا ذکر اُوپر هوا ، لیگیا * اب میں نے خواب میں دیکھا ، کہ اُن مندروں کے صحن بڑے کشادہ تھے ، اور تینتیس کروڑ دیوتاؤں کي مورتیں اُن میں تھیں * برهمن نے کہا ، کہ "اِنهیں کے وسیلے سے پربرمهہ نے جگت کو پسارا هی" *

اُن میں سے بعضي مورتیں تو درختوں کے نیچے رکھي تھیں ، اور باقي چھوٹے چھوٹے گنبذدار مکانوں میں ، جو ایک ایک دیوتوں کے نام پر مخصوص کئي گئي تھیں * تب برهمن دنیادار کو اِن سب مکانوں پر لیگیا ، اور بہت سے دیوتوں کا نام اُسے بتلایا * سوا اِس کے اُسنے اُن دیوتوں کي کہانیاں اُس سے کہیں ، کہ فلانے دیوتا نے ایسا بڑا کام کیا ، اور فلانے نے ایسا کیا ، اور اُن کے مشہور کاموں کا نقشہ بھي اُن کے جدے جدے مکانوں کي دیواروں پر لکھا هوا دکھلایا ؛ اور دیکھو ، کہ اُن دیوتوں کي تصویریں بڑي هیبت ناک اور ڈروني تھیں ؛ بعضوں کے بہت سے سر ، اور بعضوں کے بہت سے هاتھہ ، بعضوں کے سر جنگلي جانوروں کي مانند ، اور بعضوں کي مچھلیوں کي سي دم *

یہہ سب دیوتے پتھروں کي چوکیوں میں الگ الگ جگھوں میں ،

جو اُن کي پوجا کے لئے مخصوص تھیں، رکھے تھے۔ اور میں نے دیکھا کہ اُن مٹھوں کي میلي اور کالي دیواروں کے لئے سوا ایک چراغ کے، جو طاق میں دھرا تھا، کوئي اور روشني نہ تھي *

جب برھمن نے دنیا دار کو اِن بڑے بڑے دیوتوں کو دکھلایا، تو اُسے بتایا، کہ کس سے کون سي مراد مانگني چاھئے۔ اور میں نے سنا، کہ اُس نے اِندرہ، لچھمي، رودرہ، بشنو دیو، درگا، چندرہ، اور بہت سے اور دیوتوں کا نام لیا، جن کے قبضے میں اُس نے کہا، کہ دنیوي سب فایدے ھیں، جیسے لڑکے، دولت، زور، راج رنگ، اور خوشي، وغیرہ * سوا اِس کے میں نے بہتوں کو اِن دیوتوں کے استھانوں میں پوجا کرتے، اور اُن سے دنیوي مراد مانگتے دیکھا۔ اور بہت تھوڑے تھے، جنھوں نے دنیوي خوشي کے علاوہ اور کچھہ مانگا ھو *

جب برھمن رخصت ھونے لگا، تو دنیا دار سے کہا، کہ "اِن معبودوں میں سے تم ایک کو اُس کي پرستش کرنے کے لئے پسند کر لو، اور ایک مالا لیکے اُسي دیوتا کا نام اُس پر جپو، اور اپنا دھیان اُس دیوتا کي صورت پر لگاؤ۔ اگر ایسا نہ کروگے، تو فقط اُس کا نام جپنے سے کچھہ فایدہ نہ ھوگا" * برھمن نے کہا، کہ "ایشور کا نام آگ کي مانند ھی، جسکے لینے سے سب گناہ بھسم ھو جاتے ھیں" * اُس نے اُسے کئي ایک طور دیوتوں کي تعریف کرنے کے بھي بتائے، اور کہا، کہ "تعریف کرنے سے دیوتے راضي ھوتے ھیں، اور جو کچھہ کہ اُن کے تعریف کرنے والوں کي آرزو ھوتي، اُسکو پوري کرتے۔" اور کئي ایک رسم اور پاٹ کرنے کے طور، کہ ایک لاکھہ مرتبہ تکرار کیا جاوے، بتا کے آپ چلا گیا، اور دنیا دار کو مندر کے صحن میں چھوڑ دیا *

دنیا دار نے، جیسا برھمن نے اُسے حکم کیا تھا، ویسا ھي کیا * اُس نے ایک دیوتا کو پسند کر لیا، جس کي پوجا وہ کرنے لگا، اور

اُس کا نام کروڑوں بار جپا، اور لاکھہ مرتبہ پاٹ بھي کیا، اور بہت سے اور کام بھي کئے، یہاں تک کہ اُسے جو کرنے کو حکم تھا، اُس سے زیادہ کیا * اُس نے اپنا سارا مال اور قیمتي چیزیں، یہاں تک کہ جو کچھہ اُس کے پاس تھا، لاکے اُس دیوتا کے آگے نذر گذرانا؛ اور سواے روز روز کے گھي، اور پھول، اور خوشبوئیوں کے، جو وہ نذر گذرانتا تھا، ایک چراغ رات دن اپنے دیوتا کے سامھنے روشن رکھتا تھا؛ لیکن تسپر بھي اُس کے گناهوں کا بوجھہ کچھہ هلکا نہیں هوا؛ برخلاف اِس کے اور بھي اُسے دبائے ڈالتا؛ اور اِس عرصے میں اُس کے کوڑھہ کا روگ اور بھي بڑھہ گیا * اب ایسا هوا، کہ جب وہ اپنے دیوتا کے سامھنے کچھ پر پڑا تھا، تو اپنے دل میں یوں خیال کرنے لگا *

"میرا اُستاد اِقرار کرتا هی، کہ ایک خدا هی، جس نے سب چیزیں بنائیں؛ اور اگر هم اُسکي خلقت پر لحاظ کرکے اُس کا غور کریں، تو وہ ضرور بے نہایت دانا اور پاک خدا هوگا، اور میں نے اپني ناپاکي اور گناهوں کے باعث اُس خدا کو ناراض کیا هی؛ میں اپنے تئیں آپ پاک نہیں کر سکتا؛ اور کیا یہہ مجھکو پاک کرسکتا هی، جس کي پرستش اب میں کر رها هوں؟ ابھي تک تو کچھہ نہیں نظر آتا * کون شخص هی، جسکو میں اِن مندروں میں آتے دیکھتا هوں، کہ اُسنے اِن دیوتاؤں سے، جنھیں وہ پوجتا هی، کچھہ فایدہ اُٹھایا هو؟ کیا اِن دیوتاؤں کے پوجنے والے، جنھوں نے مہینوں اُن کي پوجا کي هی، اُس هي حالت میں نہیں هیں، جس میں وے آگے تھے؟ کسي کو اُنھوں نے چنگا کیا هی؟ کسي کو اُنھوں نے پاک کیا هی؟ اُس کلام سے، جو میرا اُستاد اُن کے حق میں کہتا هی، اور اُن نوشتوں سے، جو اِن دیوتوں کے مندر کي دیواروں پر لکھے هیں، معلوم هوتا هی، کہ یے خود بڑے هي گنہگار هیں؛ وے خود اپنے گناهوں کے سبب گھنونے

هورہے هیں ؛ تووے کیونکر مجھکو میرے گناہ سے پاک کر سکتے ؟ کیا خوني مجھکو خون کے گناہ سے رهائي دے سکتا هی ؟ کیا زاني مجھکو زناکاري سے پاک کرسکتا هی ؟ کیا چور مجھکو میري نا معتبر خواهشوں سے چھڑا سکتا هی ؟ نہیں ، هرگز نہیں * مجھکو ایک ایسا شفاعت کرنیوالا چاهئے ، جس میں کسي طرح کا عیب یا گناہ کا داغ نہ هو ؛ کیونکہ وہ ، جو مجھے پاک کرسکتا هی ، چاهئے کہ وہ خود پاک هو" * یہہ کہکے دنیادار پھر زار زار رونے لگا ، اور روتا هي رها ، جب تک کہ برهمن اُسے دیکھنے کو ایک دفعہ پھر آیا *

تب میں نے چاها ، کہ سنوں ، تو اب اُسکا اُستاد کیا کہتا هی ؛ اور دیکھو ، کہ آتے هي اُس نے پوچھا ، کہ "تو کیوں رو رها هی ؟ کیا تو نے اِس دیوتا کي پوجا پاٹ کرنے سے کچھہ فایدہ حاصل نہیں کیا ؟"

اُس کے جواب میں دنیادار نے دلیري کرکے اپنے سب خیالات کو برهمن سے بیان کیا ، اور جو شک اُن دیوتوں کي طرف سے ، اُسکي نجات کے باب میں ، اُس کے دل میں اُٹھے تھے ، اُن کا صاف اِقرار کیا *

یہہ سنکے برهمن نہایت غصے هوا ، اور کہا ، کہ "اب مجھے یقین هوا ، کہ تیرے نصیب میں نرک لکھا هی ؛ یا تو تو بہت جنم تک بھرمتا رهیگا ، کہ اِس هي جگت میں تیرا جنم هوا کرے ؛ کہ تو کسي پاجي غلام ، یا کسي ناپاک جانور ، یا کوئی کیڑے کا جنم پاوے" *

اِن باتوں کے سنتے هي بیچارہ دنیادار نہایت ڈر گیا ، اور برهمن کے قدموں پر گرکے اُس کے پیروں کو چومنے لگا ، اور کہا ، کہ "مجھہ پر ترس کھاؤ ، اور مجھے بچاؤ" *

تب میں نے دیکھا ، کہ برهمن نے اُسے اُٹھایا ، اور کہا ، کہ "اب مجھپر ثابت هوا ، کہ تو نے حد سے باهر گناہ کیا هی ؛ اور اگر تو اپنے گناهوں کے کفارے کے لئے ، مرنے سے پیشتر بڑي بڑي جسماني سختیاں

نه اُتھاوے ، تو تجھے مرنے کے بعد آگ میں دھکائے ہوئے گولے کھانا پڑیگا ، یاتو اُس کنڈ میں ڈالا جایگا ، جس میں کاتنے والے کیڑے اور سانپ رہتے ہیں ” *

اِن باتوں کو سنکے اُس خوف زدہ مرد نے جواب دیا ، کہ “ جسماني سختي کیسي ہي بھاري کیوں نه ہو ، میں اُس کے اُتھانے میں زیادہ راضي ہوں ، به نسبت اُس کے ، که آگے کو میں اِس خوفناک حالت میں پڑا رہوں ؛ اور مجھے معلوم ہوتا ہی ، که اگر میں اپنے گناہ کے بوجھہ سے رهائي پانیکے لئے کوئي وسیله اِس ہي زندگي میں نه پاؤں ، تو وہ مجھے گھور نرک میں ڈوبا دیگا ؛ اور میرے بدن کا کوڑھہ بھي روز به روز بدتر ہوتا جاتا ہی ” *

برہمن نے کہا ، که “ جیسا میں نے پیشتر تمھیں جتایا ، که یہه آلودگي ، جس کي بابت تم شکایت کرتے ہو ، فقط مادے کے میل سے ، جس سے تمھارا جسم بنا ہی ، ہوتي ؛ اور اُس سے چھٹکارا پانے کے لئے سب ہوسوں کو ضبط کرنا چاہئے ” *

دنیادار نے تب برہمن سے پوچھا ، که “ کسطور پر یہه کرنا چاہئے ؟ ”
برہمن نے کہا ، که “ تم نے عام طور پر پوجا کي ہی ، اور اُس سے کچھہ فایدہ نه ہوا ؛ اب میں کچھہ جسماني سختي اُتھانے کا طور بتاتا ہوں ” *

دنیادار نے کہا ، “ کسي طرح کي سختي کیوں نه ہو ، میں اُس کو اُتھانیکو راضي ہوں ؛ کیونکه کوئي جسماني دکھہ ، جس کے اُتھانے کا فتوی مجھپر دیا جاے ، اُس دکھہ کے برابر نه ہوگا ، جو میرے دل میں ایک مدت سے ہی ” *

تب میں نے دیکھا ، که برہمن نے اُس سے کہا ، که “ اُتھہ ، اور میرے پیچھے چلا آ ؛ ” اور دیکھو ، وہ اُسے مندر کے صحن پر سے لیگیا ، اور شہر کے اُس طرف لیگیا ، جہاں کم آبادي تھي ؛ اور وہاں لیجاکے

اُس مصیبت زدہ شاگرد کو لوہے کي جوتیاں پہنائیں ء جس میں لوہے کي کیلیں لگي تھیں ء جنھیں پہن کے چلنے سے اُس کے پیر چھد گئے * اسکے سوا برہمن مذکور نے اُس کے کپڑے اُتروائے ء اور ایک موٹا کمل اُسے اوڑھنے کو دیا ء اور حکم دیا ء کہ "فلانے مندر کي تیرتھہ کرنے کو جاء جہاں تو یقینا اپني مراد کو پہنچیگا ء یعنے گناھوں کے بوجھہ سے رھائي پاویگا" * یہہ کہکے برھمن تو چلا گیا ء اور جاتري نے جاترا کرنے کا حکم پا کے اپني راہ لي ء اور جہاں تک اپني ضعیفي کے سبب سکا ء چلنے میں جلدي کي *

تھوڑي دیر بعد میں نے پھر دنیادار کو دیکھا ء کہ وہ ایک جگہہ پر پہنچا ء جہاں بیشمار جاتري جمع تھے ء جن کے ساتھہ وہ فورا مل گیا ء اور دیکھو ء کہ یے جاتري اکثر بڑے میلے ء اور دیکھنے میں بے ڈول تھے ء بعضے تو ننگے ء اور بعضے اپنے بدن میں کیچڑ پوتے ھوئے تھے * تب مجھے پاک کتاب کي وہ بات یاد آئي ء "اور اُس کے پیغمبروں نے اپنے بدنوں میں چونا ملا" — حزقیال نبي ۲۲ باب ء ۲۸ آیت * اور جب وے چلے جاتے تھے ء تو وے نالایق دستور ء اور بت پرستي کے طور پر ء آپس میں ناچتے ء کودتے ء اور مردوں کي کھوپڑیوں میں شراب بھر بھر کے پیتے ء اور گانجے کا دم لگاتے ء اور متوالے ھوکے ایسا چلا چلا کے گاتے ء کہ اُن کے متنفر راگ کي رد صدا ھوا میں سے نکلتي * یوں کرتے ھوئے آخر کو وے اُس ھیبتناک جنگل کے کنارے پر پہنچے ء جس میں خدا کے غضب کا شہر ھي ؛ ایسي زمین جس میں گھاس یا سبزي کا کہیں نام نہیں ء اور نہ پاني کا چشمہ کہیں پایا جاتا * میں نے ایسي بھیانک چیزیں وھاں دیکھیں ء کہ مارے خوف کے میرا خون جسم میں خشک ھوگیا * ایک جگہہ پر بہت سے پریشان اور خراب حال آدمي بڑي لیاقت حاصل کرنے کے لئے سب طرح کي

سختیاں اُٹھاتے تھے ، تاکہ لوگ اُنکی تعریف کریں ، اور دوسروں کو بھی ترغیب دیتے ، کہ اُنھیں کی مانند سختیاں اُٹھاویں *

ایک تاریک اور میلے سے مندر میں ایک ھیبت ناک بت تھا ، جس کے سامھنے میں نے دیکھا ، کہ ایک آدمی کا دھڑ پڑا تھا ، اور اُس کا سر نہ تھا ، جو بت مذکور کے سامھنے قربان ھوا تھا ؛ اور ایک دوسرے بت کے سامھنے بھی ایک مردہ پڑا تھا ، اُس پر ایک جوگی بیٹھا ھوا اپنی ناپاک پوجا کر رھا تھا * اِن کے سوا میں نے ایک شخص کو دیکھا ، جو مدت سے ایک ھی انداز پر کھڑا تھا ؛ کبھی تو سورج کی جوت ، اور دوپہر کی دھوپ ، اور جنگل کی گرمی اُس پر پڑتی ؛ اور کبھی برسات کی شدت ، اور جاڑے کی نامعقول سختی اُٹھاتا ؛ اور اُسکی داڑھی اور ناخن حد سے زیادہ بڑھگئے تھے * اُس کا بدن سوکھکے خشک ھو گیا تھا ، اور مردنی چھایا ھوا چہرہ آدھی دور تک اُس کے سر کی جٹا سے چھپا ھوا تھا ، جس میں چڑیوں نے اپنے کھونتے لگائے تھے * اُس سے تھوڑی دور پر ایک اور تھا ، جو سات اگن کی تپشیا کرتا تھا ؛ اور اور بھی بہت سے تھے ، جو ایک جگہہ قایم نہیں رھتے ، پر اِدھر اُدھر پھرا کرتے ؛ لیکن سب کے سب اپنی صورت بھیانک بنائے ھوئے تھے * بہت اُن میں اُرد بانھہ تھے ، جنکے ھاتھہ سر پر دھرے دھرے خشک ھوگئے تھے ، اور ناخن بڑھکے ھتھیلی تک آگئے تھے ؛ اوروں نے اپنی جٹا پیر تک بڑھا رکھی تھی ، اور اپنے جسم میں راکھہ اور گوبر ملے ھوئے تھے ، اور وھی اُن کی پوشاک تھی * بعضوں کو میں نے دیکھا ، کہ لوھیکا کانٹا اپنی پیٹھہ میں گھسیڑ کے اُوپر لٹکے ھوئے تھے ؛ اور کتنوں نے لوہے کے سیخچوں سے اپنی جیبھیں چھیدی تھیں * بہت سی بیوائیں اپنے شوھروں کی لاش لیکے ستی ھوتی تھیں ، اور اُن کے شور و غل اور باجوں کی آواز سے تمام جنگل گونجنے لگا *

تب میں نے جاتریوں کو دیکھا ۔ اور دنیادار بھي اُن کے پیچھے پیچھے خون آلودہ پیروں سے چلاجاتا تھا ؛ اور میں نے دیکھا ۔ کہ مردوں کي هڈیونکا اِس قدر ڈھیر تھا ۔ کہ جیوں جیوں وے آگے بڑھتے هڈیوں میں چھپے جاتے ؛ اِس پر میں نے بے نہایت تعجب کیا *

اب سب طرف کے جاتري یہاں آکے اکٹھا ھوئے ؛ اور اُن میں دنیادار بھي مل گیا ۔ یہاں تک کہ ایک بڑي بھاري جماعت اُنکي ھوگئي * تب وے آگے کو چلے ۔ اور جاتے جاتے ایک جگہہ پر پہنچے ۔ جسکو وادیِ ھنوم کہا چاھئے * وھاں ایک تاریک جھیل کے کنارے پر ایک احاطہ ۔ جس کے اندر بارہ شیوالے تھے ۔ نظر آیا * جب اُس جماعت نے دیکھا ۔ تو بڑي خوشي کے ساتھہ چلائے ۔ کہ "جی جگناتھہ کي! جی جگناتھہ کي!"

اب جیوں جاتري سب اِس اِحاطے کے پھاٹک پر پہنچے ۔ تو میں نے دیکھا ۔ کہ وھاں کي زمین مردوں کي لاشوں سے چھپي تھي ۔ اور راستہ مردوں کي سفید سفید هڈیوں سے ۔ گویا گچ کي مانند ۔ پختہ بن رھا تھا ؛ اور وھاں کي ھوا بھي مردوں کي بد بو سے ۔ جنھیں جنگلي کتے ۔ اور گدھہ ۔ اور گیدڑ کھارہے تھے ۔ بھري ھوئي تھي * اِسکے سوا میں نے شکاري درندوں کے غرش کي آواز سني ۔ اور بہت سے مگر ۔ اور گھڑیال کو دیکھا ۔ کہ جھیلِ مذکور کے کنارے اپني روز روز کي عادت پر منھہ پھیلائے ھوئے شکار کے منتظر تھے ؛ اور دیکھو ۔ جب جماعت نزدیک پہنچي ۔ تو میں نے بہتیري ماؤں کو دیکھا ۔ کہ اپنے بچوں کو اِن جانوروں کے منھہ میں ڈال دیا ؛ اور جوان بیٹے بیٹیوں کو دیکھا ۔ کہ اپنے بوڑھے ما باپوں کو جھیل میں ڈھکیل دیا ۔ تا کہ دریائي جانورں کي خوراک ھوجاویں *

جب تک کہ میں اِن کاموں کو بڑے خوف اور تعجب کے ساتھہ

دیکھہ رہا تھا، کہ یکایک اُس احاطے کے پھاٹک کھل گئے، اور ایک بڑا ھي عالیشان رتھہ اُس میں سے نکلا گیا، جس میں بیشمار بتونکي تصویریں تھیں؛ اور اُسکے پہیوں کي گڑگڑاھٹ اِس زور شور سے ھوتي، کہ گویا زلزلہ آیا * رتھہ، مذکور جگناتھہ کا تھا، اور دیکھو، جب اُس جماعت نے رتھہ کو دیکھا، تو پھر بڑے زور سے چلائے * بعضے تو اُس کا رسا پکڑکے کھینچنے لگے؛ اور بہتیرے دوڑ کے اُس کے سامھنے زمین پر گرگئے، تا کہ اُس کے نیچے دب کے مرجاویں؛ چنانچہ ایک دم میں وے دب کے مر گئے *

تب میں نے دنیادار کي طرف تاکا، اور کیا دیکھتا ھوں ؟ کہ اُسکے ساتھي اُسے ترغیب دے رہے ھیں، کہ "تو بھي اپنے تئیں رتھہ کے تلے دبا کے مار ڈال، کہ تو اُس جہان میں بڑي خوشي اور آرام پاوے" *

اب وہ بیچارہ پس و پیش میں تھا، کہ کیا کروں ؟ اور رتھہ، مذکور کے پہیوں کي ھیبت ناک آواز دم بدم بلند ھوتي جاتي تھي * جب رتھہ اُس جگہہ کے نزدیک پہنچا، جہاں وہ کھڑا تھا، اُس نے چاھا، کہ چپکے سے بھیڑ کے بیچو بیچ سے جا کے اپنے تئیں رتھہ کے سامھنے گرا دے؛ کہ یکایک ایک آواز بڑے اقتدار کے ساتھہ سنے میں آئي، کہ "بس کرو، اے بت پرستو؛ تمھارا بستر جہنم میں ھوگا، اور تمھارا اوڑھنا آگ ھوگا؛" اور دیکھو، ایک گروہ آدمیوں کي نظر آئي، جو اپنے سر پر عمامہ باندھے تھے، اور اُنکي پوشاک سبز تھي، اور بڑي تیز اور براں تلواریں باندھے ھوئے، اور اُنکي تلواروں کے پیپلے پر یہہ لفظ کھدا تھا، قتل * اُنکا نشان یا جھنڈا بڑھتے ھوئے چاند کي مانند شگفتہ تھا، اور اُسپر یہہ لکھا تھا لاإلہ إلاالله محمد رسول الله * اِس کے دیکھتے ھي سب جاتریوں کي جماعت نے بھاگ کے شیوالوں کي دیواروں میں چھپ کے پناہ لي * لیکن دنیا دار اپني لوہے کي جوتیوں کے باعث، جو وہ

پہنے تھا، بھاگ نہ سکا، اور وہ اکیلا اُس مسلح گروہ کے ساتھہ رہ گیا، تا کہ محمد کے پیروي کرنیوالوں کو دیکھے، کہ وے اُسے بچا سکتے ھیں، کہ نہیں ؟ لیکن وے بھي اُسے چنگا نہ کر سکے، اور نہ اُس کے گھاؤں کو اچھا کرسکے *

دوسرا باب

مسلمانوں کي علاج کا بیان

اب میں نے خواب میں دیکھا، کہ جب محمد کي فتحیاب اُمتوں کے ڈر سے سب جاتریوں نے بھاگ کے مندروں میں پناہ لي، اور سوا دنیادار کے، جیسا آگے مذکور ھوا، کہ وہ اپنے لوہے کے جوتوں کے سبب، جو وہ پہنے تھا، بھاگ نہ سکا، کوئي وھاں نہ رھا * تب اُن کے سردار نے اُسکو پکڑ لیا، اور پوچھا، کہ "تو کس واسطے یہاں آیا، اور اِس طرح زخمي اور خون آلودہ ھوکے کیونکر آیا ؟" پھر اُس نے کہا، "ای کمبخت بت پرست، تو نہیں جانتا ھی، کہ اللہ ایک ھی، اور وہ قادرِ مطلق اور دانا خدا ھی، جس نے آسمانوں کو بغیر ستون اور کھمبے کے بلند کیا، اور زمین پر پہاڑوں کو نصب کیا، اور اُس کو سب قسم کے حیوانوں سے مزین کیا ؟ — یہہ خلقت خدا کي ھی ؛ لیکن جن بتوں کي پوجا تم کرتے ھو، وے ایک مکھي بھي پیدا نہیں کرسکتے، اور اگر مکھي اُن کي کوئي چیز لیجاوے، تو وے اُس سے پھیر چھین بھي نہیں سکتے ھیں" *

تب دنیادار نے جواب دیا، "ای میرے خداوند، میں آپ کا غلام لاچار زیر بار گنہگار ھوں، اور میرے گناھوں کا بوجھہ مجھے ایسا

دبائے ڈالتا ھی، کہ اگر کوئي مجھے اُس سے نجات دینے پر قادر نہ ھو، تو یہہ ضرور مجھے جہنم کے غار میں ڈبا دیگا" *

مسلمان نے پوچھا، "کیا تو یہاں نجات ڈھونڈھ کي تلاش میں آیا ھی؟" دنیادار نے جواب دیا، کہ "ایک برھمن نے مجھے ریاضت کا طور یوں ھي بتایا، کہ "تو لوھے کي جوتیاں پہنکے جگناتھہ کا درشن کرنے جا، اور وھاں تیرے گناہ کا بوجھہ، جو تیرے کاندھے پر ھی، اُتر جائیگا، اور تو گناہ کي بري خواھشوں سے نجات پاویگا، اور پاک دل ھوجاویگا، اور اِس کوڑھہ سے بھي، جو تیرے بدن میں پھوٹا ھی، شفا پاویگا" *

تب میں نے سنا، کہ سب اُس سے ٹھٹھا کرکے کہنے لگے، کہ "تیرے بت تو بہرے، اور گونگے، اور اندھے ھیں؛ وے کیونکر تیري مدد کرینگے؟ اور اگر تو اُنکي پرستش کیا ھي کریگا، تو تو جہنم میں ڈالا جایگا؛ اور وھاں سے تو ھرگز نکل نہ سکیگا" *

دنیادار نے پوچھا، "کیا حقیقت میں ایسا ھوگا؟"

اُنہوں نے جواب دیا، "یقینا ایسا ھي ھوگا" *

دنیادار نے کہا، "اگر یہي حال ھی، تو میں اپنے بچاو کے لئے کیا تدبیر کروں؟"

مسلمان نے کہا، کہ "خدا پر اور ھمارے پیغمبر پر ایمان لا" *

دنیادار نے کہا، "اگر تمہارا پیغمبر مجھے نجات دے سکتا ھی، تو میں ھندو کے دھرم کو، اور اِن بتونکو آج ھي ترک کرونگا، اور تمہارے پیغمبر کي پیروي کرونگا؛ کیونکہ اِن بتونکي بابت مجھے بہت دن سے شک تھا، اور میں ھمیشہ ڈرتا تھا، کہ یے بت مجھے نہ بچاوینگے * لیکن میں تمہارے پیغمبر کو نہیں جانتا، اِس سبب سے میں نہیں جانتا، کہ اُسے کیونکر راضي کروں، اور کہ تمہارے مذھب کي کیا باتیں ھیں" *

مسلمان نے کہا ٫ "اگر تم بتوں کو چھوڑنے پر راضي ہو٫ اور ہمارے دستوروں کو قبول کرتے ہو٫ تو ہم تم کو ایک شخص کے پاس لیچلینگے؛ وہ تم کو ہمارے پاک مذہب کي سب باتیں سکھلاویگا٫ اور تم کو وہ راہ بتاویگا٫ جس سے تم جھٹ پٹ اپنے گناہ کے بوجھہ سے رہائي پاؤ٫ اور تمہارے جسم کا کوڑھہ بالکل چنگا ہوجاے؛ کیونکہ اگر تم ہمارے پاک مذہب کو قبول کرو٫ اور اُسکي باتوں پر عمل کرو٫ تو خدا تم کو فردوس کے باغ میں پہنچاویگا٫ جس میں پاني کے چشمے جاري ہیں؛ اور وہاں تم کو خوبصورت بیبیاں ملینگي؛ اُن کے ساتھہ تم ابدالاباد خوشنما درختوں کے سایہ تلے رہوگے" *

تب میں نے خواب میں دیکھا٫ کہ دنیادار نے٫ جب یے باتیں سنیں٫ تو نہایت خوش ہوکے کہنے لگا٫ کہ "اب میں نے اُس کو پایا٫ جسکي تلاش میں مدت سے تھا٫ یعنے مجھے میرے گناہوں سے نجات ملیگي" * یہہ کہکے لوہے کي جوتیونکو اپنے پانوں سے نکال پھینکا٫ اور محمدي جھنڈے تلے آرہا *

اب دنیادار اُن مسلمانوں کے پیچھے ہولیا٫ اور وے اُسکو اپنے وطن کي طرف لیچلے؛ اور وے ایک شہر میں پہنچے٫ جس میں ایک عمارت نظر آئي٫ جسکو وے کعبہ کہتے ہیں * وہ ایک چوکھونٹے سایبان کے بھیتر تھي٫ اور اُس کے چاروں کونے پر میناریں بنیں تھیں * لیکن مسلمان دنیادار کو عمارت مذکور کي دیواروں کے اندر نہیں لیگئے؛ کیونکہ ابھي وہ اپني بت پرستي سے پاک نہیں ہوا تھا * مگر اُسکو شیخ الاسلام٫ یا اپنے فرقہ کے امام پاس لے گئے *

شیخ الاسلام اُس وقت اپنے مکان کے برامدے میں ایک مسند پر بیٹھا تھا٫ اور بہت سے بزرگ اُس قوم کے اُسکے اردگرد بیٹھے تھے * وہ اپنے سر پر ایک عمامہ باندھے تھا٫ اور اُسکي سفید داڑھي اُسکي

ناف تک لنبي لٹکتي تھي ، اور ایک قیمتي گدي پر قران اُس کے سامھنے دھرا تھا *

جب دنیادار کو اُس کے روبرو لائے ، تو پہلے اُس نے حقارت کي نظر سے اُسکو دیکھا * لیکن یہہ سنکے ، کہ یہہ بت پرست اپني برائي سے باز رھنے ، اور دین اسلام کو قبول کرنے چاھتا ھی ، اُس نے جواب دیا ، کہ "میں اِسے خوشي سے تعلیم دونگا" اور اُسے ، اِس بات پر ، کہ اُس نے سچا مذھب حاصل کیا ، اور خدا کے سچے پیغمبر پر ایمان لایا ، مبارکبادي دي *

تب اُس نے دنیادار کو حکم کیا ، کہ "زمین پر بیٹھہ جا" اور اُس سے اُسکا نام ، اُسکي زندگي کا احوال ، اُس کے تعلیم پانیکا طور ، اور اُس کے باپ دادوں کے مذھب کي بابت سوال کرنے لگا ، اور جب دنیادار سے سب بیان سن چکا ، تو یوں کہنے لگا —

"اي بت پرستي کے فرزند ، تیرے بیان سے ، جو تونے اپني بابت کیا ، معلوم ھوتا ھی ، کہ جہالت کي تاریکي تیرے دل پر چھا رھي ھی ، اِس لئے یہہ ضرور ھی ، کہ خدا کے پیغامبروں کي ، جو اُس نے دنیا کي شروع سے آدمیوں کے پاس بھیجے ھیں ، اور اُسکي وحي کي شرح تجھہ سے اُسي طور پر کروں ، جیسا کسي نادان سے کرنا چاھئے" * دنیادار نے جب یہہ سنا ، تو اُسے جھک کے سلام کیا ، اور اُسکے قدموں کو چوما * تب شیخ الاسلام اُس سے یوں بیان کرنے لگا —

"اي دنیادار بت پرستي کے غلام ، تجھے یہہ معلوم ھو ، کہ خدا واحد ھی ، اور کہ اُس بزرگ اور ابدي خدا نے اپنے نبیوں کي معرفت وقت بوقت آدمیوں کے پاس پیغام بھیجے ، یعنے ، آدم ، اور شیث ، اور نوح ، اور ابراھیم ، اور اسمعیل ، اور موسیٰ ، اور داؤد ، اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام ، اور آخر کو ھمارے پیغمبر علیہ السلام کي معرفت *

اِن سب نبیوں نے اپنے اپنے زمانہ میں خدا کے احکام اور اُسکي مرضي کو سب آدمیوں پر ظاہر کیا ھی * لیکن وے پاک کتابیں، جو اُن کو دیٔ گئیں تھیں، گم ھوگئي ھیں؛ اور اِس سبب سے اُنکا مضمون کسي کو نہیں معلوم ھی * چار کتابیں پی درپی آدمیوں کو ملي ھیں، یعنے، توریت، اور زبور، اور اِنجیل، اور فرقان * اگلي تین کتابوں میں ھمارے پیغمبر کے آنے کي خبر دیٔ گئي تھي؛ لیکن اِن بدذات یہودیوں اور عیسائیوں نے، جنکے پاس یے کتابیں تھیں، اُن خبروں کو اُن میں سے نکال ڈالا، اور اب فقط دو ایک بات ھمارے پیغمبر کي بابت اُن میں پائي جاتي، یعنے حضرت عیسیٰ نے کہا ھی، کہ "میں ایک تسلي دینے والا تمہارے پاس بھیجونگا" * لیکن چوتھي پاک کتاب، جسطرح جبرئیل کي معرفت ھمارے پیغمبر کو دي گئي تھي، اُسي طرح اب تک سلامت ھی؛ اور اگر تو نجات کا طالب ھی، تو اِس کتاب پر اِیمان لا، اور اُسے قبول کر" *

دنیا دار نے جواب دیا، "اي میرے خداوند، میں اُسے قبول کرنے کو راضي ھوں؛ اور میں خدا سے یہہ دعا مانگتا ھوں، کہ خدا مجھہ کو ایسي ھدایت کرے، کہ میں اُن باتوں کو، جو اُس میں لکھي ھیں، یقین کروں" *

دنیا دار کے اِس جواب سے شیخ الاسلام خوش ھوا، اور اُسکو اور بھي تعلیم کرنے لگا، تاکہ وہ دین اِسلام کو قبول کرنیکے قابل ھو جاے —

شیخ نے کہا، "اي مرد، ھر ایک نبي نے، جو ھمارے پیغمبر سے پیشتر زمین پر نازل ھوے، بني آدم کو صلح اور معافي کا پیغام پہنچایا، اور خاص کر کے حضرت عیسيٰ علیہ السلام ھر ایک اِنسان کو، جو اُنکے پاس آتا، گناھوں کي معافي اور صلح کا پیغام دیتے تھے * لیکن اُن بدبخت بت پوستوں اور یہودیوں نے اُنکي باتوں کو رد کیا، اور آخر کار

اُس پچھلے نبي کو اُنھوں نے ذلت کے ساتھہ مار ڈالا ۔ اِس واسطے خدا نے بني آدم کي ایسي سرکشي دیکھہ کے ھمارے پیغمبر کو بھیجا ۔ کہ اِن سرکشوں کو تلوار کے زور سے اپنے تابع کر کے خدا کي طرف رجوع کریں ۔ اور اب ھم بھي اِس بات کو خدا کا حکم اور دینداري کا پہلا کام سمجھہ کے ۔ جیسا ھمارے پیغمبر کے پیروي کرنیوالوں کو مناسب ھی ۔ تلوار کے زور سے سب کافروں ۔ اور بت پرستوں ۔ یہودیوں اور نصرانیوں کو سچے مذھب کي طرف رجوع کرتے ھیں ۔ اور ھر ایک وسیلہ سے ۔ جو ھمارے بس میں ھی ۔ اِنسان کو برائي کي طرف سے پھراتے ھیں " *

دنیادار نے جواب دیا ۔ کہ " جو کچھہ آپ نے بیان کیا ۔ اِس سے معلوم ھوتا ھی ۔ کہ آپ یہہ یقین کرتے ھیں ۔ کہ خدا بني آدم پر غصہ ھی ۔ اور حقیقت میں ھم سے خدا ناراض ھی ۔ کیونکہ ھم سب کے سب گنہگار ھیں ۔ اور وہ ساري صفتوں میں کامل ھی ۔ تو وہ بے حد پاک اور صاف بھي ھوگا * لیکن جب یہہ حال ھی ۔ تو میں ۔ جو اپنے تئیں سب گنہگاروںکا سردار سمجھتا ھوں ۔ اُس سے کیونکر میل کروں ۔ اور اپنے گناھوں سے رھائي پاؤں ؟ کیا نجات کي تدبیر کا کوئي بیان آپ کي پاک کتاب میں ملتا ھی ؟ "

شیخ الاسلام نے کہا ۔ " کیا تم یہہ اِقرار کرنے پر راضي ھو ۔ کہ خدا ایک ھی ۔ اور محمد اُسکا رسول ھی ؟ "

دنیادار نے کہا ۔ " میں دلیري کر کے آپ سے یہہ بات پوچھتا ھوں ۔ کہ اِس اِقرار سے اور گناھوں کي معافي سے کیا تعلق ھی ؟ اور کیا میں یہہ اِقرار کرنے سے جہان آیندہ میں خوشي پانیکي اُمید رکھہ سکتا ھوں ؟ کیونکہ میں ایک گنہگار ھوں ۔ جس پر موت کا فتویٰ دیا گیا ھی ۔ اور میں ابدي عذاب کے خطرے میں ھوں * میں ابھي اپنے گناھوں کے بوجھہ سے دبا جاتا ھوں ۔ اور اِن حالتوں میں میں ایسي ایک پناہ

ڈھونڈھتا ھوں ، جو مجھکو ، جب کہ تمام عناصر بکس جائینگے ، اور سب ستارے اور سیارے گر پڑینگے ، نہ چھوڑے "*

تب میں نے خواب میں دیکھا ، کہ شیخ الاسلام اور اُس کے شاگردوں نے اِس بات کو سنکے دنیا دار کو نادان سمجھکے اُس کی حقارت کی ، توبھي شیخ نے اُس کے سوال کا جواب دیا ، کہ " تمھاري خواھش یہہ ھی ، کہ تم کو معلوم ھوے ، کہ سچا مذھب اِختیار کرنے سے مرنے کے بعد تم کو کیا فایدہ حاصل ھوگا ؟ اِس لئے میں تجھہ سے یہہ شرح کرتا ھوں ، تا کہ تیرا تاریک دل روشن ھوجاوے * پہلے ، تجھے یہہ سمجھنا چاھئے ، کہ جب آدمی کي لاش قبر میں رکھي جاتي ھی ، تو ایک فرشتہ آکے اُسے خبر کرتا ھی ، کہ " کالے کالے اور ڈرونی صورت کے دو فرشتے تیرے پاس آتے ھیں " * وے پہنچتے ھي لاش کو اُٹھا کے بٹھالتے ھیں ، اور اُس سے مذھب ، اور خدا کي وحدت ، اور محمد کي نبوت کي بابت سوال کرتے ھیں * اگر وہ معقول جواب دیتا ، تو اُسکو چین سے آرام کرنے دیتے ؛ اور فردوس کي ھوا اُسے تازگي بخشتي رھتي ھی ؛ اور اگر اُس نے ٹھیک جواب نہ دیا ، تو وے اُسکي کھوپڑي پر لوھے کے گرز سے مارتے ، اور وہ شدت درد سے ایسے زور سے چلاتا کہ اُسکي آواز سوا آدمي اور حیوان کے ، جو زندہ ھیں ، پورب سے پچھم تک ساري مخلوقات سنتي ھیں * تب زمین اُسکو چاروں طرف سے دباتي ، اور زھرناک جانور قیامت تک اُسکو چبایا کرتے ھیں " * شیخ نے پوچھا ، کہ " اَی دنیا دار ، اب مجھے بتا ، کیا ایسي حالت میں سچا مذھب تجھے کچھہ فایدہ نہ بخشیگا ، جب کہ گور میں ایسا ھولناک اِمتحان کرنے لگینگے ؟ "

تب میں نے معلوم کیا ، کہ دنیا دار اِن باتوں کو سنکے نہایت ڈرا ، اور کانپنے لگا ؛ توبھي وہ سوال کرنے سے باز نہ آیا ، اور پوچھنے لگا ، کہ " جو لوگ محمد پر اِیمان لاتے ھیں ، آیندہ جہان میں اُنکا حال کیا ھوگا ؟ "

اِیماندار، جو فردوس میں جانے کے لایق ھیں، دھنی راہ لینگے ؛ اور وے، جن پر دوزخ کا فتوی دیا جایگا، بائیں راہ پکڑینگے * مگر دونو کو پل صراط پر گذرنا ھوگا، جو دوزخ کے بیچو بیچ میں بنا ھی * اُس پل کي بارھہ بال سے بھي باریک ھی، اور تلوار کي دھار سے تیز تر * تب راستباز اُس پر سے آساني سے گذر جاینگے ؛ مگر بدکار کے پیر لغزش کرینگے، اور وے سر کے بل دوزخ میں گرینگے " *

دنیادار نے پوچھا، " کیا وے ھمیشہ تک دوزخ میں پڑے رھینگے ؟"

شیخ الاسلام نے جواب دیا، کہ " اُن میں سے، جو پل صراط پر سے گر پڑے، وے، جو اِیماندار ھیں، لیکن بعضي بعضي باتوں میں قصوروار ھیں، اِس سبب سے وے جہنم میں، جو پہلا دوزخ ھی، جاتے، (کیونکہ سات دوزخ ھیں،) اور وھاں سے چند روز تک اپنے گناھونکا کفارہ دینے کے طور پر عذاب اُتھاکر خوشي کي حالت میں آتے * لیکن باقي، جو سچے اِیماندار نہیں ھیں، فقط نام کے مسلمان ھیں، وے ساتویں دوزخ میں جاتے ؛ وھاں سے وے کبھي نہیں نکل سکتے " *

تب میں نے خواب میں دیکھا، کہ جب دنیادار نے سنا، کہ اِیمانداروں کي بھي خوشي حاصل کرنے سے پیشتر عذاب اُتھانا پڑیگا، اور اِسطرح کا عذاب جو برداشت سے باھر ھی، اور علاوہ اِسکے ھر ایک کي نجات اُس کے نیک عملوں پر موقوف ھی، تو نہایت خوف زدہ اور ھراساں ھوکے کہنے لگا، " اگر سب باتیں یوں ھیں، تو میں کیا کروں، جو نجات پاؤں ؟"

تب شیخ الاسلام نے جواب دیا، " اگر تو بت پرستي سے باز آنے اور مسلمان ھونیکا آرزومند ھی، تو میں بتاؤنگا، کہ تجھے کیا کرنا مناسب ھی " * اُس نے تب اُسے سمجھایا، کہ " ھمارے مذھب میں غسل

کرنا ٭ اور وضو کرنا ٭ اور دن بھر میں پانچ دفعہ نماز ادا کرنا ٭ اور حرام چیزہ یعنی سور سے نفرت کرنا ٭ اور خیرات دینا ٭ اور روزہ رکھنا ٭ اور اور رسوم دین کے بجالانا ہوتا ہی ٭

دنیا دار نے کہا ٭ "میں نے ایسے کام بہت کئے ہیں ٭ بلکہ جو آپ نے فرمایا اُس سے بھي زیادہ میں نے کیا ہی * آپ تو صرف سور کے گوشت سے پرہیز کرنیکو فرماتے ہیں ٭ لیکن میں نے لڑکپن سے گاے کے گوشت سے بھي پرہیز کیا ہی ؛ میں نے بڑے بڑے روزے بھي رکھے ہیں ٭ اور بڑي طہارت سے رہا ہوں ؛ لیکن اِن ظاہري کاموں سے مجھکو کچھہ فایدہ نہ ہوا ؛ میں اپنے گناہ کے کوڑھہ سے کسي صورت سے پاک نہ ہوا ؛ اور نہ میرے گناہ کا بوجھہ دعا مانگنے اور روزہ رکھنے سے کچھہ کم ہوا ؛ کیونکہ اِن سے کچھہ میرے پچھلے گناہ معاف نہیں ہوسکتے ؛ یہہ تو فقط جو ہم کو کرنا فرض ہی ؛ اُسکو ہم بجالاتے ہیں * مجھکو ایسا معلوم ہوتا ہی ٭ کہ اِنسان کي حالت دنیا میں اِس طرح کي ہی ٭ کہ اُسکے واسطے ایک بڑا کفارہ چاہئے ٭ ہاں ٭ ایسا کفارہ ٭ جو کوئي اِنسان نہیں دے سکتا ٭ اور گناہوں سے پاکیزہ ہونیکا وہ طور ٭ جو تمام خلقت سے نہیں ہوسکتا" *

شیخ الاسلام نے جواب دیا ٭ کہ "تمہارا گمان یہہ ہی ٭ کہ ہمارے پاک مذہب سے تمہاري حاجتیں پوري نہیں ہوسکتیں ؟ اِس سبب سے تم ہمارے بزرگ نبي پر بھي اِیمان لا نہیں سکتے ٭ کہ وہ خدا اور تمہارے درمیان گناہوں کے بخشانے کے لئے شفیع ٹھہرے ٭ اور تم ہماري پاک شریعت اور مقدس رسموں کو اپني پاکیزگي کے باب میں ناکامل ٹھہراتے ہو" *

تب میں نے دیکھا ٭ کہ شیخ نہایت غصہ ہوکے اُس سے پوچھنے لگا ٭ کہ "کیونکر تو ایسي جرأت کرسکتا ہی ٭ کہ اِس باب میں دلیل کرے ٭

یا همارے بزرگ نبي اور پاک مذهب کي کاملیت میں شبهه کرے؟"
شیخ کے شاگرد بھي اِس بیچارہ سایل کو ملامت کرنے لگے * تب دنیادار نہایت ڈر گیا۔ اور یهه معلوم کرکے۔ کہ دینِ محمدي میں بھي کوئي نشان گناهوں کي معافي کا نہیں پایا جاتا۔ اور نہ دل کي صفائي کا کوئي طور آشکارا هوتا۔ مگر یهه کہ اِنسان اپنے عملوں هي سے یا تو نجات پاوے یا جہنم میں جاوے۔ اور یهه جان کے کہ اگر میں اپنے نیک کاموں پر بھروسا رکھونگا۔ تو ضرور میں جہنم میں جاؤنگا۔ اُس نے قصد کیا۔ کہ نجات کي تلاش میں کسي دوسري جگہه چلا چاهئے * تب وہ اُٹھا۔ اور شیخ الاسلام کے گھر سے روانہ هوا *

اب میں کیا دیکھتا هوں ؟ کہ جب دنیادار شیخ الاسلام کے گھر سے روانہ هو کے تھوڑي دور نکل آیا۔ تو ایک گلي میں آدمیوں کا ایک بڑا اژدحام دیکھا۔ (کیونکہ وہ محرم کے دن تھے) جو شدے لئے اور تاشے اور شہنائي بجاتے هوئے۔ اور دیوانوں کي مانند اُچھلتے کودتے۔ اور حسن! حسین! حسن! حسین! کہتے هوئے چلے جاتے تھے — اُن کے پیچھے ایک اور بھیڑ آدمیوں کي آئي۔ جو سیف پھینکتے اور گدکا پھري کھیلتے هوئے چلے جاتے اُن کے پیچھے تابوت اور تعزیہ کاندھوں پر اُٹھائے هوئے اور بہت سے آدمي چلے جاتے تھے * تب دنیادار ٹھہر گیا۔ کیونکہ مارے بھیڑ کے وہ آگے نہ جا سکا * اور اپنے کاندھے کے بوجھہ کے سبب۔ جو نہایت بھاري تھا۔ مارے غم کے گلي میں ایک کنارے خاک پر بیٹھہ گیا۔ اور منتظر تھا۔ کہ جب بھیڑ چھنٹے اور شور کم هو۔ تو آگے چلے۔ لیکن لوگوں کي آمد و رفت شام تک موقوف نہ هوئي۔ بلکہ شا کو اور بھي شور اور غل هونے لگا۔ کیونکہ تمام رات گلیاں آدمیوں سے بھري رهیں۔ اور جو اُنکي نظروں میں بھلا معلوم هوتا۔ وے وهي کرتے تھے۔ ایسا کہ تمام شہر ناپاکیوں سے بھرا تھا *

تب دنیادار کو بڑي خواهش هوئي، که دریافت کرے، که اِن کاموں سے اُن لوگوں کي کیا مراد هی ؟ اور وہ اِدھر اُدھر دیکھنے لگا، که کوئي اُس سے اِن کاموں کا مطلب بیان کرے * آخر کو اُس نے دیکھا، که تھوڑي دور پر ایک فقیر کھڑا هی ؛ تب دنیادار نے دلیري کر کے اُس سے پوچھا

فقیر نے جواب دیا، "اي دوست، اب تک تو کہاں تھا ؟ کیونکه تیرے طور سے معلوم هوتا هی، که تو محرم کے تہوار سے ناواقف هی * کیا تو نہیں جانتا، که یے لوگ، جو جمع هیں، حسن حسین کي شہادت کي یادگاري کے لئے ماتم کرتے هیں ؟"

دنیادار نے پوچھا، "یے کون تھے ؟"

فقیر نے جواب دیا، "اي نادان، تو نہیں جانتا، که یے همارے پیغمبر کے نواسے، فاطمه کے بیٹے هیں، جو علي کي بي بي تھي ؛ اور وهي عدالت کے دن ایک هاتھه میں اپنے مقتول بیٹے کا سر، اور دوسرے میں اپنے مہلوک بیٹے کا دل، لئے هوئے قادر مطلق کے تخت کے حضور حاضر هو کے اُنکي موت کے سبب اپني اُمت کے لئے عذاب سے رهائي پانیکي درخواست کریگي ؟"

تب میں نے خواب میں دیکھا، که جب دنیا دار نے یے باتیں سنیں، تو نہایت خوش هو کے کہنے لگا، "کیا تم یهه ثابت کر سکتے هو، که اُن لوگوں کے گناہ، جنھوں نے اِس دنیا میں اُنکي پیروي کي هی، معاف هونگے، اور که وے اِنکي موت کے وسیلے سے همیشه کي خوشي میں داخل هونگے ؟"

فقیر نے کہا، "یقینا میں ثابت کر سکتا هوں" *

دنیادار نے کہا، "اِس میں کچھه شک نہیں هی، که اِس بات کے ثابت کرنیکے لئے تمہارے پاس دلیل قوي هو ؟ مگر میں ابھي تمہارے

اِمام، یعنے شیخ الاسلام کے پاس بیٹھا تھا، اور اُس نے اِس بات کا کچھہ ذکر نہیں کیا" *

فقیر نے کہا، "یہہ میں نہیں کہہ سکتا، کہ قرآن میں اِسکا ذکر هی، یا نہیں؛ لیکن میں جانتا هوں، کہ یہہ بات سچ هی" *

دنیادار نے کہا، "تو تمھاری دلیل کہاں رهي؟"

فقیر نے کہا، "یہہ روایت همارے باپ دادوں سے چلي آئي هی، اور حقیقت میں یہہ سچ هی" *

دنیادار نے کہا، "اگر یهي حال هی، تو هندؤں کي روایت بهي اُنکے دیوتون کي بابت، جو وے کہتے هیں، سچ هوگي" *

فقیر نے کہا، "اي کافر، کیا تو همارے پیغمبر کے نواسوں کو هندؤں کے بتوں سے مقابل کرتا هی؟"

دنیادار نے کہا، "میں مقابلہ نہیں کرتا؛ میں تو اُس شخص کي مانند بولتا هوں، جو راستي کا پیاسا هو * جس طرح هرني، جب بیابان میں لوہ چلتي هی، تو سایہ دار درختوں اور تھنڈے چشموں کي آرزو رکھتي هی، اُسي طرح میں یہہ جاننے کي آرزو رکھتا هوں، کہ آپ کون سي گواهي اور دلیل سے روایتوں پر بھروسا رکھکے اپني غیر فاني روح کي بہبودي چاهتے هیں؟"

فقیر نے جواب دیا، "همارے پاس روایتوں کے سوا اور بهي دلیلیں هیں، یعنے قدیم زمانے سے اِن ماجروں کي یادگاري کے لئے یے پاک دستور مقرر کئے گئے هیں" *

دنیادار نے کہا، "اِس طرح کي دلیل تو برهمن لوگ بهي اپنے دیوتوں کي بابت لاتے هیں؛ بعضے کہتے هیں، کہ بت پرستي کا رسم تو دنیا کي شروع هي سے هوتا آیا هی؛ اور بہت سي دلیلیں هیں، جن سے یہہ ثابت هوسکتا هی، کہ بت پرستي قدیم زمانے سے جاري هی" *

تب فقیر غصہ ہوکے دنیادار کو دیکھنے لگا؛ تو بھي وہ اپنے غصے کو ضبط کرکے پوچھنے لگا، کہ "جن ماجروں کو تو نے اپني آنکھوں سے نہیں دیکھا، اُنکے ثابت کرنیکے لئے تو کون سي گواھي مناسب جانتا ھی، کہ کافي ہوگي؟"

دنیادار نے جواب دیا، کہ "میں تو ناخواندہ ہوں، اور بحث کرنے نہیں جانتا؛ اگرچہ میں نے کچھہ علم حاصل نہیں کیا، تو بھي میري عقل میں یہہ آتا ھی، کہ وہ کہانیاں، جو ھندو اپنے دیوتوں کي بابت کہتے ھیں، ھرگز سچ نہیں ھوسکتي ھیں، ھرچند، وے اُن کي سچائي کي ثبوت میں بہت سے قدیم دستوروں اور روایتوں کا بیان کرتے ھیں * اِسي طرح پر میں یہہ خیال کرتا ھوں، کہ سراے روایتوں اور قدیم دستوروں کے، اگر اور کوئي دلیل تمھارے پاس نہ ھو، جس سے تم حسن حسین کي کہاني کي سچائي پر بھروسا رکھہ سکو، تو نجات کي بابت تمھاري اُمید ایسي ھوگي، جیسے گویا تم ایک بنیاد پر بھروسا رکھتے ھو، جو عین ضرورت کے وقت تم کو دھوکھا دیوے * وہ، جو سمندر کا سفر کرنے چاھتا ھی، چاھئے کہ جس جہاز پر وہ سوار ھوگا، پہلے اُسکي مضبوطي کي گواھي اور دلیلوں کي تلاش کرے"*

فقیر نے پوچھا، "کیا تم اِن امیر شخصوں کي ھستي کي بابت شک کرتے ھو؟"

دنیادار نے جواب دیا، "نہیں؛ میں تو یقین کرتا ھوں، کہ یے لوگ موجود تھے * وہ روایت، جو تم نے اُن کي ھستي کي بابت کي، احتمال ھی، کہ اِس بات کي گواھي کے لئے کافي ھی؛ مگر وہ بات، جو تم نے اُن کي اُمتوں کي نجات کي بابت کہي، اُس میں مجھے کچھہ شک ھی * اب مہرباني کرکے مجھے بتائیے، آپ کے پیغمبر کے نواسے کیونکر مرے؟ کیا اُنھوں نے اپني اُمت کے واسطے اپني جان دي؟"

فقیر نے کہا، "میں دیکھتا ہوں، کہ تو بڑي جہالت کي تاریکي میں پھنسا ھی؛ تو بھي، تاکہ میں اُس نادانی اور گناہ کا شریک نہ ھوں، میں تجھے اُس بات کي خبر دیتا ھوں، جسکي خواھش تو رکھتا ھی* حضرت حسن کو اُن کي ایک حرم نے خرمے میں زھر بھر کے کھلا دیا، اور حضرت حسین بیابان سے آتے ھوئے یزید کي فوج سے مارے گئے"*

تب میں نے خواب میں دیکھا، کہ دنیا دار گھبراھٹ میں پڑ گیا* آخر کو اُس نے کہا، کہ "جو باتیں تم نے کہیں، اُن سے معلوم ھوتا ھی، کہ یے دونو شخص بھي ھماري مانند گنہگار تھے؛ سوا اِسکے اُنھوں نے اپني جان اُمت کے واسطے خوشي سے نہیں دي؛ مگر فریب اور ظلم سے مارے گئے"*

فقیر نے کہا، "ایسي باتیں کہکے کسے تو بوھم درھم کرنے چاھتا ھی؟ کیونکہ کس نے کہا، کہ اُنھوں نے اپني جان خوشي سے دي، یا کہ وے ھماري مانند گنہگار اِنسان نہ تھے؟"

دنیا دار نے جواب دیا، "میں نہایت ڈرتا ھوں، کیونکہ میري حالت اور سب اِنسانوں کي حالت ایسي ھی، کہ ھم ایسے آدمیوں کے وسیلے سے، جو ھماري مانند ھیں، نجات نہیں پا سکتے* ھم سب کو پاک خدا نے پیدا کیا، جس کي نظروں میں ھم نے اپنے تئیں ناپاک کیا* ھم نے اپنے خالق کي شریعت کو توڑ ڈالا؛ ھم نے اُسکي کاریگري کي زیبایش اور اِنتظام میں خلل ڈالا ھی؛ ھم گویا کہ تمام خلقت میں ایک داغ اور دھبے کي مانند ھیں، اور اس سبب سے ھم اُسکي نگاہ میں نہایت پوچ اور ناپاک ٹھہرتے ھیں* ھم اپنے گناھونکا کفارہ آپ نہیں دے سکتے؛ کیونکہ جو ھم پر کرنا فرض ھی، اُس سے زیادہ ھم نہیں کر سکتے* اِسواسطے ضرور ھی، کہ ھم ایسے ایک شفیع کي تلاش کریں، جو ھمارے اور خدا کے بیچ درمیانی ھونیکے قابل ھو؛ جو آپ بے عیب اور بے گناہ

هو، اور همارا ضامن هونیکے لایق هو؛ جو همارے گناهوں کي سزا اپنے
اُوپر لیکے هماري گناه آلوده طبیعت کو پاک اور صاف کرسکے، تاکه هم آگے کو
خدا تعالی کو گناه کرکے ناراض نه کریں؛ اور جیسے همارے گناه شمار سے
باهر هیں، ویسے هي اُسکي لیاقتیں بهي بے حد هوں؛ تاکه جسوقت
عدل کا فرشته اپنے هاتهه میں ترازو لیکے کهڑا هوگا، اور ایک پلڑے میں
همارے گناهوں کو، اور دوسرے میں همارے شفیع کي لیاقتوں کو
وزن کرے، تو اُسکي لیاقتیں همارے گناهوں سے نهایت زیاده هوں * هم کو
ایسا شفیع چاهئے، جو بے حد پاک اور بے نهایت رحیم هو * کون
فاني اِنسان اِس بات کا جواب دے سکتا هی ؟ آدم کے فرزندوں میں،
یا آسمان کے باشندوں میں سے کون هی، جو کهه سکتا هی، که "میں
شفیع هوں ؟" کهاں ایسا شخص ملیگا ؟ اور بغیر اُسکے تو میں غارت هونگا *
آه ! کیسا بدبخت اِنسان میں هوں ! میرے لئے یهه بهتر تها، که میں
پیدا نه هوتا، اور سورج کي روشني هرگز نه دیکهتا، اور نه چمکنے والے
چاند کو" *

میں نے دیکها، که دنیادار یهه کهکے زار زار رونے لگا، اور فقیر کا غصه
اِس گفتگو کے سبب، جو اُس سے هوئي تهي، بهڑکا، اور اُس نے پتهر
اور کیچڑ اُتها کے چاها، که اُس بیچاره پر پهینکے؛ لیکن دنیادار نے
اُس کا یهه اِراده دیکهکے، اُس اِزدحام میں سے نکل قبرگاه میں جا کے
پناه لي؛ وهاں وه تهوڑي دیر تک نا اُمید هوکے بیٹها رها، یهه یقین
کرکے، که اب آگے کو نجات کي راه تلاش کرنا بیفایده هی؛ کیونکه
اُس نے دینِ محمدي میں بهي اکثر وهي باتیں پائیں، جو اُس نے
بت پرستوں میں دیکهي تهیں؛ اگرچه وے بتوں سے نفرت کرتے، اور
بعضي بعضي عقلي تعلیمیں بهي رکهتے، لیکن اُن کے مذهب میں
کوئي ایسي قدرت نه دیکهي جس سے اُس کے دل کي نجاست دور

هوسکے ٭ اور نہ اُس نے اپنے پچھلے گناهوں کے کفارہ دینے کا کوئی طور اُن میں پایا *

تیسرا باب

اِسکے بیان میں ٭ کہ اُسنے کیونکر نصرانیوں کے درمیان میں جا کے نجات تلاش کی *

اب میں نے خواب میں دیکھا ٭ کہ دنیادار قبرگاہ میں بیٹھا ہوا اپنی بری حالت کا غور کرتا رہا ؛ اور نااُمید ہوکے اپنے تئیں مردہ جانتا ٭ اور اُسکی طبیعت نہایت رنجیدہ ہوگئی ٭ اور وقت بوقت اپنے دل کی گھبراهت سے یہہ کہتا ہوا چلا اُٹھتا ٭ "هاے! افسوس مجھہ پریشان گنہگار پر! میں گناهوں سے کیونکر رهائی پاؤں ؟ مجھکو کون سی اُمید هی ؟ یقینا میرے لئے کوئی پناہ نہیں هی * میرے باپ دادوں کے دیوتا تو لکڑی اور پتھر کے هیں ؛ اُنکی آنکھیں هیں ٭ پر دیکھتی نہیں ؛ اور کان بھی هیں ٭ مگر سنتے نہیں ؛ وے اپنی مدد نہیں کرسکتے ٭ تو میری مدد کیونکر کرسکینگے ؟ اور یہہ محمد اور اُسکے نواسے کون هیں ٭ جنکی بابت اُن کے پیروی کرنیوالے اِس قدر فخر کرتے هیں ؟ یے کیونکر میری مدد کرسکتے هیں ٭ جو فقط اِنسان هیں ؟ کیا وے میری مانند گنہگار نہیں هیں ؟"

جب کہ ایسے غمگین خیالات اُسکے دل میں اُٹھتے رہے ٭ خدا تعالی کو ٭ جو سبھونکا حاکم هی ٭ یہہ پسند آیا ٭ کہ شیخ الاسلام کی بعضی بعضی باتونکا اثر اُس کے دل میں هوے ؛ چنانچہ وہ بات ٭ جو اُس نے حضرت عیسی کی بابت کہی تھی ٭ کہ پہلے وهی اِنسان کے پاس گناهوں کی معافی اور صلح کا پیغام لیکے بھیجے گئے تھے * طالب النجات نے خیال

کیا ، که "اگر یہه بات سچ هو ، تو بهي حضرت عيسیٰ وه نجات دهنده ثابت هوگا ، جسکي تلاش میں اِتني مدت سے کرتا هوں * اب مناسب یہه هی ، که اِس پاک نبي کي پیروي کرنیوالوں کے درمیان جا کے اُسکي بابت کچهه پوچهه پاچهه کروں " *

تب دنیادار کو یاد آیا ، که اُسکے مکان کے نزدیک کئي ایک فرنگي رهتے هیں ، جو اِس پاک نبي کے پیرو هیں ؛ اور اُس نے اپنے ایک پروسي کو یاد کیا ، جو اِن فرنگیوں کے محله میں بیپار کرنے جایا کرتا * تب وه فورا اُتها ، اور جهت پت جا کے اُن سوداگروں کے ساتهه مل گیا ، جو اُن فرنگیوں سے لین دین کرتے تهے * اور میں نے دیکها ، که اُن کے همراه هو کے ایک محله کي طرف ، جو فرنگیوں کا تها ، چلا * جب بازار میں پهنچا ، اُس کے ساتهي تو اپنے نفع کے واسطے خرید و فروخت میں مشغول هوئے ؛ مگر طالب النجات اِن باتوں سے بے فکر رها *

اِن فرنگیوں کے محلے کي گلي جدهر سے وے سوداگر چلے جاتے تهے ، خوبصورت تهي ؛ اور جب دنیادار اُس میں داخل هوا ، تو اُس نے غضب اِلهي کے شهر ، اور دوسري جگهوں کي به نسبت ، جهاں وه اکثر گیا تها ، اُس میں زیاده تر اِنتظام دیکها ؛ اور اُس نے وهاں ناپاک کلام ، اور فحش بات کم سنا * تب وه بازار کے اندر گیا ، اور جب که اُسکے ساتهي خرید و فروخت میں بڑي سرگرمي کے ساتهه مشغول تهے ، تو وه الگ هو کے حضرت عيسیٰ نبي کي بابت ایک ایک سے سوال کرنے لگا ، که وه کهاں سے آیا ؟ اور جب تک وه اِس جهان میں رها کون سي تعلیم لوگوں کو اُس نے کي هی ؟ اور اور بهت سے سوالات اِس هي مقدمه میں کرتا رها *

تب میں نے خواب میں دیکها ، که بڑي دیر تک بیچارے دنیادار نے اپنے سوالوں کا صاف جواب نه پایا ؛ بهتیرے تو اُسکي باتوں پر

هنستے رہے ٭ بعضے یوں دکھائي دیتے ٭ کہ گویا اُنھوں نے اُسکي باتونکو سناهي نہیں ٭ اور بعضوں نے جواب دیا ٭ کہ "آسمان پر جانیکي بہت سي راهیں هیں ؛" اور اُنھوں نے کہا ٭ کہ "هماري دانست میں تیري راہ بھي ایسي اچھي هی ٭ جیسي هماري" * تب دنیادار گھبرا کے سوچنے لگا ٭ کہ "اب کیا کروں ؟" سوا اِسکے اُس نے دیکھا ٭ کہ یے فرنگي سب طرح کا کھانا کھاتے ٭ پاک هو یا ناپاک ٭ نہ فقط گاے کا گوشت ٭ بلکہ سور بھي کھاتے هیں ؛ اور اِس باب میں اُسنے خیال کیا ٭ کہ یے تو مسلمانوں سے بھي بدتر هیں ؛ کیونکہ وے تو سور کے گوشت سے نفرت کرتے هیں ٭ پر یے کسي چیز سے پرهیز نہیں کرتے *

جب کہ دنیادار یے سوالات کر رہا تھا ٭ اور کوئي اُسکي باتوں پر متوجہہ نہیں هوتا ٭ تو دیکھو ٭ ایک شخص ریشمي سیاہ لباس ٭ جسکے دامن زمین تک لٹکتے تھے ٭ پہنے هوئے ٭ اُس کے سامھنے آیا * اُسکي کمر میں ایک سیاہ ڈوري بندهي تھي ٭ جس میں ایک تسبیح لٹکتي تھي ٭ اور اُس تسبیح کے سرے پر ایک چھوٹي سي صلیب لٹک رهي تھي ٭ اور وہ ٹوپي پہنے هوئے تھا * اُس نے آتے هي بڑي التفات اور مہرباني کے طور پر کہا ٭ "بیٹا ٭ سلام ؛" اور پوچھا ٭ کہ "تو کیا سوال کرتا هی ؟"

تب دنیادار نے جواب دیا ٭ کہ "میں ایک شخص هوں ٭ جو گناہ کے بوجھہ سے دبا هوا هوں ٭ اور نجات کا طالب هوں ٭ اور ایک مدت سے ایسے شخص کي تلاش میں هوں ٭ جو مجھکو میرے گناہ کے بوجھہ سے رهائي دینے پر قادر اور راضي هو" *

یہہ شخص رومن کاتھولک کے فرقہ کا ٭ جو اپنے تئیں عیسائي کہتے هیں ٭ ایک پادري تھا ؛ اُسنے دنیادار سے اُسکي پیدایش ٭ اور اُسکي اگلي گذران کے طور ٭ اور حال میں اُس کے دل کي حالت کي بابت

کئي ایک سوال کئے ؛ اور جب اُس نے اپنے سوالونکا جواب پایا، تو کہا، "میرے بیٹے، خدا کا شکر کر، جس نے اپني بے حد رحمت سے آخر کو تیري دعائیں قبول کي هیں * دیکھو، میں عیسیٰ مسیح کا، جو خدا کا بیٹا، جو خدا کے ساتھہ هی، اور اُس کے برابر هی، ایک بندہ هوں * اُس نے انسان کي صورت پکڑي، اور مجسم هوکے فرخندہ اور بے عیب کنواري مریم کے پیٹ سے پیدا هوا ؛ اور بعد اُسکے اُس نے اپني خوشي سے صلیبي موت کا دکھہ اُٹھایا، اور تمام جهان کے گناهوں کے واسطے اپني جان کو کفارے میں دیا" *

جب دنیادار نے یے باتیں سنیں، تو خوش هوکے کهنے لگا، "صاحب، کیا آپ خیال کرتے هیں، کہ یهہ پاک شخص، جس کا ذکر آپ کرتے هیں، مجھے بچاسکتا هي؟"

پادري نے جواب دیا، کہ "اِس میں کچھہ شک نهیں هی ؛ لیکن چونکہ یهہ جگہہ گفتگو کرنیکے لئے ٹھیک نهیں هی، اگر تم میرے گھر پر چلنے کو راضي هو، تو وهاں میں تم کو اِس پاک مذهب کي باتوں میں تعلیم کرونگا" *

تب میں نے خواب میں دیکھا، کہ پادري نے اپني راہ لي، اور دنیادار بھي اُس کے پیچھے هولیا * تب وے ایک اِحاطے میں آئے، جهاں ایک قدیم اور نهایت خوبصورت عمارت صلیب کي صورت پر عمدہ پتھروں سے بني تھي * عمارتِ مذکور کي بھیتر کي دیوار میں چاروں طرف بهت سے حجرے بنے تھے، جن میں دنیادار نے دیکھا، کہ ایک ایک صورت هی، اور اُن صورتوں کے سامھنے ایک ایک مذبح بنا هوا هی * اور عمارتِ مذکور کي ایک مشهور جگہہ پر لکڑي کي ایک بڑي بلند صلیب بني تھي، جس پر ایک آدمي کي صورت، جو خون آلودہ اور مرنے پر تھا، بني هوئي تھي ؛ اور اُس کے سامھنے

بھي ايک مذبح بنا ھوا تھا * يے سب مورتيں سونے اور جواھرات سے مزين تھين ، اور خوش لباس سے آراستہ تھيں ؛ اور اُن ميں سے اکثروں کے سامھنے موم کي بتياں روشن تھيں ، اور خوشبوياں جل رھي تھيں ، کہ تمام مکان خوشبو سے معطر ھورھا تھا * سوا اِسکے گانيوالونکي خوش اِلحاني اور موسيقي کي دل کش آواز نے دنيا دار کو يہاں تک خوش کيا ، کہ وہ مارے خوشي کے اپنے تئيں ضبط نہ کرسکا ؛ اور بے تکلف بول اُٹھا ، "يقينا يھي آسمان کا دروازہ ھی!" تب ميں نے پادري اور دنيا دار کي گفتگو کو ، جو اُن کے درميان ھونے لگي ، سنا —

دنيا دار نے يوں کہنا شروع کيا ، کہ "اى صاحب ، ميں نے آپ سے اپنا قصہ بيان کيا ، کہ ميں ايک شخص گناھوں کے بوجھہ کے نيچے دبا ھوا ھوں ، اور مدت سے اُسکي تلاش ميں ھوں ، جو مجھے بچانے پر قادر ھو * اور اب ميرے دل ميں يہہ اُميد شروع ھوئي ھی ، کہ ميں نے اُس نجات دھندہ کو پايا ، اگرچہ ابھي تک ميں اُسکي بابت اور کچھہ نہيں جانتا ، بجز اِسکے کہ وہ خدا کا بيٹا ھی ، * تو اب ميں آپ سے عرض کرتا ھوں ، کہ مہرباني کرکے آپ اپنے پاک مذھب کي باتيں مجھے اور بتايئے" *

تب پادري نے جواب ديا ، "اى ميرے بيٹے ، ھمارے پاس ايک کتاب ھی ، جس کو بيبل کہتے ھيں ، اور وہ دو حصوں ميں ھی ، يعنے پرانے اور نئے عہد نامہ کي کتابيں * پرانے عہد نامہ ميں دنيا کي پيدايش کا احوال ، اور شريعت کا بيان ، جو موسیٰ کے معرفت سے ملي ، اور نبي اِبراھيم کي تواريخ ، اور نبيوں کا پی در پی آنا ، اور اُن کے قول اور کتابيں ، جن ميں دنيا کے شروع سے عيسيٰ مسيح کے آنے کي خبر ، جو ھمارا نجات دھندہ ھی ، دي گئي ھی * نئے عہد نامہ ميں خدا کے بيٹے کا احوال ، اور اُس کے اعمال ، جب کہ وہ

اِس جہان میں تھا ، مندرج ھیں ، کہ کیونکر وہ خدا ھی اور مجسم ھوا ، اور فرخندہ کنواري مریم کے پیٹ سے ، جو معجزہ کے طور پر روح القدس سے حاملہ ھوئي تھي ، پیدا ھوا ، اور اِس جہان میں برس تیس ایک رھا ، بعد اُس کے اُس نے تمام جہان کے گناھوں کے واسطے اپني جان کو صلیب پر دے دیا * یے نئے عہد نامہ کے مضمون ھیں ، جسے پرانے عہد نامہ کے ساتھہ ملا کے ھم لوگ اِمتیاز کے طور پر بیبل یا الکتاب کہتے ھیں" *

دنیا دار نے کہا ، "اي صاحب ، اگر یہہ پاک کتاب میرے پاس ھوتي ، تو یقینا میں اپنے تئیں مبارک جانتا" *

دنیا دار کي اِن باتوں سے پادري کے چہرہ پر ایک ذراسا نشان ناخوشي کا ظاھر ھوا ، توبھي اُس نے ملایمت کے ساتھہ جواب دے کے کہا ، "اي میرے بیٹے ، میں معلوم کرتا ھوں ، کہ تم ھمارے دستوروں سے ناواقف ھو ، اور اُس ناداني کے باعث تم پر ترس کھانا چاھئے ، نہ کہ غضب کرنا * اِس واسطے اِسے میں فرض سمجھتا ھوں ، کہ تم کو اِن سب باتوں سے خوب واقف کروں *

"عیسی مسیح کے زمانے سے اب تک اِس شہر میں بہت سے فرقے ھوئے اور ھیں ، جو مسیح کا نام صرف کفر بکنے کے لئے لیتے ھیں ، اور سچي تعلیم کو چھوڑ وے مغروري سے پاک کتابوں کے معنے اُلٹ ڈالتے ، اور شیطان ، جو سب ناپاک روحونکا بادشاہ ھی ، اُس کے بہکانے سے خدا کے کلام میں اپنے گمان داخل کرتے ھیں ، اور یوں اپنے کو ھلاکت کے لایق بناتے ھیں * اِس سبب سے ھم لوگ ، جو اُس کلیسیا کے ھیں ، جو تمام عالم میں فقط ایک ھي سچے عیسائیوں کي کلیسیا ھی ، عام لوگوں کو ، جو ھمارے علاقہ میں ھیں ، بیبل پڑھنے کو نہیں دیتے ; صرف پادري لوگ اپنے پاس رکھتے ، اور اُنھیں کے وسیلے سے عوام لوگوں کو

پاک کتابوں کي تعليم صفائي کے ساتهه هوتي هی؛ اِسي سمجهه سے
هم بيبل کو تمهارے هاتهوں ميں نهيں دے سکتے، توبهي هم نهايت
خوشي سے تم کو اُسکي باتيں سکهلاوينگے"*

دنيادار اِس بات کے سننے سے کچهه خوش نه هوا، ليکن وه اِس
مقدمه ميں پادري سے پوچهتا رها، "اى صاحب، آپ کهتے هيں، که
اِس شهر ميں بهت فرقے لوگوں کے هيں، جو اپنے تئيں عيسائي کهتے
هيں، اور حقيقت ميں ايسے نهيں هيں، اور که تمام عالم ميں صرف
آپ هي کے سچے عيسائيوں کي کليسيا هی؛ تو ميں گستاخي کرکے
پوچهتا هوں، که آپ کي کليسيا کي پهچان کے لئے کون سے نشان هيں؟
ليکن پهلے مجهے بتائيے، که لفظِ کليسيا کے کيا معنے هيں؟"

پادري نے جواب ديا، که "يهه لفظ، جسے ميں اِس معنے ميں اِستعمال
کرتا هوں، عيسائيوں کي ايک خاص جماعت پر دلالت کرتا هی، جو
خاص تعليم اور رسموں کے سبب اوروں سے ممتاز هی* اگرچه بهت سے
جهوتهے اور خيالي مذهب پهيلتے جاتے هيں، توبهي تمام عالم ميں
ايک هي سچي کليسيا هی؛ اور سچے اور واحد خدا کي پرستش اُسي
طور پر هميشه هوگي*

"جب ميں نے کها، که هماري کليسيا، جس کا نام رومن کاتهولک
رکها گيا هی، تمام عالم ميں وهي سچي کليسيا هی، تو اب ميں
بتاؤنگا، که وه کن کن باتوں ميں عيسائيوں کے اُن فرقوں سے، جو بهول
ميں پڑے هيں، جدا هی* همارے نجات دهنده خداوند عيسیٰ مسيح
کے باره رسول تهے، جو عيسیٰ مسيح کے آسمان پر جانيکے بعد کتني
کليسياؤں کے نگهبان هوئے؛ اُن ميں سے ايک، يعنے مقدس پطرس کو،
همارے خداوند نے اپنا نايب کرکے سبهوں پر سردار نگهبان تههرايا، تاکه
وه زمين پر تمام مريدوں کے گله کي خبرداري کرے، اور سبهوں ميں

یکتائي بنائے رهے ؛ اور یهه کام انجام دینے کے لئے اُس نے اُسکو سب طرح کا اِختیار بخشا ، اور یهه حکم کیا ، که اُسکے بعد اُسکے جانشین بهي زمانے کے آخر تک وهي عهدة اور اختیار رکهینگے * اِسي واسطے هم اِسکو ، جو بالفعل بزرگ پطرس کا جانشین هی ، تمام کلیسیا کا سردار نگهبان سمجهکے پاپا یا باپ کا خطاب دیتے هیں ؛ کیونکه وه کلیسیا کي یکتائي کا گویا دارلمدار هی ؛ اور جتنے نگهبان اور پادري اُس کے نیچے هیں ، سب اُس سے علاقه رکهتے ، اور اُن میں سے هر ایک اپنے اپنے کام پر اُسهي سے اختیار حاصل کرتے هیں" *

تب دنیادار نے کہا ، "کیا میں یهه سمجهوں ، که تم اپنے اُس بڑے سردار کي ، جسے تم باپ کہتے هو ، هر ایک بات میں فرماں برداري کرنا اپنا فرض سمجهتے هو ؟"

پادري نے جواب دیا ، "یهه همارے پاک مذهب کي ایک اصلي بات هی ، که هماري کلیسیا کسي طرح کي غلطي کر نہیں سکتي ؛ کیونکه هم سمجهتے هیں ، که ایک ایسا قاضي ، جو کسي طرح کي غلطي نه کرے ، نہایت ضرور هی ، جو هر طرح کے اختلافوں کو رفع کر کے عیسائي کلیسیا میں صلح کو بحال رکهے ؛ اور همارا پاپا وهي قاضي هی" *

تب میں نے دیکها ، که دنیادار گهبرا گیا ؛ اور کچهه دیر بعد میں نے سنا ، که اُس نے پادري سے پوچها ، "یهه کیونکر هوسکے ، که وه آدمي ، جسے تم باپ کہتے هو ، جو هماري مانند بد طبیعت رکهتا هی ، که وه ایسا قاضي هو ، جو کسي طرح کي غلطي نه کرے ، اور که وه بے عیب رهنما بن جاے ؟ — کیا اِس بات سے آپ کا یهه دعوی نہیں هی ، که وه اِنسان سے بڑهه کے هی ؟"

پادري نے جواب دیا ، که "هم جانتے هیں ، که همارا مقدس باپ ،

جب اکیلا ہوکے معلم کا کام کرے، تو اور آدمی کی طرح غلطی کرسکتا؛ مگر یہہ ہمارا ایمان ہی، کہ جب وہ تمام کلیسیا کو تعلیم کرتا، تب وہ خدا کی قدرت سے خطا اور نسیان سے محفوظ رہتا ہی" *

دنیادار نے کہا، "کیا حقیقت میں تمہاری پاک کتاب میں اِن سب باتوں کا حکم ہی؟"

پادری نے جواب دیا، کہ "پاک کتابوں کے سوا بہت سی روایتیں ہیں، جنکا ماننا ہم کو فرض ہی؛ کیونکہ پاک کتابوں میں بہت سی باتیں نہیں ہیں، جو ہماری ہدایت کے واسطے ضرور ہیں" *

تب میں نے سنا، کہ دنیادار نے پادری سے اور بھی سوال کِئے، مثلاً اِنسان کی بری اور ناپاک حالت کی بابت اُن کا کیا اِیمان ہی؟ کیا اِنسان کے علاقہ میں ایسا کوئی کام ہی، کہ جس کے بجالانے سے وہ آپ سے گناہ سے چھوٹ کے پاک ہوسکے، یا مسیح کا قربان ہونا اِس بات کے لئے کافی ہی؟

تب میں نے بڑے جتن سے پادری کے جوابوں کو، جو اُس نے اِن بڑی باتوں کے دِئے، سنا؛ لیکن اُس کے جواب سوال کے موافق نہ تھے؛ اور نہ سایل کی اُن سے کچھہ تسلی ہوئی *

یعنے پادری نے کہا، کہ "مسیح جب زمین پر تھا، تو اُسنے سات ساکرمنت یا ظاہری نشان مقرر کئے تھے، جنسے دلی اور روحانی فضل ملتا؛ اور جو کوئی اِنکار کرتا، وہ کلیسیا کی طرف سے خارج ہوتا" * اُس نے کہا، کہ اِن رسموں میں روحانی تاثیر اِس طرح رہتی، کہ جس نے رسم مانا، گویا اُس نے تاثیر حاصل کی؛ اور کہ راستباز لوگوں کے نیک اعمال خدا کی طرف سے جزا پانے کے لایق ہیں، ایسا کہ اگر حیاتِ ابدی اور جلال اُنکو ملتا، تو فقط اُنکا حق ملا *

اُس نے کفارہ کے طور پر، جسماني تکليف کا اُٹھانا، اور پادري کے کان میں اپنے گناھوں کا اِقرار کرنا، اور بار بار نماز کا پڑھنا، اور ذبیحہ، اور مجرد رهنا بھي جايز رکھا *

اِس پر دنيادار نے جواب ديا، "اگر يهي حال هی، کہ نجات، تمھارے اِیمان کے مطابق، صرف ظاهري رسموں اور جسماني تکليفوں پر موقوف هی، تو تم بت پرستوں سے کس بات میں بہتر هو؟ — اگر تمھارا قول سچ هو، تو میں یهہ کهونگا، کہ وے تم سے اِن سب کاموں میں پڑھکے هیں؛ کیونکہ وے تمھاري بہ نسبت بڑي سختي اُٹھاتے * اگر مسیح کا قربان هونا همارے گناھوں کے لئے کافي نہیں هی، تو اُس کا مجسم هونا اور صليب پر مرنا کیا ضرور تھا؟"

تب میں نے دیکھا، کہ دنيادار اُن سب مورتوں کي بابت، جو اُس نے وهاں دیکھي تھیں، سوال کرنے لگا؛ اور اُس نے پادري سے پوچھا، کہ "کیا تمھارے مذهب میں بت پرستي کرنا واجب هی؟ کیونکہ اگرچہ میں بت پرستوں کے گھر میں پیدا هوا، لیکن خدا کي تعليم اور هدايت سے کسي مخلوق کي پرستش کرنے سے مجھکو بڑي نفرت معلوم هوتي هی؛ کیونکہ مجھے یهہ یقین هی، کہ جو کوئي کسي مخلوق کي پرستش کرتا، وہ خالق کا حق چھین کے مخلوق کو دیتا هی" *

پادري نے جواب ديا، کہ "یے مورتیں مقدس مردوں اور عورتوں کي هیں، اور اُن میں سے اکثروں نے دین کے واسطے اپني جانیں دے دیں تھیں؛ اور اِن سے مراد یهہ هی، کہ لوگ اِن کو دیکھہ کے اُن لوگوں کو یاد کریں" *

دنيادار نے پوچھا، کہ "وے لوگ کون تھے، جو اِن مورتوں سے مراد هیں؟ کیا وے بني آدم میں سے نہ تھے؟"

پادري نے جواب ديا ، "جيسا ميں نے پيشتر کہا ، کہ يے اُن مقدسوں کي مورتيں هيں ، جو اب خدا کے حضور ميں هيں ؛ اور همارے پاک مشيروں کا ، جو شہرِ ترينت ميں جمع هوے تهے ، يهه قول هی ، که اُن مقدسوں سے ، جو مسيح کے ساتهه آسمان ميں بادشاهي کرتے هيں ، سفارش کے لئے عرض کرنا بهلا اور فايده مند جانا جاتا هی" *

دنيادار نے کہا ، "کيا هماري گفتگو اِس بات پر شروع نه هوئي ، که خدا کے بيتے نے آدمي کي صورت پکر کے همارے گناهوں کي سزا آپ اُتها لي هی ؟ اگر يهه بات سچ هی ، تو کيا تم يهه نهيں سوچتے ، که جس نے ايسے کام کئے ، وه اپنا سب کام پورا کريگا ؟ — کيا وه ، جو همارے واسطے مصلوب هوا ، همارا درمياني هوکے همارے لئے سفارش آپ نه کريگا ؟ تو کيا ضرور هی ، که هم اور شفيع ڈهونڈهيں ؟" — اُسنے يهه بهي کہا ، که "جب بادشاه کا بيتا خود همارا سچا دوست بن گيا ، اور اپني محبت ، جو اُس نے هم سے کي ، اپني موت سے ثابت کي هی ، تو کيا اِس بات ميں اُسکي حقارت نه هوگي ، که هم اُس کے باپ کے نوکروں ميں سے اپنے لئے درمياني اور سفارش کرنيوالا ڈهونڈهيں ؟"

تب ميں نے ديکها ، که پادري نے کچهه اور جواب دينے چاها ، مگر دنيادار ناراض هوکے گرجے سے باهر چلا گيا ، اور اُس اِحاطے سے نکل کے جهت اُسي کشاده گلي ميں پهر آرها ؛ هرچند پادري نے کئي بار پکارا ، اور لوگوں کو حکم بهي ديا ، که پهاٹک بند کرو ، تا که وه باهر نه جانے پاوے ، پر وه چلا هي گيا *

اب ديکهو ، تهوڑي دير بعد دنيادار پهر اُسي فرنگي بازار ميں گيا ، اور وهاں سب مذهبوں کے شبهوں کي بابت ، جو اُس کے دل ميں تهے ، ايک ايک سے پوچهنے لگا * آخر کو ايک شخص نے ، جس سے وه اپني بدبخت حالت کا بيان کررها تها ، اُس سے کہا ، که "اُس طرف

کو ایک اشراف فرنگي رهتا هی ٭ جو دین کي باتیں سکھلانے میں بڑا
نامور هی ٭ اگر تم عیسائي مذهب کي باتوں کي تحقیقات کیا چاهتے هو ٭
تو اُس بزرگ شخص کے گھر پر جاؤ" *

اب مجھکو اشتیاق تھا ٭ کہ اِس مرد اشراف کا نام معلوم کروں ٭
اور کہ اُسکے گمان کیسے هیں ٭ اور جب میں نے دهیان کرکے سنا ٭ تو ایک
دوسرے سے کہتا تھا ٭ کہ اِس صاحب کا نام خودبھروسا هی ٭ کہ وہ اِس
شہر کے لوگوں میں بڑا معتبر هی ٭ اور کہ اگرچہ وہ اِقرار کرتا هی ٭ کہ
عیسیٰ مسیح ایک پاک شخص اور پیغمبر تھا ٭ لیکن وہ اِنسان سے بڑھکے
نہ تھا ٭ اور کہ وہ دنیا میں فقط معلم کے طور پر بھیجا گیا تھا ٭ تا کہ خدا
کي شریعت کي شرح کرے *

تب دنیادار نے راستہ پوچھہ کے صاحب مذکور کے گھر پر جانے میں
دیر نہ کي ٭ اور وهاں جاکے کیا دیکھتا هی ٭ کہ ایک خوبصورت مکان
بنا هی ٭ جس کے اِرد گرد هر ایک چیز صفائي اور اِنتظام کے ساتھہ
رکھي هوئي تھیں * سوا اِسکے بہت سے نوکر چاکر هندو اور مسلمان کي
قوم سے وهاں حاضر تھے ٭ اور یے نوکر اور چوپاے ٭ جو وهاں تھے ٭ سب کے سب
دیکھنے میں موتے تازے اور خوبصورت تھے * اِن سبھوں کے دیکھنے سے
دنیادار خوش هوا ٭ اور دلیري کے ساتھہ اُس حویلي کے براٰمدہ میں
گیا ٭ اور صاحب کے پاس جانیکي اِجازت چاهي * تب نوکر اُسے ایک
خوبصورت دالان میں لیگئے ٭ جهاں اُنھوں نے اپنے صاحب کے سامھنے
اُسے حاضر کیا ٭ اور دیکھو ٭ اگرچہ وہ شخص خوش رو تھا ٭ لیکن اُس کا
طور مغروري کا سا تھا ٭ جس سے دنیادار کچھہ ڈر گیا *

اب میں نے دنیادار کو اپنے آنے کا سبب صاحب مذکور سے بیان
کرتے هوئے یوں سنا ٭ کہ "میں اپنے باپ دادوں کے مذهب سے نہایت
ناراض هوں ٭ اور کہ میں اپنے تئیں تباهي کي حالت میں پڑا هوا

جان کے عیسائیوں کے نجات دهندہ کي طرف رجوع لانے کو راضي هوں، بشرطیکہ اِس تدبیر سے مجھے کچھہ اُمید هوے کہ میں اپنے گناہ کے بوجھہ اور اُس کوڑھہ سے، جس سے میرا تمام جسم ناپاک هورها هی، رهائي پاؤں" *

اِس پر صاحب مذکور نے پوچھا، "کیا تو خدا تعالیٰ کي شریعت سے، جو اُس نے موسیٰ کي معرفت دی، واقف هی؟"

دنیادار نے جواب دیا، "میں نے سنا هی، مگر دیکھا نہیں" *

تب میں نے دیکھا، کہ صاحب مذکور نے ایک کاغذ کا پلندا اُسے دیا، جس میں دس حکم لکھے تھے، اور یہہ کہتے هوئے اُسے پڑھنے کا حکم دیا، کہ "اِنهیں سے یا تو تو بیگناہ ٹھہریگا، یا گنہگار هوگا" *

جب دنیادار نے اُسے پڑھا، تو کانپتا هوا کہنے لگا، "اے صاحب، میں نے بچپن هي سے اِن حکموں کو توڑا هی * اگر میرا بیگناہ ٹھہرنا یا گنہگار هونا اِنهیں پر موقوف هی، تو میں بالکل برباد هوا! اب میرے لئے کوئي اُمید باقي نہیں هی" *

خودبھروسا صاحب نے کہا، "اپنے گناهوں کو چھوڑ، اور اپني بت پرستي کو ترک کر، اور اب سے نیکوکاري میں زندگي بسر کر، اور مت ڈر، خدا تجھہ پر رحم کریگا" *

دنیادار نے جواب دیا، "اے صاحب، فرض کیا، کہ اگر اب سے میں بے عیب زندگاني بسر کروں، سو بھي میں ڈرتا هوں، کہ بالکل ناممکن هی؛ کیونکہ میں دیکھتا هوں، کہ میرے دل کے خیال هي بد هیں؛ تو ایسي حالتوں میں میں اُس راستباز خدا کو اپنے پچھلے گناهوں کي بابت کیونکر راضي کرسکوں؟ یا کیونکر میں، جو دیوالیا هو رها هوں، قرض کے اُس بھاري بوجھہ کو، جو مجھے دبائے ڈالتا هي، ادا کرسکوں؟"

خود بھروسا صاحب نے جواب دیا، "خدا رحیم هی" *

دنیادار نے کہا، کہ "میری اُمید بھی یہی ھی، کہ آسکی رحمت بیحد ھی؛ لیکن عقل یہہ کہتی ھی، کہ اُس کا عدل بھی کامل ھی؛ اور کہ کامل عدل گناہ معاف نہیں کرسکتا" *

خود بھروسا صاحب نے کہا، کہ "ھمارا ایک نجات دھندہ ھی؛ وہ ھمارے لئے جو کچھہ کہ چاھئے پورا کریگا" *

دنیادار نے کہا، "آہ صاحب، ضرور ھی کہ وہ میرے واسطے سب کچھہ کرے؛ نہیں تو میں تباہ ہونگا * کیا وہ خدا کا بیٹا خدا کے برابر نہیں ھی؟"

خود بھروسا صاحب نے جواب دیا، کہ "ھم یہہ جانتے ھیں، کہ جتنے آدمی دنیا میں پیدا ھوئے، اُن میں سے کسی نے عیسیٰ مسیح کی مانند صفائی اور پاکیزگی کے ساتھہ زندگانی بسر نہیں کی * وہ خدا کا بیٹا کہلانے کے لایق ھی کیونکہ سب نیکوکار اور پاک لوگ اُس نام کے حقدار ھیں * سب آدمیوں کو چاھئے، کہ اُسکی تعلیم کی پیروی کریں، اور اُسی کے نمونہ پر چلیں؛ اگر ھم نجات کے واسطے صرف اُس ھی پر بھروسا کریں، اور آپ کسی طرح کی محنت اور کوشش نہ کریں، تو ھماری کیسی بری حالت ھوگی، کہ گویا تو کیا ھم میں اِس سبب سے ھر طرح کے گناہ اور نجاست پیدا نہ ھوگی؟"

— تب اُس صاحب نے کہا، کہ "میری صلاح یہہ ھی، کہ تو اپنے گھر جا، اور خدا تعالیٰ کے اِن حکموں کا غور کر کے اپنی زندگی کے سدھارنے میں کوشش کر، اور جس رشتے داری میں خدا تعالیٰ نے تجھے رکھا ھو، اُس سے راضی ھو کے، یعنے اگر تو باپ ھی، تو باپ کی سی، اور شوھر ھی، تو شوھر کی سی، خدمت بجالا" *

دنیادار اُس کے کہنے کے مطابق روانہ ھوا، اور اُن حکموں کا کاغذ اپنے ساتھہ لئے ھوئے گھر پر آیا؛ اور چند ھفتے اپنے گھر پر رھا * اِس

عرصہ میں میں دھیان کر کے اُسکی چال کو دیکھتا رہا، اور نہایت شوق سے انتظار کرتا رہا، کہ دیکھوں، تو خدا تعالی کے اِن پاک حکموں کے مطالعہ کرنے سے اُس کے دل پر کونسا اثر ہوتا ہی؛ کیونکہ میں نے دریافت کیا، کہ وہ اکثر اُس کاغذ کو کھولتا اور اُس کے مضمون پر غور کیا کرتا *

لیکن دیکھو، شریعت کی خوفناکیاں اُس کے دل پر ایسے زور سے اثر کرتی تھیں، کہ اُسکو ہلا ڈالتیں؛ ایسا کہ بعضی دفعہ وہ دیوانے کی مانند میدان میں دوڑا جاتا، اور خاک پر لوٹتا، اور اپنے دل کے درد سے چلاتا؛ تب وہ لوٹ کے پھر گھر پر آتا؛ اور کبھی کبھی جسم کے دباو میں پڑ کے ہر طرح کے گناہ کیا کرتا؛ اور دیکھو، کہ اِس عرصے میں اُس کے جسم کا کوڑھ، اور اُس کے کاندھے کا بوجھ، روز بروز زیادہ ہوتا جاتا؛ چنانچہ کہ اب میں اُس سے یوں نا اُمید ہوگیا، جیسے کوئی گم ہوگیا ہووے *

ایک یا دو دفعہ میں نے دیکھا، کہ وہ پھر اُن لوگوں کی طرف، جو اپنے تئیں عیسائی کہتے، اور فرنگیوں کے محلے میں رہتے تھے، رجوع لایا؛ اُنھوں نے یا تو اُسے سختی کے ساتھ دھکیا کے نکال دیا، یا حقارت کے ساتھ اُس سے سلوک کیا * اور ایک مرتبہ ایسا ہوا، کہ وہ ایک عیسائی صاحب کے گھر پر، جسکی بڑی ناموری اُس نے سنی تھی، گیا؛ اور جاتے ہی اُس کے کان صاحب خانہ کی گالی کی آواز سے بھر گئے، جو اپنے ایک نوکر پر غصے ہو کے اُس کے لئے خدا تعالی قادر مطلق کا غضب مانگ رہا تھا *

تب دنیا دار نے خیال کیا، کہ "شیخ الاسلام نے کہا تھا، کہ فرنگیونکا نبی صلعم کا پیغام لایا تھا * کیا یہہ بات سچ ہوسکتی ہی، جب کہ ایسی سخت طبیعت اُن لوگوں کے درمیان میں ہی، جو اپنے تئیں

اُس کا ایماندار پیرو کہتے ہیں !" تب وہ ناراض ہوکے اُس گھر سے باہر چلا گیا *

اُس دم یے باتیں مجھے یاد آئیں ، "شریعت کے نہ ماننے سے تو خدا کی بیعزتی کرتا ہی ; کیونکہ تمھارے سبب غیر قوموں میں خدا کے نام کی حقارت ہوتی ہی" * (رومیونکا ۲ باب ۲۳ اور ۲۴ آیت)

مبارک ہی وہ روح ، جو مسلے ہوئے سرکنڈے کو نہیں توڑتا ، اور دھواں دیتے ہوئے سن کو نہیں بجھاتا * (متی کی انجیل ۱۲ باب ۲۰ آیت)

اب مجھے دنیا دار پر بڑا ترس آیا ، جو ایک گوشے میں جا کے زمین پر پڑا ہوا یہہ کہکے چلا رہا تھا ، "ای خداوند ، ای خداوند ، مجھہ پریشان گنہکار پر رحم کر!"

تب میں نے چاروں طرف دیکھا ، تو کوئی اُسکی مدد کو نہ تھا *

چوتھا باب

اِسکے بیان میں ، کہ کیونکر دنیا دار آخر کو اُس نئی اور زندہ راہ میں ، جو آسمانی بادشاہت کی طرف جاتی ہی ، بلایا گیا *

اب میں نے دیکھا ، کہ دنیا دار خاک پر پڑا ہوا اپنے گناہوں کے سبب سے چلا رہا تھا ; اِس عرصے میں کئی ایک آدمی اُدھر سے گذرے ، مگر کسی نے اُس کا حال ذرا بھی نہ پوچھا * اُس کے پڑوسی اور ناتے دار بھی اُسے دیکھنے کو آئے ; مگر وے ٹھٹھا کرنے ، اور یہہ کہتے ہوئے ، اپنے گھر کو لوٹ گئے ، کہ "وہ یا تو شراب پیکے متوالا ہو رہا ہی ، یا شاید اُسکی عقل جاتی رہی ہی" *

تب میں اِدھر اُدھر دیکھتا رہا ٫ کہ بیچارے کی مدد کوئی کرے ؛ اور میں نہیں جانتا تھا ٫ کہ کون اُسکی مدد کریگا * — لیکن خداوند اُسے نہیں بھول گیا تھا ؛ کیونکہ ایسا ہوا کہ بعد اُس کے کہ وہ کچھہ دیر تک اُسہی پریشان حالی میں پڑا ہوا چلاتا رہا ؛ "ای خداوند ٫ مجھہ پر ٫ جو سب سے بڑا گنہگار ہوں ٫ رحم کر!" کہ ایک شخص اُسکے پاس آیا ٫ اور اُس کا کپڑا پکڑکے کہنے لگا ٫ "ای دوست ٫ تو یہاں کیا کرتا ہی ؟ اُتھہ اور میری بات سن ؛ میں بڑی خوشی کی خبر تیرے واسطے لایا ہوں ٫ یعنے گنہگاروں کی نجات کی خبر" *

یہہ سنکے دنیا دار نے اُوپر نگاہ کی ٫ اور دیکھو ٫ وہ ایک فرنگی تھا ٫ جس نے اُس سے یے تسلی کی باتیں کہیں ؛ — اِس شخص کا چہرہ مہربانی آمیز تبسم سے چمک رہا تھا ٫ اور اُسکی نگاہ شفقت اور ترس سے بھری تھی * یہہ شخص ایک ہاتھہ میں ایک پاک کتاب لئے تھا ٫ جس کے اُوپر وار یہہ لکھا تھا ٫ "مقدس بیبل" ؛ اور دوسرا ہاتھہ گناہ کے غلام کو خاک پر سے اُتھانے کے لئے پھیلائے ہوئے تھا *

دنیا دار نے تب کہا ٫ "ای میرے خداوند ٫ تو کون ہی ؟ اور میں ٫ جو بدبخت پاجی تیرا غلام ہوں ٫ میرے کام سے تجھے کیا واسطہ ہی ؟ کیا میں تیرا بیتا ہوں ٫ کہ تو مجھہ پر ترس کھاتا ہی ؟ بہتر ہی ٫ کہ مجھکو اِسہی خاک میں چھوڑ دے ؛ تا کہ میں مر جاؤں ؛ کیونکہ میں اِس لایق نہیں ہوں ٫ کہ تو مجھہ پر مہربانی کرے * سوا اِسکے تیرے چہرے کی صاف رنگت کہے دیتی ہی ٫ کہ تو اجنبی ہی" *

اِس پر اُس شخص نے جواب دیا ٫ "کیا تو نہیں جانتا ٫ کہ خدا نے اِس جہان کو ٫ اور جو کچھہ کہ اُس میں ہی ٫ پیدا کیا ؛ اور ایک ہی لہو سے آدمی کی سب قوم تمام زمین پر بسنے کے لئے پیدا کی ؛ اور مقرر وقت اور اُن کے رہنے کی حدیں تھہرائیں ؟ اِس واسطے اگرچہ میں

ایک دور ملک سے آیا ہوں ، ہاں ایسے ملک سے جہاں سورج مشکل سے دکھائي دیتا ، توبھي میں تیرا بھائي ہوں ؛ میں یہاں سلامتي کا پیغام لیکے آیا ہوں * میں اپنے ملک سے محبت کے نشان کے ساتھہ ، یعني حضرت عیسی مسیح کا ، جس کو ہم لوگ خداوند عیسي مسیح کہتے ہیں ، عہد نامہ اپنے ہاتھہ میں لئے ہوئے تیرے پاس بھیجا گیا ہوں * جنکو میرے آسماني اُستاد نے مقرر کیا ہی ، کہ اِس شہر کے کوچے اور گلیوں میں سے ، لنگڑوں ، اندھوں ، تنکڑوں ، اور مصیبت زدوں کو اُس کے پاس لا کے جمع کریں * اُنھیں میں کا میں بھي ایک ہوں ، — مجھے یہہ خدمت ملي ہی ، کہ جو کھو گیا ہی ، اُسے ڈھونڈوں ، اور جو خارج ہوا ہی ، اُسے پھیر لاؤں ، جو ٹوٹا ہی ، اُسے باندھوں ، اور جو ضعیف ہی ، اُسے طاقت دوں " *

فرستادۂ اِنجیل نے تب اپنا نشان اُسے دیا ، اور دیکھو کہ وہ دعوت کا ایک خط تھا ، جو مر اور لوبان کي خوشبو سے معطر تھا ، اور اُس میں یے باتیں لکھي تھیں ، " اي تو ، جو تھکا اور بھاري بوجھہ سے دبا ہوا ہی ، اِدھر میرے پاس آ ؛ میں تجھے آرام دونگا * میرا جوا اپنے اوپر لے ، اور مجھسے سیکھہ ؛ کیونکہ میں دل سے حلیم اور فروتن ہوں ؛ تو اپنے دل میں آرام پاویگا ؛ کیونکہ میرا جوا ملایم ، اور میرا بوجھہ ہلکا ہی " *

جب دنیادار نے تسلي کي اِن باتوں کو پڑھا ، جنکي آواز اُس کے کان میں ایسي پیاري معلوم ہوئي ، جیسي ایک بڑے شیرین راگ کي ، جسے کوئي خوش اِلحاني سے گاتا ہو ، تو اُسکي آنکھوں میں آنسو بھر آیا * لیکن بہ سبب اِسکے ، کہ وہ نہ سمجھہ سکا ، کہ یہہ کیونکر ہو ، کہ مجھہ ایسے پوچ اور گھنونے آدمي کو ایسا خط ، جس میں دعوت کا مضمون ہی ، لکھا جاے ، اُس نے یہہ جواب دیا ، " اي صاحب ، آپ نہیں جانتے ہیں ، کہ میں کیسا بالکل ناپاک ہوں ، کہ کیسي میري گذشتہ

عمر تاریکي اور ناپاکي میں کٹي هی ؛ اور که اب بھي میں وقت بوقت خدا تعالی کي پاک شریعت کے خلاف بڑے بڑے گناہ کرتا هوں " *

تب فرستادۂ اِنجیل نے کہا ، " کیا تو نہیں جانتا هی ، که عیسیٰ مسیح کا لہو سب گناهوں کو دهو ڈالتا هی ؟ " یہه کہکے اُس نے دنیادار کو خاک پر سے اُٹھایا ، اور سبز گھاس پر بیٹھا کے آپ بھي اُسکے پاس بیٹھا ، اور آپس میں کھول کے بات چیت کرنے لگے *

پہلے دنیادار هي نے فرستادۂ اِنجیل سے اپنے دل کا حال کھول کے کہنا شروع کیا ، که کس طرح اُس کے دل میں اپني روح کي بہتري کا خیال آیا ؛ کس کے کس کے پاس وہ اپني تعلیم کے واسطے رجوع لایا ؛ اور آخر کو جب اُس نے معلوم کیا ، که کوئي طور گناهوں کي معافي کا نظر نہیں آتا ، تو کیسا نا اُمید هوگیا * کیونکه اُس نے کہا ، " مجھه پر یہه خوب ثابت هوا ، که اگر میري نجات میرے هي عملوں پر موقوف هی ، تو میں ضرور گنہگار ٹھہرونگا ؛ کیونکه مجھه میں کوئي نیک کام پایا هي نہیں جاتا * اِس سبب سے ایک عرصۂ دراز سے میں ایک بازو ٹوٹے هوئے کبوتر کي مانند پڑا هوں ، نه تو طاقت اُٹھنے کي هی ، اور نه فرصت چین لینے کي " *

فرستادۂ اِنجیل نے جواب دیا ، " اب میں تجھے اُن لوگوں کي بھول ، جنکي طرف تو نجات کي راہ پہچاننے کے واسطے رجوع لایا تھا ، نه بتاؤنگا * همارا اِیمان یہه هی ، که وے لوگ ، جو سچے خدا کي پہچان سے ناواقف هیں ، اگرچه وے کیسے هي تاریک ترین زمانے اور ملک میں کیوں نه رہے هوں ، توبھي اُنکو اپني ناداني کا حساب دینا هوگا ؛ کیونکه خدا نے احسان کرنے ، اور آسمان سے همارے لئے پاني برسانے ، اور میوہ کي فصلیں پیدا کرنے ، اور همارے دلوں کو خوراک اور خوشي سے بھر دینے سے ، آپ کو بے گواہ نه چھوڑا * لیکن بالفعل میں اِن باتوں کو

چھوڑ کے اپنے پاک مذہب، یعنے مسیحي مذہب کي اصلي تعليمونکا بيان تجھہ سے کرونگا"*

تب فرستادۂ انجيل نے اُس پاک کتاب کو، جسے اُس نے ادب سے اپنے زانو پر رکھہ ليا تھا، کھول کے اُس سے بيان کرنا شروع کيا، کہ کيونکر خدا تعالیٰ نے پہلے آدم اور اُسکي جورو کو، جن سے تمام انسان کي نسل پھيلي ھی، اپني صورت پر، يعنے پاک اور غيرفاني، اور معصوم پيدا کيا تھا؛ اور کہ کيونکر اُنھوں نے شيطان کے امتحان ميں پڑ کے خدا تعالیٰ کے حکم ٹال دينے سے اپني طبيعت ميں گناہ کے داغ اور زھر کولے ليا؛ اِس سبب سے وے اِس موت کے، جس کا اثر جسم پر ھوتا ھی، سزا کے لايق ھوئے، اور روحاني موت کي، جس سے انسان کي روح ابدالاباد تک خدا تعالیٰ سے، جو ساري خوبيوں کا چشمہ ھی، جدا رھتي ھی، سزا کے لايق ھوئے * فرستادۂ انجيل نے کہا، "تب ھي سے اِس اصلي گناہ کي طبيعت نے ھمارے والدين اولين اور اُنکي ساري نسل ميں دخل پايا؛ ديکھو، کہ اب انسان کي تمام نسل بالکل بگڑ گئي ھی، يہاں تک کہ ايک بھي نيکوکار نہيں؛ وے سب بيراہ ھو گئے؛ وے سب کے سب سڑ گئے؛ کوئي نيکوکار نہيں، ايک بھي نہيں"* اُس نے اور بھي بيان کيا، کہ "يہہ انسان کے لئے ناممکن ھی، کہ آپ کچھہ محنت اور کوشش کر کے اپنے تئيں اِس اندروني ناپاکي سے پاک کرے؛ يا اپني سرکشي کے لئے عادل اور پاک خدا کے حضور کوئي کفارہ ديوے؛ کيونکہ اِس پاک کتاب ميں لکھا ھی، 'ميں کيونکر خداوند کے حضور ميں آؤں، اور حق تعالیٰ کے سامھنے سجدہ کروں ؟ کيا ميں ايکسالہ بچھڑوں کي سوختني قربانيونکے ساتھہ اُس کے حضور ميں آؤں ؟ کيا خداوند ھزاروں مينڈھوں اور دس ھزار تيل کي نھروں سے راضي ھوگا ؟ کيا ميں اپنے گناھوں کے بدلے

اپنے پہلوتہے کو دےدوں ، جو میرے جسم کا پھل ھی ، اُسے اپني جان کے گناہ کے بدلے میں ؟ " (میکھا نبي ۶ باب ۶ و ۷ آیت) پھر لکھا ھی ، " ھرچند تو اپنے تئیں شورے کے کھار سے دھوئے ، اور بہت سا صابون لیکے اپنے کو صاف کرے ، لیکن تیري شرارت میرے حضور نقش پذیر ھورھي ھی ، خداوند خدا فرماتا ھی " * (یرمیا نبي ۲ باب ۲۲ آیت) فرستادۂ انجیل نے کہا ، کہ " اِن آیتوں سے اور ایسي ایسي بہت سي اور آیتیں ھیں ، جن سے ھم کو یہہ تعلیم ملتي ھی ، کہ رسومات کے سب کام بے اثر ھیں ؛ کیونکہ نجات حاصل کرنے میں ھمارے اعمال ناقص ھیں " *

دنیادار نے کہا ، " یہاں تک تو میں بخوبي سمجھتا ھوں ، کہ اِنسان کیسي بري اور بے بسي کي حالت میں پڑا ھی ؛ اب میں بڑي خواھش اور دل بستگي کے ساتھہ ایسے شخص کي تلاش میں ھوں ، جو نجات کے ایسے بڑے کام کو پورا کرنے پر قادر ھو " *

تب اُس کے رفیق نے جواب دیا ، " وہ ، جو ایسا کام کرسکتا ، اور حقیقت میں جس نے اِسکو پورا کیا ، وہ مسیح ، خدا کا بیٹا ھی ، جو آپ خدا ھی ؛ اور باپ اور روح القدس کے ساتھہ ملکے ایک ھي خدا ھی " *

تب فرستادۂ اِنجیل اُس سے بیان کرنے لگا ، کہ " کیونکر ھمارے والدین اولین ، جب اپني معصومي حالت سے گر گئے ، تو ایک نجات دھندہ کے آنیکا وعدہ اُن سے کیا گیا ، اور کہ کیونکر اگلے بزرگ آسماني وحي سے تعلیم پاکے بے داغ اور بے عیب بروں ، اور مینڈھوں ، اور اور جانوروں کے قربان کرنے سے عیسی مسیح کي صلیبي موت کو ، جو تمام جہان کے گناھوں کے واسطے کفارہ کے طور پر ھونے والي تھي ، آشکارہ کرتے رہے * اُس نے مسیح کے آنے کي بابت وہ خبریں بھي ، جو وقت

نبیوں کي کتابوں میں دي گئي تهیں ، اُسے سنائیں ؛ نه فقط یهي ، که کس قوم اور کس فرقے میں سے مسیح نکلیگا ، بلکه جس خاندان میں سے وه هونے والا تها ، اُسکي بهي خبر دي گئي تهي ؛ یعنے شام کي اولاد میں سے ، اِسرائیل کي قوم سے ، یهودا کے فرقے سے ، داؤد بادشاه کے خاندان سے ، ایک کنواري سے ، شهر بیت‌الحم میں پیدا هوگا * یے آیتیں ، اور اور بهت سي آیتیں ، عیسیٰ مسیح کے آنے کي بابت ، جو فرستادهٔ اِنجیل نے دنیادار سے بیان کیں ، سو سب نبیوں کي کتابوں ، اور توریت ، اور زبور ، اور اِنجیل میں سے تهیں *

پهر وه اُن نبوتوں کے پورے هونے کي بابت بیان کرنے لگا ، که کیونکر مسیح مجسم هوکے ایک کنواري کے پیٹ سے پیدا هوا ؛ اور تینتیس برس اِس جهان میں رها ، اگرچه وه آدمي تها ، مگر بیگناه ؛ اور اپنے بهائیوں ، یعنے بني آدم کا نام اپنے اُوپر لیکے اُس نے خدا تعالیٰ کي تمام شریعت کو پورا کیا ، اور اِس طرح سے وه راستبازي همارے لئے حاصل کي ، جو هم آپ اپنے لئے حاصل نه کرسکے * اُس نے ، جو نامحدود خدا هی ، همارے هي سارے گناهوں کو نهیں ، بلکه تمام جهان کے گناهوں کو اپنے اُوپر لے لیا ، اور همارے گناهوں کي اُس سزا کو ، جو خدا کے غضب سے هم پر پڑنے والي تهي ، جسے کوئي مخلوق نه اُٹها سکتا ، اُس نے همارے بدلے آپ اُٹها لیا * ایسي جان کني کے باعث اُسکا پسینا خون هوکے زمین پر گرا ، اور یهاں تک وه مقهور هوا ، که وه یهه کهکے چلایا ، ای میرے خدا ، ای میرے خدا ، کیوں تونے مجھے چهوڑ دیا ؟

فرستادهٔ اِنجیل نے کها ، که "اِس بڑے کام ، یعنے اِنسان کي نجات کے پورے کرنے میں ، اِس آسماني نجات دهنده نے اپني جان آپ سے دے دي ، جسے کوئي آدمي اُس سے نه لے سکا ؛ اور تیسرے دن وه مردوں میں سے جي اُٹها ، اور یوں هماري نجات کا کام پورا کیا" *

اُس نے کہا، کہ "یہہ ہمارا زورآور بچانے والا سچ مچ اور حقیقت میں سچا خدا هی، جو ازل سے خدا کے ساتھہ تہا، اور ابد تک سارے مخلوق کا مبارک خدا رهیگا * اِس میں تو ایک بڑا هي حیرت انگیز راز هی، جو پاک کتابوں سے هم پر ظاهر هوتا، جو اِنسان کي سمجھہ سے پرے هی * حقیقت میں خدا ایک هي هی؛ مگر اُس واحد خدا میں تین هیں، یعنے باپ اور بیٹا اور روح القدس * اور یے تینوں ایک هیں، پر اُن کے کام جدے جدے هیں؛ اور اُس بڑے کام، یعنے اِنسان کي نجات کے باب میں، تینوں برابر مشغول هیں * چنانچہ باپ نے اِس جہان کو ایسا پیار کیا، کہ اُس نے اپنے ایکلوتے بیٹے کو بخش دیا، تا کہ جو کوئي اُس پر اِیمان لاوے، هلاک نہ هووے، پر همیشہ کي زندگي پاوے * بیٹے نے خوشي سے اپني موت کے وسیلے سے اپنے باپ کي مرضي کو پورا کیا، اور سبھوں کے گناهوں کے واسطے اپنے تئیں قربان کیا * اور روح القدس اپني قدرت والي تاثیر سے، جو گناہ گار اِیمان لاتا، اُس کو سر نو تبدیل کرکے پاک کرتا هی *

"یوں نجات کي اِس عمدہ تدبیر سے گنہگار اِنسان گناہ، شیطان، موت، اور جہنم کے زور سے بچایا اور اِلهي مہرباني کي طرف پھرایا جاتا هی"*

عیسائي معلم نے کہا، "یهي پیغام هی، جو میں تمھارے پاس لایا هوں؛ اگر تم اپنے باپ کا گھر، اپني جسماني خواهشیں، زمیني خوشیاں، اور دنیوي دوستیاں چھوڑنے، اور مسیح کي پیروي کرنے پر راضي هو، تو یقیناً تم نجات پاؤگے؛ اور اگر تم اِس هي وادي هلاکت میں رهوگے، تو تم ضرور اُس ابدي عذاب کي جگہہ میں جا پڑوگے، جہاں سے پھر نکلنا محال هی"*

دنیادار نے کہا، "اي صاحب، یقیناً آپ نے مجھے خوشي کا پیغام پہنچایا هی؛ آپ نے اُس شخص کو مجھے دکھلایا هی، جو نجات دهندہ

کہلانے کے لایق هی؛ ایسا شخص، کہ جس پر بیخوف میں بھروسا رکھہ سکتا هوں، ایسا شخص، جو مجھے بچانے پر قادر هی * وہ جس نے اپنے تئیں مردوں میں سے پھر اُٹھایا، بے شک مجھہ کو بھی گناہ کی موت سے اُٹھا سکتا هی * لیکن میں کیا کروں ؟ میں کدھر جاؤں ؟ میں اِس نجات دھندہ کو کہاں پاؤنگا ؟ کیونکہ میں اُسے نہیں جانتا، میں اب تک اندھے کی مانند هوں * آپ مجھے بتایئے، میں کہاں جاؤں، کہ اُسے پاؤں ؟ اگر مجھے اِجازت ملتی، تو اپنے گناهوں کا تمام بوجھہ اُس پر ڈال دیتا؛ کیونکہ صرف وهی اُس کے اُٹھانے کی طاقت رکھتا هی * هاں، میں اپنا کوڑھہ بھی اُسے دکھاتا، اور اپنے سب گھاؤں کو بھی اُسے دکھاتا؛ کیونکہ مجھے یقین کامل هی، کہ اُس میں چنگا کرنے کی قدرت هی — لیکن کہاں، هاے، کہاں اُسے پاؤں ؟"

اِس پر فرستادۂ اِنجیل نے جوابِ دیا، "وہ تجھے اپنے لہو سے دھویگا، اور تجھے سرتا سر گناهوں سے پاک کریگا * سوا اِسکے وہ تیرے اِس نجس لباس کو، جو تو پہنے هی، اُتاریگا؛ اور پاکیزگی کی پوشاک سے تجھے ملبس کریگا؛ هاں، وہ تجھے راستبازی کی خلعت عطا کریگا، اور نجات کے پیراهن سے تجھے آراستہ کریگا؛ ایک دولہے کی مانند تیری زیب و زینت کریگا؛ اور جس طرح کوئی دولھن زیوروں سے اپنے تئیں آراستہ کرتی هو، اُسی طرح تو آراستہ کیا جایگا * اُس کا نام اُن لوگوں کے درمیان، جو اُسے پیار کرتے هیں، خوشبو کی مانند پھیلایا گیا هی" *

تب میں نے دیکھا، کہ دنیا دار چاروں طرف دیکھتے هوئے جھٹ پٹ اپنی کمر باندھکے کہنے لگا، "میں کدھر دوڑ جاؤں ؟"

فرستادۂ اِنجیل نے جواب دیا، "تو اِس شہر کو، جس میں تو پیدا هوا هی، چھوڑ، اور اِس وادیِ هلاکت کی طرف اپنی پیٹھہ

پھیر * کیا تو مسیح کے واسطے سب کچھہ چھوڑ نے پر راضي هی؟"

دنیادار نے پوچھا، "ای صاحب، میں کدھر جاؤں؟ کوئي دروازہ بھاگنے کے لئے مجھے نہیں نظر آتا" *

فرستادۂ اِنجیل نے جواب دیا، "یہہ جان رکھہ، کہ اگر تو یہاں رهیگا، تو تو بالکل برباد هوجایگا؛ کیونکہ شیطان اِس وادي کا بادشاہ اور طبعي خداوند هی * سو بجز اِسکے کہ تو اپنے پرانے خاوند کو ترک کرے، اور نئے آقا کي طرف رجوع لاوے، اور کسي طرح سے تو نہیں بچ سکتا؛ کیونکہ کوئي شخص دو آقاؤں کي خدمت نہیں کرسکتا، اور تیرے پہلے صاحب کي خدمت کا بدلہ ابدي موت هی" *

دنیادار نے کہا، "تو میں کیونکر بچوں؟"

فرستادۂ اِنجیل نے جواب دیا، "اُسکو پکار، جو تیري مدد کرسکتا هی" *

تب دنیادار نے دعا مانگي، اور بلند آواز سے عیسیٰ مسیح کا نام لیا؛ اور دیکھو، جب تک وہ دعا مانگ رهاتها، ایکا ایک کالي بدلي وادي، هلاکت کي پورب طرف سے، جو آسمان کے کنارے پر چھا رهي تهي، پھٹ گئي، اور ایک تاباں ودرخشاں روشني اُس میں سے نظر آئي *

تب دنیادار نے بڑي حیرت میں آ کے اپنے هاتهہ اور آنکھوں کو اُس خوبصورت روشني کي طرف اُٹھایا؛ اِس عرصے میں فرستادۂ اِنجیل نے یوں کہکے اُسے خطاب کیا، "ای بھائي، تیري دعا مقبول هوئي؛ کیونکہ اب راستي کا آفتاب اپنے شفا دهندہ پروں کے ساتهہ تجهہ پر طالع هوا هی * اب، ای میرے بھائي، جلدي کر؛ اور اُس روشني کا پیچھا کر؛ خبردار، پیچھے پھرکے نہ دیکھیو، اور نہ اِس میدان میں ٹھہریو،

مبادا توبھي اُسکي خطاکاري ميں پڑکے بھسم ھوجاے * اور ديکھہ ، تو اپنے سامھنے ايک دروازہ پاويگا ، يعنے خداوند کا دروازہ ، جس ميں راستباز آدمي بھاگتا اور امن سے رھتا ھی" *

ايسي تہمت ديني والي باتيں سنکے دنيا دار نے اپنا وقت نہ گنوايا ، پر اپنا منہہ پورب کي طرف کرکے دوڑنا شروع کيا * اُس کے روانہ ھونے سے پيشتر ميں نے ديکھا ، کہ عيسائي معلم نے اُسے ايک کتاب دي ، جس ميں کي کچھہ باتيں شرح کرکے اُس نے اُسے سنائي تھيں * کتاب مذکور دنيا دار کي بولي ميں بڑي ھوشياري سے ترجمہ کي گئي تھي ؛ اور عيسائي معلم نے اُسے کہا ، کہ "اِس کتاب کو تو اپني آنکھہ کي پتلي کي مانند جگائيو ، تاکہ اِس سفر ميں ، جو تجھے اب کرنا پڑتا ھی ، يہہ تيري رھنمائي کرے ، اور تجھے تسلي دے" * تب وہ خدا حافظ کھکے اُس سے رخصت ھوا ، اور اپنے خداوند کا کام کرنيکے لئے شھر ميں گيا ؛ اِس عرصہ ميں دنيا دار جس جلدي سے ھوسکا اُس بلند ھونيوالي روشني کي طرف چلا *

پانچواں باب

اِسکے بيان ميں ، کہ دنيا دار اُس پھاٹک تک ، جو نجات کي راہ کے سرے پر ھی ، پہنچا *

تب ميں متوجہہ ھوکے دنيا دار کو ديکھتا رھا ، کہ وہ خوش وقت اور خوش حال اُس روشني کي طرف ، جو اُس کے سامھنے چمک رھي تھي ، چلا جاتا تھا * تھوڑي دور تک تو وہ بے کھٹکے چلا گيا ، اور جيوں جيوں وہ آگے کو جاتا ، تيوں تيوں اُسکي اُميد زيادہ ھوتي جاتي ، کہ اب

مجھکو اپنے گناہ کے بوجھہ سے رہائي ملیگي ، اور اپنے کوڑھہ کے روگ سے آرام پاؤنگا * اور میں نے سنا ، کہ وہ وقت بوقت اُس نجات دھندہ کي تعریف میں ، جسکي اُمید میں وہ چلا جاتا تھا ، کچھہ حمد کے گیت گایا کرتا *

اِسي طور سے وہ اپني راہ طی کرتا ہوا اُس جگہہ پر پہنچا ، جہاں بہ سبب زمین کي ناہمواري کے وہ چمکنے والي روشني اُسکي نظر سے غایب ہو گئي * سوا اِسکے وہ زمین نہایت تاریک ، اور گڑھوں اور سوکھے کنڈوں سے بھري تھي ؛ اور اُس زمین میں اِسقدر مینڈک تھے ، کہ اُنکي بھیانک آواز ، اور جھاڑ جھنکھاڑ کے باعث مسافر مذکور کچھہ ہوشیاري سے قدم بڑھاتا ؛ تو بھي بہ سبب جلدي کے وہ ایک دلدل میں ، جس سے وہ بیخبر تھا ، ایکا ایک زانو تک جا پھنسا * اور جیونہیں اُسکے پیر دلدل کے نیچے چلے جاتے تھے ، تیونہیں اُسکي روح بھي اُس جگہہ کي ہوا کي تاثیر سے مغلوب ہوتي چلي ؛ کیونکہ وہ نا اُمیدي کا دلدل تھا ، جہاں سب گنہگار ، جب خدا کے غضب کے شہر سے بھاگتے ، تو نجات کے باب میں خدا تعالیٰ کي قوي قدرت کے تجربہ کرنے سے پیشتر اِسهي دلدل میں پھنسنے کے لایق ہیں *

اب ایسا ہوا ، کہ جب وہ اُس دلدل میں سے نکل نے کے لئے بڑي کوشش سے ہاتھہ پاؤں مار رہا تھا ، کہ آپ اپني محنت سے اُس میں سے نکلے ، تو دیکھو ، کہ بہت سے اُس کے پڑوسي ، اور پرانے رفیق وہاں آئے * اور اُس جماعت کا پیشوا وہي برہمن تھا ، جو دنیا دار کا آگے اُستاد تھا ؛ اور اُنکے ساتھہ کئي ایک مسلمان بھي آئے ، جو شیخ الاسلام کي طرف سے بھیجے گئے تھے ؛ کیونکہ تمام شہر میں یہہ مشہور ہو گیا تھا ، کہ دنیا دار نے اپنے باپ دادوں کے دیوتوں کو چھوڑ دیا ، اپنے کنبوں سے الگ ہو گیا ، اور اپني ذات پانت کھو کے فرنگیوں کے خدا کي پیروي

کرنے جاتا هی؛ اِسواسطے سب چھوٹے بڑے ملکے آئے، کہ اُسے پھیر لے چلیں * میں نے دیکھا، کہ اِس بھیڑ میں اُس کے بوڑھے باپ ما، بھائي بہن، اور اُسکي جورو اور لڑکا اور اور بہت سے رشتہ دار تھے * اور دیکھو، اُن سبھوں نے ملکے اُسے ملامت کرنا شروع کیا؛ کوئي تو نالایق اور پوچ باتیں اُس کے حق میں کہتا، اور کوئي اُس سے ٹھٹھا کرتا، اور بعضے رنے؛ اِن میں سے وہ برھمن، جو آگے اُس کا اُستاد تھا، اپنے دیوتوں کے نام لے لے کے اُس پر لعنت کرتا * اِن کے سوا اُسکي ما اور اُسکي جورو آنسو بہا بہا کے، اور منتیں کر کر کے بزور چاھتي تھیں، کہ اُسے پھیر لے چلیں؛ غرض کہ اُن سبھوں نے اُس بیچارے کو نہایت تنگ کیا * تب مجھے یہہ کلام یاد آیا، کہ آدمي کے دشمن اُسکے گھر ھي کے ھونگے، (متي ۱۰ باب ۳۶ آیت)؛ لیکن خدا وفادار ھی، کہ وہ ھم کو ھماري طاقت سے زیادہ اِمتحان میں پڑنے نہ دیگا، بلکہ وہ اِمتحان کے ساتھہ نکلنے کي راہ بھي ٹھہرا دیگا، کہ ھم بچ جائیں (۱ قرنتیونکا ۱۰ باب ۱۳ آیت) * سو یہي اِس مسافر کا حال ھوا؛ کہ وہ بچ گیا، لیکن مشکل سے؛ کیونکہ اُن بت پرستوں نے جب تک ھر ایک طرح کي سختي کا سلوک اُس سے نہ کرلیا، تب تک اُسے نہ چھوڑا *

کیونکہ جیسا میں نے آگے بیان کیا، اُسکي جورو اور اُسکي ما نے اُسے پکڑ کے، کئي ایک قریبیوں کي مدد سے، اُنھوں نے اُسے سات رسوں سے باندھا، جنھیں کوئي توڑ نہ سکے * یہي زنجیریں ھیں، جن سے اُس شہر کا بادشاہ اپنے غلاموں کو باندھے رکھتا، یعنے اِس دنیا کے دستور اور رسم اِنسان کو خدا کي راہ پر چلنے سے روک رکھتے * اِنھیں رسوں سے دنیاداو کے رشتہ داروں نے چاھا، کہ اُسے باندھہ کے شہر کي طرف پھر کھینچ لے چلیں * لیکن خدا کي روح نے اُس مسافر کي مدد کي، کہ اُس نے شیطان کے رسوں کو، جن سے اُسکي مشکیں

بڈلھي تھیں، یوں توڑ پھینکا، جیسے کوئي کچے سوت کے ڈورے کو توڑے؛ اور اُن لوگوں کو، جو اُسے پکڑے تھے، جھٹکار کے نکل گیا، اور اُس سبزہ زار دلدل میں کود پڑا، اور یوں اپنے تئیں اُن کے ھاتھہ سے بچایا * تب میں اِس ڈر سے، کہ کہیں ایسا نہ ھو، کہ وہ اُس دلدل میں پھنس کے نیچے کو چلا جاے، اُسے دیکھنے لگا؛ مگر اُس نے مسافروں کے مالک کو پکارا، جس نے ایک دھیمي ھوا چلائي، جس سے وہ کہاسا، جو اُس مرطوب زمین سے اُٹھہ رھا تھا، موقوف ھوگیا؛ تب دنیادار کو وے پتھر، جو مسافروں کے پانو رکھنے کے لئے دلدل کے اِس سرے سے اُس سرے تک تھوڑي تھوڑي دور پر رکھے تھے، نظر آئے * اِن پانو رکھنے کے پتھروں کو خدا کے وعدے کہتے ھیں؛ اور یے ایسے مضبوط ھیں، کہ کوئي مسافر اُن سے دھوکھا نہیں کھاتا، کیونکہ وہ نجات کي چٹان سے کاٹ کے آئے ھیں *

میں نے تو کبھي ایسا گڑبڑ تماشا نہ دیکھا تھا، جیسا اب اِن بت پرستوں کي بھیڑ میں نظر آیا، جب اُنھوں نے دیکھا، کہ دنیادار اُن کے ھاتھہ سے نکل گیا * وے مربھوکھے گیدڑوں کے ایک غول کي مانند تھے، جو کسي سڑي ھوئي لاش کي، جو گنگا کے کنارے پر لگي ھو، بدبو پا کے نالے میں سے نکلکے دوڑتے * اُن عورتوں اور لڑکوں کي چیخیں مار مار کے رونے سے ھوا گونجنے لگي، تسپر اُن مردوں کے شور، اور اُس برھمن کے کوسنے نے گویا کہ اُس ھولناک باجے کي آواز کو اور بھي بڑھا دیا *

مسافر مذکور نے اُن کے شور و غل کا کچھہ خیال نہ کیا، فی الحال اُن کے ھاتھہ سے نکل گیا * تب وے بت پرست کڑکڑاتے ھوئے اپنے اپنے مکان کو لوٹ گئے * اور دیکھو برھمن مذکور نے گھر پر آ کے اپنے سب بھائیوں کو جمع کر کے اُن سے صلاح پوچھي، کہ دنیادار کو اُسکے سفر سے

باز رکھنے کے لئے اور کون سي تدبير کي چاھئے ؛ ليکن ميں نے اُسوقت نہيں سنا ، کہ اُن کے غور و تامل کا نتيجہ کيا ھوا *

اب دنيادار اُن بت پرستوں کے ھاتھہ سے چھٹکارا پا کے اپني اُسھي حالت پر سوچنے لگا ؛ اور جب اُس نے اپنے جسم کے کوڑھہ پر نگاہ کي ، کہ اُسھي طرح ھے ، تو اپنے دل ميں يوں بحث کرنے لگا — " کيا ميں ، جو ايسا ناپاک ھوں ، مجھکو ايسي اُميد رکھنا چاھئے ، کہ ميں اُس نجات دھندہ کا مقبول ھونگا ؟ کيا ميں ايسي مہرباني کے لايق ھوں ؟ ھرگز نہيں ؛ ميں تو بالکل نالايق ھوں * تو بھي ميں اُسکے پاس جاؤنگا ؛ اور اُس کے قدموں پر گرپڑونگا ؛ اور اُسکي لياقتوں کا بيان کرونگا ؛ ميں اُسکي موت کے دکھونگا ، جو اُس نے گنہگاروں کے لئے اُٹھايا ھے ، ذکر کرونگا ؛ ميں اُسکي دعوت کا خط اُسے دکھاؤنگا " * چنانچہ مسافر مذکور سفر کرتا ھوا اُس روشني کي طرف آگے کو بڑھا ؛ اور ديکھو ، کہ روشني مذکور زيادہ تر چمکنے لگي ؛ اور جب وہ آگے بڑھا ، تو اُسے ايک دروازہ نظر آيا ، جو ايک چٹان پر بنا تھا ؛ اور روشني مذکور اُسھي دروازے ميں سے نظر آتي تھي *

تب اُس نے آگے چلنے ميں دليري کی ؛ اور جب وہ نزديک پہنچا ، تو يے باتيں سونے کے حرفوں سے اُس دروازے کے اُوپر لکھي ھوئي ديکھيں ، يعنے ، " عيسیٰ فرماتا ھے ، کہ راہ ، اور حق ، اور حيات ميں ھوں ؛ بغير ميرے وسيلے کوئي باپ پاس نہيں جا سکتا " (يوحنا ۱۴ باب ۶ آيت) *

تب وہ بيچارہ گناہ کے بوجھہ سے دبا ھوا اُوپر چڑھا ، اور دروازے کے پاس جا کھڑا ھوا ، اور تھوڑي دير تک اِنتظار کيا ، کہ شايد کوئي کھوليگا ؛ مگر کسي نے نہ کھولا * کچھہ دير تک اِنتظار کھينچنے کے بعد وہ اپنے دل ميں سوچنے لگا ، کہ مجھے اِس کتاب سے صلاح ليني چاھئے ،

جو فرستادۂ انجیل نے مجھے دي هی ؛ سو اُس نے کتاب مذکور کو کھولتے هي یہہ مقام پایا ، "مانگو ، تو تمھیں دیا جایگا ؛ ڈھونڈھو ، تو تم پاؤگے ، کھٹکھٹاؤ ، تو تمھارے لئے کھولا جایگا" (متي ۷ باب ۷ آیت) * اِن باتوں سے همت پاکے مسافر مذکور دروازہ کھٹکھٹانے لگا ، اور اُسي وقت اُس کے آگے منھہ کے بل گرا ، اور پکار کے کہنے لگا ، "اي خداوند ، مجھہ پریشان گنہگار پر رحم کر" *

یونہیں وہ کھٹکھٹاتا اور پکارتا رہا ؛ مگر دروازۂ مذکور جلد نہ کھلا * تب مسافروں کا دشمن ، یعنے شیطان اِن تکلیفوں کے سبب اِس مقدمہ میں اُس کے دل میں برے برے خیال ڈالنے لگا ، کہ تو ، جو ایسا پوچ هی ، جس نے بتوں سے اپنے تئیں ناپاک کر رکھا هی ، اور خدا کے غضب کے شہر کي سب گھنوني چیزوں کا پیچھا هوسناک هو کے تونے کیا هی ، تجھے معافي کي اُمید هرگز نہ رکھنا چاهئے * لیکن دنیا دار پھر اپني کتاب کي طرف رجوع لایا ، اور اُسے کھولکے یے باتیں پڑھیں ، "وے ، جو تندرست هیں ، طبیب کے محتاج نہیں ؛ مگر وے جو بیمار هیں ؛ میں راستبازوں کو بلانے نہیں آیا هوں ، مگر گنہگاروں کو توبہ کے لئے بلانے آیا هوں" (مرقس ۲ باب ۱۷ آیت) * تب نئے سر سے تسلي اور دلاسا پا کے وہ پھر زور زور پکارنے اور کھٹکھٹانے لگا ؛ اور دیکھو ، کہ خداوند نے اُتر اور دکھن کي هوا چلائي ؛ تب وہ سنہلا دروازہ اپنے قبضوں پر گھوم گیا (سلیمان کي غزل ۴ باب ۶ آیت) * چنانچہ وہ غریب مسافر خوشي سے اندر گیا ، اور دروازہ فورا بند هو گیا * تب دنیا دار پر ، اُس کے نجات دهندہ کي ، جسنے اُسے هلاکت سے بچایا تھا ، محبت اور شکرگذاري ایسي غالب هوئي ، کہ وہ جھٹ پٹ گیچ کے اُوپر گرپڑا ؛ اور اگر دروازے کے مالک کے نوکروں میں سے ایک نے ، (جو نہایت نرم دل اور مہرباني سے بھراتھا) آ کے جلد اُسکي مدد

نہ کي ہوتي ، تو ميں خيال کرتا ہوں ، کہ يقينا وہ غش ميں آ کے بالکل
بيہوش ہوگيا ہوتا * تب وہ اُس لطيف اور خوشبودار ٹھنڈي ٹھنڈي
ہوا سے ، جو بہت سے پھولوں کي خوشبو سے معطر تھي ، اور جو ملک
عمنوئيل کي طرف سے بہتي تھي ، اور اپنے دوستوں کي خاطرداري
اور خبرگيري سے پھر بحال ہونے لگا * اور جب اُس نے بات کرنے کي
طاقت پائي ، تو اُس نے شکرگذاري اور تعريف کي ايسي باتوں ميں
اپنا منہہ کھولا ، جو ميں نے پيشتر کبھي اُس کے منہہ سے نہ سني تھيں *
بعد اِس کے ميں نے ديکھا ، کہ مسافروں کے مالک کے نوکروں نے
اُس کے صحيح و سلامت پہنچنے سے اُسے مبارکبادي دي ؛ اور پوچھنے لگے ،
کہ کسکي رہنمائي سے وہ يہاں تک پہنچا *

تب دنيادار نے جواب ديا ، کہ "ميں نے مدت تک اپنے ملک ميں
ايک بيچارہ پريشان حال گنہگار کي مانند زندگاني بسر کي ہی ، اپنے
گناہوں کے بوجھہ سے دبا ، اور موت کي لعنت سے گھيرا ہوا ہوں" *

خداوند کے خادموں نے تب اُس سے پوچھا ، کہ "خدا کے غضب
کے شہر کي کس طرف سے تم آتے ہو؟"

دنيادار نے کہا ، "سننے ميں آتا ہی ، کہ ہمارے شہر کے باشندوں
ميں سے دو تہائي بت پرست ہيں * اِن ہي ميں ميں پيدا ہوا ؛
اور ميرے باپ ما ، اور ميري جورو ، اور بھائي سب کے سب ابھي تک
بت پرست ہيں" *

خداوند کے خادموں نے کہا ، "تو تم کيونکر اپنے گناہوں سے واقف ہوئے ؛
خصوصا اِس بت پرستي کے گناہ سے ؟"

دنيادار نے کہا ، "ہمارے شہر ميں بہت سے آدمي ہيں ، جو اپنے تئيں
گنہگار جانتے ہيں ، اور قابل سزا کے ہيں ؛ ليکن اُنکے دل اِسطرح سے تاريک
ہو رہے ہيں ، کہ وے نہيں جانتے ، کہ اپني نجات کے لئے کيا تدبير کريں" *

خداوند کے خادموں نے کہا ”تمھارے کلام سے اِنجیل کي وہ بات سچي جاني جاتي ھی، یعنے کہ نفساني آدمی خدا کي روح کي باتوں کو نہیں قبول کرتا؛ کہ وہ اُس کے آگے بیوقوفیاں ھیں، اور نہ وہ اُن کو جان سکتا ھی، کیونکہ وے روحاني طور پر بوجھي جاتي ھیں* اوراِس سے پھر ایک سوال نکلتا ھی، کہ پہلے تم کیونکر اپني بري حالت سے واقف ھوئے، اور کسنے تم کو اِس راہ میں نجات کي تلاش کرنیکے لئے ھدایت کي ھی؟“

تب میں نے سنا، کہ دنیا دار نے اپنا سب حال، جب سے وہ اپني بري حالت سے واقف ھوا، اور حال کے زمانے تک، جو جو اُس پر گذرا تھا، خداوند کے خادموں سے بیان کیا؛ اور جب وہ اپني روایت تمام کرچکا، تو یہہ کہنے لگا، کہ ”اي صاحبو، اب میں نے اِن خطرناک کاموں سے کچھہ فایدہ حاصل کرنا شروع کیا ھی؛ کیونکہ جیسا آگے میرا دل تاریک اور نا اُمید تھا، ویسا ھي اُس کے خلاف اب میرا دل روشني اور اُمید سے بھرتا جاتا ھی؛ اور اگرچہ میں نے اپني جسماني اُنکھوں سے اپنے نجات دھندہ کو کبھي نہیں دیکھا، تو بھي میرے دل کي آنکھوں کے سامھنے اُس نے اپنے تئیں یوں ظاھر کیا ھی، کہ گویا میں اُسے اپني نجات کے لئے خون آلودہ اور مرتا ھوا دیکھہ رھا ھوں* مجھے نہایت آرزو ھی، کہ جلد اُس کے پاس جاؤں، اور روبرو ھوکے اُسے دیکھوں؛ کیونکہ میں جانتا ھوں، کہ وہ مجھے نکال نہ دیگا، اگرچہ، جیسا تم دیکھتے ھو، کہ میں بالکل نجس اور گھنونا ھوں، یہاں تک کہ بہت تھوڑے آدمي میري بہ نسبت گھنونے اور نفرتي پائے جائینگے“*

تب خداوند کے خادموں نے کہا، ”یہہ جو تم بیان کرتے ھو، سو اِیمان ھی؛ کیونکہ اِیمان ھي سے گنہگار اپنے نجات دھندہ کو پیار کرتا اور اُس پر بھروسا رکھتا ھی* اِیمان اُمیدواري کي حقیقت، اور

ان دیکھي چیزوں کا ثبوت هی؛ اُس هي سے بزرگوں کے لئے گواهي دي گئي؛ هاں، اُس هي کے بغیر خدا کو خوش کرنا نا ممکن هی؛ کیونکه وہ جو خدا کے پاس آنے چاهتا، چاهئے کہ اِیمان لاوے، کہ وہ موجود هی، اور کہ وہ اُن کو، جو اُسے سرگرمي سے تلاش کرتے هیں، بدلہ دینے والا هی" (عبرانیوں ١١ باب) *

اب اُنھوں نے دنیادار سے پوچھا، کہ "کیا تم باپتسما پانے کو راضي هو؟" تسپر اُس نے جواب دیا، کہ "میں نہیں جانتا، کہ باپتسما سے تمھاري مراد کیا هی؛ اگر مجھے بتائیے، تو میں خوش هونگا" *

بادشاہ کے خادموں نے جواب دیا، کہ "همارے خداوند عیسی مسیح نے وہ بڑي قرباني، جو اپنے بدن اور لہو سے صلیب پر همارے لئے کي، تمام کرنے کے بعد، اور آسمان پر جانے سے پیشتر، اپنے شاگردوں کو حکم دیا، کہ "اب سے لیکے میرے پھر آنے تک تم فلانے فلانے کام مجھہ سے فلاني فلاني نعمتیں پانے کي یادگاري میں کیا کرو * یے کام، جو اندروني نعمتوں کے پانے کي یادگاري میں کئے جاتے هیں، اِنکو ساکرمنت کہتے هیں * ایسي دو نشانیاں کلیسیا میں مقرر کي گئي هیں، یعنے باپتسما اور عشاے رباني * پوپ کے پیرو کہتے هیں، کہ ایسي سات نشانیاں هیں، لیکن وے غلط کرتے هیں" *

دنیادار نے کہا، "اگر یہی حال هی، کہ ایک فرقہ عیسائیوں کا تو کہتا هی، کہ سات ساکرمنت هیں، اور دوسرا کہ فقط دوهي هیں، تو وہ شخص، جو مجھہ سا نادان هی، کیونکر سمجھیگا، کہ کون صحیح هی، اور کون غلط؟"

خداوند کے خادموں نے کہا، "هم چاهتے هیں، کہ یہہ بات تمھاري سمجھہ میں آجاوے، چونکہ آدمیوں کے مزاج اور خیالات مختلف هیں؛ اُسهي سبب سے عیسائیوں کے فرقہ بھي کئي ایک هوگئے هیں، — بعضے

هیں ، جو صرف ظاهري دستور اور رسم ، اور کلیسیا کے بندوبست ، اور اور چھوٹي چھوٹي باتوں میں هم سے جدا هیں ؛ مگر وے عیسیٰ کو اپنا پیشوا ، اور صرف بیبل کو اپني چال چلن کا قانون مانتے هیں ؛ اُن کے ساتھه هم بھائیوں کي مانند صحبت رکھتے هیں ؛ لیکن هم اُن کے ساتھه ، جو اپني روایتوں سے پاک کتابوں کے مضمون یا تو کچھه بڑھا دیتے ، یا بري طرح سے اُن کي شرح کر کے کچھه گھٹا دیتے هیں ، صحبت نهیں رکھتے ؛ کیونکه هم اُن کي تعلیم سے نفرت رکھتے هیں ، مطابق اِس قول کے ، جو لکھا هی ، "توریت اور عهد نامه پر متوجهه هو ؛ اگر وے اُس سخن کے مطابق نه بولیں ، تو اُن کے لئے سحر نه هوگي" * پس پوپ کے پیروي کرنے والے ، جنکا ذکر هم کرتے هیں ، بهت سي روایتیں اور اِنسان کي اِیجاد کئي هوئي باتیں پاک کتابوں میں ملا دیتے ؛ برخلاف اِسکے هم هر ایک تعلیم اور شرح سے ، جو پاک کتابوں سے نهیں ملتي ، اِنکار کرتے هیں ؛ اِس سبب سے هم فقط دو هي ساکرمنت کے قایل هیں ؛ اور باقي پانچ کا ذکر پاک کتاب میں کهیں نهیں هی" *

تب دنیادار نے اِقرار کیا ، که "آپ کے اِس جواب سے میري تسلي هوئي ؛" اور اُن سے عرض کیا ، که اب باپتسما کي حقیقت کا کچھه بیان کیجئے *

اُنهوں نے جواب دیا ، که "باپتسما دل کي اُس تبدیلي کا ، جو کسي شخص کي ، جب که وه خدا کا فرزند هوجاوے ، هوتي ، ظاهري نشان هی ، جسے همارے خداوند نے آپ مقرر کیا هی ؛ باپتسما کا ظاهري طور یهه هی ، یعنے پاني سے نهانا ، جس سے اِنسان باپ ، اور بیٹے ، اور روح القدس کے نام سے باپتسما پاتا هی" *

دنیادار نے کها ، "اگرچه میں دل کي تبدیلي کے معنے ، جس کا

ذکر آپ کرتے هیں ، بخوبي نهیں سمجھا ، اور میں نهایت خوف کهاتا
هوں ، که یهه بات مجهه پر ابهي تک نهیں گذري ، تو بهي میں هر ایک
کام کو ، جو خدا کي طرف سے مقرر کئے گئے هیں ، بجا لانے پر راضي هوں " *

خداوند کے خادموں نے کها ، " تم نے ابهي نهیں کها ، که آگے تم
گناه میں مرده تهے ، لیکن اب تم نے گناه کي برائي کو پهچانا هی ، اور
اُس سے گهن کرتے هو ؛ پهلے تمهاري آنکهیں اندهي تهیں ، که تمهیں
وادي ہلاکت سے بچنے کي راه نه سوجهتي تهي ؛ لیکن اب تم ایمان
کي آنکهوں سے نجات دهنده کو دیکهه سکتے هو ؛ نه فقط دیکهه سکتے ،
بلکه اُسے پیار کرسکتے ، اور پسند کرسکتے هو ؟ اب خدا کي تعریف اور
بڑائي کرو ، جس نے تمهارے دل میں فضل کا کام شروع کیا هی *
لیکن هماري خواهش یهه هی ، که اِس ظاهري نشان کے پانے سے پیشتر
تم اور باتیں دریافت کرو ؛ اِس واسطے هم تم کو شفارش کا ایک خط
اپنے ایک بهائي کے لئے ، جو یهاں سے ایک تهوڑي سي منزلوں کے فاصلے پر
بادشاهي سڑک کے اُوپر رهتا هی ، دیتے هیں ؛ وه خدا کي کتاب کا شرح
کرنے والا هی ، اور خدا نے اُسے اِسهي کام کے لئے ٹهرایا هی ؛ وه عیسائي
تعلیموں اور کاموں کي بابت تم سے سوال کرکے تمهارا اِمتحان کریگا ؛
بعد اُس کے اگر مناسب سمجهیگا ، تو وه تمهیں باپتسما بهي دیگا " *

تب اُنهوں نے شرح کرنے والے کے لئے ایک خط تیار کیا ، اور اُسکو
دنیادار کے هاتهه میں دیکے جس راه سے اُسے جانا ضرور تها بتا دي ؛
اور دیکهو ، وه راه سیدهي سامهنے چلي گئي تهي ، ایسي سیدهي که
وه اُس دروازه کے دالان سے ، جس میں وه بیٹها تها ، کوسوں تک دیکهه سکتا ،
که وادي ہلاکت سے نکل کے قدیم کوهوں کي حد تک چلي گئي تهي ؛
(پیدایش ۴۹ باب ۲۶ آیت) * سڑک مذکور خدا نے خود بنائي
تهي ، اور اُس کے دونوں طرف دیواریں تهیں ، جنکو نجات کي دیوار

کہتے ہیں * دیکھو، یہہ سڑک بڑي تنگ تھي، کیونکہ تنگ هی وہ دروازہ، اور تنگ هی وہ راہ، جو همیشہ کي حیات کو پہنچاتي هی، (متي ۷ باب ۱۴ آیت) * اور اگرچہ سڑک مذکور کہیں کہیں گہري وادي میں سے، اور کہیں کہیں بڑے هیبت ناک چٹانوں اور چڑهاو میں سے هو کے نکل گئي هی، لیکن سیدھي چلي گئي هی، نہ تو دهني طرف مڑي هی، اور نہ بائیں طرف، جہاں تک آنکهیں دیکھہ سکتیں سیدھي نظر آتي هی * اگرچہ بعضي بعضي جگہوں میں طرح بہ طرح کي پگ ڈنڈیاں اِس میں سے نکل گئي تھیں، جس میں وے لوگ، جو برائي کي طرف مایل هوتے، یا نیک کام کرنے سے تھک جاتے، چلے جاتے تھے؛ پھر اُن هي میں سے بدکار لوگ، جو اِس سڑک پر چلنے کا اِرادہ کرتے، چپکے سے آجاتے، جیسے کوئي چور کسي دوسرے آدمي کي حد میں گھس جاتا هی؛ مگر جیسا آگے بیان هو چکا، کہ بادشاهي سڑک میں داخل هونیکے واسطے فقط ایک هي صحیح دروازہ هی، جس سے کوئي شخص درستي سے داخل هوسکتا؛ اور یہہ دروازہ مسیح هی؛ اور جو اِس دروازہ سے داخل نہ هو، اُس کا انجام بہ خیر نہ هوگا *

تب میں نے خواب میں دیکھا، کہ خداوند کے خادموں نے دنیادار کو حکم دیا، کہ "اِس راہ پر چلنے میں دیري نہ کر، اور نہ تو دهني طرف مڑ، نہ بائیں طرف پھر؛ اور جب تک شرح کرنے والے کے گھر پر نہ پہنچیو، راہ میں مت ٹھہریو؛ وهاں یقینا تمھارا اِستقبال کرکے مہرباني کے ساتھہ تمھیں قبول کرینگے * اور تم کو اِس سفر کے باب میں بہت سي باتیں بتاوینگے" * اُنھوں نے اُس وقت اُسے یہہ بھي خبر دي، کہ "اِس هي تنگ راہ سے، جس پر تم اب چلنے کو هو، سب خدا کے فرزند گئے هیں؛ یعنے هابیل راستباز کے زمانے سے لیکے اب تک سب مقدس لوگ اِس پر چلتے آئے هیں * پھر اُسے همت دینے کے لئے

اُنھوں نے اُن بزرگ مقدسوں کے نام کي ایک فہرست اُسے دکھلائي ٭ جو اُس سے آگے اُس ھي راہ پر ھوکے چلے گئے ھیں ؛ اور اُسے سمجھایا ٭ کہ کیونکر اُنھوں نے اِیمان سے بادشاھوں کو مغلوب کیا ٭ اور راستي کے کام کئے ٭ اور وعدوں کو حاصل کیا ٭ شیر ببر کے منہہ بند کئے ٭ آگ کي تیزي کو بجھایا ٭ تلواروں کي دھاروں سے بچ نکلے ٭ کم زوري میں زورآور ھوئے ٭ لڑائي میں بہادر بنے ٭ اور غیروں کي فوجوں کو ھٹا دیا * بعضے اُس اِمتحان میں پڑے ٭ کہ تھڈھوں میں اُڑاے گئے ٭ کوڑے کھاے ٭ اور زنجیر اور قید میں پھنسے ؛ پتھراؤ کئے گئے ٭ آرے سے چیرے گئے ٭ شکنجہ میں کھینچے گئے ٭ تلوار سے مارے گئے ؛ بھیڑوں اور بکروں کي کھال اُوڑھے ھوئے تنگي میں ٭ مصیبت میں ٭ دکھہ میں مارے پھرے ؛ دنیا اُن کے لایق نہ تھي ٭ (عبرانیوں کا ۱۱ باب ۳۳ — ۳۷ آیت) * اِسکے سوا اُنھوں نے اُسے بتلایا ٭ کہ اُن لوگوں کے لئے ٭ جو نجات کي راہ پر چلا چاھتے ھیں ٭ کیسا ضرور ھی ٭ کہ دنیا سے الگ ھو جاویں ٭ اور ھمیشہ یہہ یاد رکھیں ٭ کہ عیسیٰ مسیح کي بادشاھت اِس دنیا کي نہیں ھی ٭ (یوحنا ۱۸ باب ۳۶ آیت) ؛ اور ھر روز خدا کے اِس حکم کے فرمابردار رھیں ٭ یعنے خداوند یہہ کہتا ھی ٭ کہ تم اُن کے درمیان سے نکل آو ٭ اور جدا ھو رھو ٭ اور ناپاک کو مت چھوؤ ؛ اور میں تم کو قبول کرونگا ٭ (۲ قرنتیونکا ۶ باب ۱۷ آیت) *

تب میں نے سنا ٭ کہ مسافر نے اپنے کوڑھہ کے روگ کا ٭ اور اپنے پچھلے گناھوں کے بوجھہ کا ٭ جس سے وہ دبا جاتا تھا ٭ اُن سے ذکر کیا ؛ اور گڑگڑا کے اُن سے پوچھا ٭ کہ "میں اِن سخت مصیبتوں سے کب چھوٹونگا" *

تسپر اُنھوں نے جواب دیا ٭ کہ "جیسا تیرا اِعتقاد ھی ٭ ویسا ھي تیرے لئے ھو" (متي ۹ باب ۲۹ آیت) *

تب اُنھوں نے مسافرِ مذکور کو برکت دیکے روانہ کیا ۔

چھٹھواں باب

اِسکے بیان میں ۔ کہ کیونکر دنیا دار اُس تنگ راہ ۔ یعنے نجات کي راہ سے تھوڑي دیر بھٹکنے کے بعد شرح کرنیوالے کے گھر پر جا پہنچا *

اب یوں ھوا ۔ کہ میں خواب میں بڑے اِشتیاق کے ساتھہ مسافرِ مذکور کو دیکھتا رہا ۔ اور دیکھو ۔ کہ وہ نجات کي راہ پر برابر چلا گیا ۔ نہ تو دھنے ھاتھہ مڑا اور نہ بائیں * میں نے یہہ بھي دیکھا ۔ کہ وقت بہ وقت وہ اپني اُس کتاب کو ۔ جو فرستادۂ اِنجیل نے اُسے دي تھي ۔ کھول کے پڑھتا اور اُسکي باتوں کو اُس راہ میں چلتے ھوئے جانچتا جاتا ۔ کیونکہ وے اُس کے پیروں کے لئے چراغ ۔ اور اُس کي راہ کے واسطے تھیں *

اب ایسا اِتفاق ھوا ۔ کہ دو پہر دن کے قریب مسافرِ مذکور ایک بڑي وسیع زمین پر ۔ جو اُوسر تھي ۔ پہنچا ۔ جہاں سایہ کا کہیں نام و نشان بھي نہ تھا * تب وہ سامھنے دیکھنے لگا ۔ کہ کوئي سایہ دار مکان آرام کرنے کے لئے پاوے * چنانچہ فورا اُس نے اپنے سامھنے ایک آدھہ کوس کے فاصلے پر ایک سرا دیکھي ۔ جو مسافروں کے آرام کے لئے سڑک کے کنارے پر بني تھي ۔ اور اُس کے پاس ھي ایک کوا بھي تھا * اُس کوے کے نزدیک تھوڑے سے کیلے کے پیڑ لگے تھے ۔ لیکن وہ موسم پھل کے پکنے کا نہ تھا *

کوئے مذکور کے پاس ھي ایک اور سڑک بادشاھي سڑک سے

آملي تهي؛ اور اِس پگ ڈنڈي کو، جو میں نے دیکھا، تو پتھر کے روڑوں سے ایسي بھري تهي، که اگر کوئي آدمي اُس میں هو کے چلے، تو بغیر ٹهوکر کھانے کے نه چل سکے *

مسافر مذکور اُس دھوئیں سے، جو ایک چھت میں سے نکل رها تها، فورا جان گیا، که اِس سرا میں کوئي مسافر ٹکا هي * تب وہ اِس اُمید پر، که شاید اُسکي صحبت کے لایق کوئي وهاں هو گا، جلدي کر کے آگے کو بڑھا؛ کیونکه اِس بات کا نهایت آرزومند تها، که اِس سفر میں اُسکو کوئي رفیق ملے * اور جب وہ سرا کے سامھنے آیا، تو دیکھو، اُس نے سرا کے دروازے کے اندر ایک مسافر کو دیکھا، جو بڈھا تها، مگر خوش وضع آدمي تها؛ اُسکي داڑھي سن سفید تهي * اِس بڈھے نے تھوڑے سے تنکے اور گھاس پات بٹور کے آگ سلگائي تهي؛ اور ایک لوٹے میں پاني بھر کے بھات کا ادھن دھر دیا تها * اُس نے اپني پگڑي اور مرزئي اُتار کے ایک کنارے رکھه دي تهي؛ اور پاک کتاب بھي اُس کے کمربند میں لپٹي هوئي ایک طرف کو عزت کے ساتھه دھري تهي * اور دیکھو، جب وہ بیٹھا هوا آهسته آهسته آنچ کر رها تها، تو وہ خدا کي حمد و تعریف میں گیت گانے لگا *

تب دنیادار نے نزدیک جا کے سلام کیا؛ اور اُس بڈھے نے یهه جان کے، که وہ مسافر بھائي هی، اُسکي منت کر کے کها، که "بهیتر آ کے بیٹھئے، اور دوپهریا کي دھوپ یهیں گنوائیے" * تب دنیادار اندر گیا، اور اُس بڈھے عیسائي کے پاس جا بیٹھا * اُس نے بڑے اِلتفات کے ساتھه گفتگو شروع کي؛ اور اُس کے باپ دادوں کے بتوں کو چھوڑ کے سفر میں آنے کي بابت سوالات کئے؛ کیونکه وہ اُسکي بات چیت سے جھت معلوم کر گیا، که وہ خدا کے غضب کے شهر کي کس طرف سے آتا هی * اور جب اُسنے متواتر سوالات کئے، اور اُن کے

جوابوں سے اپني دل جمعي کرچکا، تو دنيادار کو خوش کرنے کے لئے اُس نے اپنے سرگذشت کي کہاني اُس سے بيان کي *

بڈھے مسافر کي کہاني

اُس نے کہا، کہ "وادي ہلاکت ميں ايک گانو هي، جس کو بتيا کہتے هيں، جہاں بہت برسوں سے مسيح کے نام پر ايک کليسيا بني هي، مگر وہ نري سچي تعليم کو نہيں مانتي * اُس کليسيا کے لوگ خدا کے کلام ميں انسان کے تھہراے هوئے دستور اور اپنے طرف سے بہت سي باتيں ملا ديتے هيں، اِس تدبير سے گويا کہ وے اپنے تئيں عيسیٰ مسيح کي راستبازي کے تسليم کرنے کے بدلے آپ راستباز تھہرنے چاهتے هيں * سوا اِس کے اُس کليسيا کے پادري اپنے لوگوں کو پاک کتاب پڑھنے کو نہيں ديتے، يونہيں اپنے گلوں کو نسلا در نسلا تاريکي اور جہالت ميں پھنسا رهنے ديتے هيں *

"اِس هي کوچہ ميں ميں پيدا هوا تھا * ميرا نام ميرے بت پرست همسايوں کے درميان گنيشا هي، ليکن جب ميں نے بپتسما پايا، تو ميرا نام برتولما رکھا گيا * ميرے گھرانے ميں پہلا شخص، جس نے عيسائي مذهب کو قبول کيا، سو ميرا دادا تھا * وہ ذات کا سنار اور بڑا دولتمند تھا *

"اُس کے پھرنے کا حال مجھکو بخوبي نہيں معلوم؛ ليکن وہ ايک فرستادۂ انجيل کے، جو همارے کوچہ ميں آيا کرتا، نصيحت کرنے اور ترغيب دينے سے عيسائي هوگيا تھا * ميرا باپ بھي اُس هي کوچہ ميں، جہاں ميرا دادا رهتا تھا سوداگري کرتا رها؛ اور اُس کے مرنے کے بعد اُس کے مال ميں سے چار هزار روپيہ ميرے حصہ ميں پڑا *

"اتني مدت سے اگرچه میں نام کو عیسائي تھا، لیکن اس پاک مذهب کي فایده مند باتوں سے بالکل ناواقف تھا؛ اور اگر میں اپنے دنیوي کاروبار میں اقبال مند هوتا چلا جاتا، تو میں اپني عمر بھر خدا کے غضب کے شہر کے ایک باشندے کي مانند اپني اُس هي حالت میں رهنے کو راضي رهتا * ایسا هوا، که مجھکو دولت کے زیاده کرنے کا شوق هوا؛ تو میں نے پیش بندي کرکے اپنے کاروبار میں بہت سے روپئے لگاے؛ چنانچه میں فرنگیوں کے کارخانے میں جاتا، اور وهاں سے اچھي اچھي قیمتي چیزیں مول لیکے شہر مذکور کے ایک محلے میں، جو بڑي دور تھا، اور جہاں ایک راجه کا دیوان عام تھا، لیجاتا؛ وهاں میں اپنا مال کچهري کے بڑے بڑے آدمیوں کے هاتهه بڑے نفع کے ساتهه بیچتا، اور سب کام میري مرضي کے موافق برابر هوتے جاتے، یہاں تک که آخر کو کچهري مذکور کے امیروں میں سے ایک نے مجهه کو حکم دیا، که فلاني قیمتي چیزیں فرنگیوں کے یہاں سے خرید کے میرے لئے لاؤ؛ اور جب میں لے آیا، تو اُس نے وعده کیا، که چهه مهینے کے بعد میں اِسکي قیمت تمهیں دونگا * چنانچه وقت موعود پر میں اُس کے پاس پهر گیا، که اپنا حق پاؤں؛ اور وهاں جا کے کیا دیکهتا هوں ؟ که امیر مقروض راجه کي خفگي میں پڑا تها، جس نے اُس کا سب مال و اسباب ضبط کرلیا، اور اُسے قید خانے میں ڈال دیا تها * یهه ماجرا میري دنیوي ترقي کي اُمید کے لئے گویا که موت کا ایک طمانچه تها؛ کیونکه میں نے اُن قیمتي چیزوں کے خرید کرنے میں قریب اپني ساري پونجي کے لگا دي تهي *

"کچهه دیر تک تو میں اُس محلے میں اِس اُمید پر انتظار کرتا پهرا، که شاید میرا قرضدار پهر اپنے صاحب کي نظروں میں عزت پاوے؛ اور اپنے منصب پر بحال هو؛ اور اُسکي ملکیت اُسکو پهیر ملے، تو میں

اپنے قرض کا دعوی کرسکوں ؛ لیکن جب میں راجۂ مذکور کی بدطینتی
سے واقف ہوا ، کہ کیونکر وہ ظلم کرکے لوگوں کے مال کو ضبط کرلیتا ہی ،
تو میں نااُمید ہوگیا * تو بھي میں وہاں اِنتظار کرتا ہي رہا ؛ اور اگر
میں نے ایک ہولناک سزا کو ، جو راجۂ مذکور کے نوکروں میں سے
ایک کو ملي تھي ، نہ دیکھي ہوتي ، جس کے باعث مجھے اُس ظالم
کے دباؤ سے بھاگنا پڑا ، تو معلوم نہیں ، کہ میں کب تک اُسھي اِنتظاري
کي حالت میں پڑا رہتا * ایسا اِتفاق ہوا ، کہ راجۂ مذکور کے حاضر باشوں
میں سے کسي سے کوئي ذرا سا قصور ہوگیا ، جس کے باعث راجۂ مذکور
ناراض ہوا ؛ اور وہ اپنے مالک کي وحشي خصلت معلوم کرکے مارے
ڈر کے محل میں سے بھاگ گیا * مگر راجۂ مذکور کے نوکروں میں سے
کسي نے اُسکا پیچھا کیا ، اور اُسے پکڑلایا ؛ تب راجہ نے حکم دیا ، کہ
کہ زندہ اُسکي کھال کھینچ لو * جب میں نے اِس سزا کو دیکھا ، تو میں
مارے خوف کے اُس جگہہ سے بھاگا ؛ اور میں نے اپنے تئیں سلامت
نہ سمجھا ، جب تک کہ میں اُس بد خصلت کي سر حد سے نکل
نہ آیا *

"جب میں اپنے گانوں میں پھر آیا ، تو جو نقصان میں نے اُٹھایا تھا ،
جلد میرے ہمسایوں میں مشہور ہوگیا ، جنھوں نے مجھے پیش بندي
کرنے میں نادان ٹھہرایا ؛ اور میں نے معلوم کیا ، کہ جب اُنھوں نے دیکھا ،
کہ میرے پاس دولت نہ رہي ، تو وے جیسي آگے میري عزت کرتے
تھے ، اب نہیں کرتے * اب میرا گھر بھي مجھے بھلا نہیں معلوم ہوتا ،
اور میرے اگلے دوست بھي مجھپر مہرباني نہیں کرتے ، تب میں نے
قصد کیا ، کہ پھر اپنا کاروبار نئے سر سے جاري کروں * اِسھي لئے میں نے
اپنے گھر کرنے کا سب چھوٹا بڑا اسباب بیچ کے سوداگري کے ایسے اسباب
خریدے ، جن سے میں نے سمجھا کہ بڑا منافع ہوگا ، اور میں نے اپنا

مال لیکے اُس ھي دریا کي راہ سفر کیا ۔ جس کے پاني سے برھمن نے تم کو اپنے گناھوں سے پاک ھونے کو بتایا تھا * میرا ارادہ پچھم کي طرف جانے کا تھا ۔ اور یھہ برسات کا موسم تھا ۔ جب دریا لبریز ھوکے بہتا تھا ۔ اور پاني کا دھارا ایسا تورّ بہتا تھا ۔ کہ بغیر پروا ھوا کے پچھم کو جانا ناممکن تھا *

کچھہ دنوں تک تو ھم نے ھوا ایسي موافق پائي ۔ کہ ھمارے سفر میں کچھہ رکاؤ نہ ھوا * آخر کو ایک روز ایسا اِتفاق ھوا ۔ کہ ایک جگھہ پر آئے ۔ جہاں پاني کا بترا تورّ تھا ۔ اور ھوا کا ایسا ایک جھونکا آیا ۔ کہ ھم ناو کو روک نہ سکے ۔ اور اُس ھي جھونکے میں ناو اُلٹ گئي * بتري مشکل سے میں نے ایک رسا پکتر لیا ۔ اور اُسے پکترے ھوئے ناو کے پیندے پر آیا * ایسي حالت میں پترکے اپني عمر بھر میں میں یھي پہلي مرتبہ خداوند عیسیٰ مسیح کا خیال اپني مدد اور رھائي کے لئے کرنے لگا * بیچارے ملاح تو اُس بترے سیلاب میں پترکے غایب ھوگئے ۔ اور مجھے کنارے تک پہنچنے کي کچھہ اُمید نہ تھي * اِس حالت میں میں نے دعا مانگي اور منت ماني ۔ کہ اگر میں بچ جاؤں ۔ تو اپنے تئیں اپنے نجات دھندہ کي خدمت میں نذر گذرانونگا *

اب ایسا ھوا ۔ کہ خدا کي رحمت سے ناو تھوڑي دیر بعد کنارے پر جا لگي ۔ اب میں اپنا سب دنیوي مال و اسباب کھو کھا کے ایک دل کو ۔ جو ایسے خطرے سے بچکے اُسکي آفت سے بخوبي آگاہ ۔ اور عاقبت کے ھیبت ناک منتظر سے موثر ھو رھا تھا ۔ لئے ھوئے اپنے وطن کي طرف پھر آیا ۔ جہاں آگے کي بہ نسبت میرے ھمسایوں کي محبت میري طرف اور بھي سرد نظر ائي ۔ اگرچہ میں نے اپنے اگلے دوستوں سے کچھہ تھوڑے سے روپئے قرض لیکے کاروبار پھر شروع کیا * لیکن پھر بھي میں سوداگري میں کامیاب نہ ھوا ۔ کیونکہ چند روز بعد طرح بطرح

کے حادثوں سے ۔ جو میرے کاروبار میں ہوتے گئے ۔ میں ایسا قرض دار ہوگیا ۔ کہ اپنے مہاجنوں کا روپیہ ادا نہ کرسکا *

اِس عرصے تک مجھے ذرا بھي دل بستگي نہ ہوئي ۔ کیونکہ اِنجیل کي حقیقت سے میں اب تک ناواقف تھا * جب تک کہ میرے روحاني اور جسماني دونو کام ایسے بے اِنتظام ہو رہے تھے ۔ خدا تعالیٰ کو یہہ پسند آیا ۔ کہ ایک مرتبہ اور میرے دل میں ڈالے کہ دنیوي معاملہ میں ترقي کرنے کا اِرادہ کروں * چنانچہ جہاں تک ہوسکا میں کچھہ پونجي جمع کرکے ایک دفعہ اور پچھم کي طرف چلا ۔ تب خدا تعالیٰ نے پھر مناسب جانا ۔ کہ مجھہ کو میري اُمید سے محروم کرے * کیونکہ میرا مال نقصان پذیر تھا ۔ اِس سبب سے اُس عرصے تک ۔ کہ ہم کو دریا میں سفر کرنے پڑا ۔ ایسا خراب ہوگیا کہ جب ٹھکانے پر پہنچے ۔ تو قابل بیچنے کے نہ رہا * اب میں نے دیکھا ۔ کہ میں اپنے وطن سے بہت دور آ پڑا ۔ اور میرے پاس دو تین ہفتوں کے خرچ کے سوا اور کچھہ نہ رہا ۔ ایسي حالت میں پڑکے میں گھر کو لوٹ جانے کا خیال بھي نہ کر سکا ۔ کیونکہ میں صرف یہي نہیں خیال کرتا ۔ کہ میں بڑے قرض میں پھنسا ہوں ۔ جس کو میں ادا نہیں کرسکتا ۔ پر یہہ کہ اب میرے مہاجن صبر نہ کرینگے * جب میري جان ایسے دباو میں پڑي تھي ۔ تو میں بڑي آرزو سے دعا مانگنے لگا ۔ کہ خدا میري ہدایت کرے ۔ یہہ جان کے کہ اب سوا بھوکھوں مرنے کے اور کوئي چارہ میرے لئے باقي نہ رہا *

جب تک کہ میں اِس مصیبت کي حالت میں پڑا ہوا تھا ۔ خدا تعالیٰ نے اپني رحمت سے میرے لئے یہہ تدبیر کي ۔ کہ اُسھي جگہہ جہاں میں مسافر تھا ۔ فرنگیوں کے مذہب کا ایک پادري رہتا تھا ۔ جس کے دل کو خدا نے اُن لوگوں کے پیار کي طرف مایل کیا تھا ۔

جو خداوند عیسیٰ مسیح سے محبت رکھتے ہیں، اگرچہ وے کسی قوم کے ہوں *

"خدا کے اِس بندے نے میری تکلیف کا حال سن کے مجھے تلاش کیا؛ اور جب مجھے پایا، تو میری احتیاجوں کے رفع کرنے کے واسطے میری کچھہ مدد کی؛ بعد اُس کے مجھہ سے پوچھا، "کیا تم خداوند عیسیٰ مسیح کی اِنجیل سے واقف ہونے کی خواہش رکھتے ہو؟" یہہ بات حقیقت میں میرے لئے ایک خوشی کا ماجرا تھا؛ کیونکہ باوجودیکہ اُن لوگوں کے مذہب کی بابت، جنکا وہ پادری تھا، میں نے بہت سے باطل خیال کئے تھے، توبھی مجھکو بڑی آرزو تھی، کہ کسی طرف سے کیوں نہ ہو میں اِس آسمانی وحی کی بڑی بڑی باتوں سے واقف ہوجاؤں * مطابق اِس کے جب میں نے اُس پاک کتاب کی باتوں سے آگاہ ہونے کی خواہش ظاہر کی، تو پادری موصوف ایک کتاب، جسکا نام اِنجیل ہی، لے آیا * وہ پاک کتاب، کچھہ دنوں تک روز روز بڑے غور کے ساتھہ پڑھنے کے بعد، میری روح کو بڑی تسلی دینے لگی؛ کیونکہ اگرچہ پیشتر میں نے خداوند عیسیٰ مسیح کے، جو اکیلا ہمارا نجات دہندہ ہی، معجزوں اور فضل کی باتوں کو عام طور پر سنا تھا، لیکن ایسا اِعتقاد مجھکو نہ تھا، جب تک کہ میں نے اِجازت پا کے اُن دعوت کی باتوں کو، جو تھکے اور زیربار لوگوں کے لئے اُس کتاب میں مندرج تھیں، آپ دیکھا اور پڑھا * اِس کتاب کے روز روز مطالعہ کرنے سے خدا تعالیٰ کے تسلی دینے والے کلام نے میرے پژمردہ دل کو سرسبز کردیا، یہاں تک کہ ایک بے زوال اور ابدی میراث حاصل کرنے کی اُمید نے تمام غم والم کو، جو دنیوی محرومیونکے سبب میرے دل پر چھا رہے تھے، صاف دھو ڈالا *

"اِس حیاتِ ابدی کی راہ کی بابت اپنے عیسائی مرشد کی تلقین

سے کچھہ علم حاصل کرنے کے بعد میں آپ بڑے شوق سے اپنے ہم جنس عیسائیوں کو تعلیم کرنے لگا ٫ اور اپنے ملک کے اُن لوگوں کے درمیان ٫ جو اپنے تئیں عیسائي کہتے تھے ٫ اُس اُمید کي بابت ٫ جو اُن کے آگے دھري گئي تھي ٫ نصیحت کرنے لگا *

"میں نے اب اپنے دل میں یہہ مضبوط ارادہ کیا ٫ کہ آگے کو اِس دنیا کا ٫ اور اِسکي زایل ہونے والي دولت اور عزت کا کچھہ خیال نہ کروں ٫ پر گذري ہوئي چیزوں کو فراموش کرکے اُس اِنعام کے حاصل کرنے کے لئے ٫ جو خدا تعالی نے مسیح عیسی کے وسیلے دینے کا وعدہ کیا ھی ٫ آگے کو بڑھا چلا جاؤں * اور اگرچہ میري طبیعت دنیوي چیزوں کي طرف اب تک مایل ہوتي ھی ٫ لیکن خداوند اپنا فضل مجھپر بخشتا ھی ٫ کہ میں اِس کلام کو یاد کرتا ہوں ٫ کہ تو اُنکي طرف نہ پھرنا ٫ (ارمیاہ ۱۵ باب ۱۹ آیت) * تب نہایت غم و الم کے ساتھہ میں نے یہہ قصد کیا ٫ کہ فقط نجات ھي کي راہ کا پیچھا کیا چاھئے ٫ جو خدا کے غضب کے شہر اور وادي ٫ ھلاکت سے نکل گئي ھی ٫ جس راہ کو خداوند نے اب مجھے صاف دکھلا دیا ھی * اور یوں ٫ طرح بطرح کے اِمتحانوں سے چھوٹ کے ٫ اور گوناگوں سخت مصیبتوں سے بچ کے ٫ خدا کي طرف سے مدد پا کے میں آج کے دن تک اُس ھي راہ پر چلا جاتا ہوں ٫ اور خداوند عیسی مسیح کے فضل سے مجھکو یہہ اُمید ھی ٫ کہ آخر تک میں مضبوطي سے اِس ھي پر چلا جاؤنگا" *

اِس عرصے میں اُس بڈھے عیسائي نے معلوم کیا ٫ کہ اُس کا بھات پک چکا ٫ تب اُس نے ایک تھوڑا سا نمک ٫ جو پتے میں لپیٹا ہوا اُسکے کمربند کے ایک کونے میں بندھا تھا ٫ کھول کے بھات پر چھڑک دیا ٫ اور دنیادار کے سامھنے کي جگہہ اپنے ھاتھہ سے جھاڑ کے صاف

کي ٭ اور جلدي سے جا کے کیلے کے دو پتے لے آیا ٭ اور اُس زمین پر جہاں صاف کیا تھا طباق کے طور پر اُن کو رکھا ٭ اور اُن پر بھات کو دو حصہ کر کے رکھا ٭ جب یہہ سب کچھہ کر چکا ٭ تب ادب سے اپنے مسافر بھائي کي دعوت کي ٭ کہ اُس کے ساتھہ کھانا کھاوے *

یہہ سنتے هي دنیا دار ترش رو هوکے یوں بولا ٭ کہ "کیونکر تو یہہ خیال کرتا هی ٭ کہ میں تیرے ساتھہ کھاؤں ؟ کیا تو نهیں جانتا ٭ کہ میں اپنے ملک کا ایک اشراف شخص هوں ٭ اور تو نیچ ذات کا آدمي هی ؟"

بڈھے مسافر نے فروتني سے جواب دیا ٭ "اي بھائي ٭ میں نے آپ کو ناراض کرنے کا اِرادہ نهیں کیا ٭ بلکہ اِس سمجھہ پر میں نے آپ سے یہہ کہا ٭ کہ هم سب مسیح میں ایک هیں" *

تب دنیا دار ناراض هوا ٭ اور جلدي سے اُتھا ٭ اور اپني جوتي اور لاتھي لي ٭ اور سرا کے باهر نکلا ٭ مگر مارے غصے کے اپني راہ بھتک کے اُس پگ ڈنڈي میں چلا گیا ٭ جو بادشاهي سڑک میں آ ملي تھي ٭ یعنے وهي پگ ڈنڈي ٭ جو پتھر کے روڑوں سے بھري تھي * اور وہ اُس میں جیوں جیوں آگے بڑھا جاتا تھا ٭ تیوں تیوں اپني سیدھي سڑک سے دور پڑتا چلا جاتا تھا ٭ اور جب وہ لڑکتا پڑکتا چلا جاتا تھا ٭ تو اُس نے ایک مرتبہ بھي یہہ گمان نهیں کیا ٭ کہ میں سیدھي راہ سے بھولا جاتا هوں ٭ جب تک کہ شام نہ هوئي ٭ جب کہ سورج اُس کے منہہ کے سامھنے غروب هونے لگا ٭ تب اُسے چیت هوا *

جب اُسے یاد آیا ٭ کہ بادشاهي سڑک تو پورب رخ کو گئي هی ٭ تب اُس نے جانا ٭ کہ سیدھي سڑک میں نے پیچھے چھوڑ دي * تب وہ تھہر گیا ٭ اور چاروں طرف پھر کے دیکھا ٭ تو سرا دور نظر آئي ٭ لیکن هرچند اُس نے سرا کي طرف چلنے میں جلدي کي ٭ مگر نہ پهنچ سکا ٭

جب تک کہ خوب اندھیرا ہو گیا * اور دیکھو کہ وہ بڈھا مسافر چلا گیا تھا ٫ اور وہ جگہہ تاریک اور سن سان ہو رہی تھی ؛ تب وہ بھیتر جا کے پڑ رہا ٫ لیکن رات بھر اُسے نیند نہ آئی ٫ کیونکہ وہ سیدھی سڑک چھوڑ دینے کے سبب نہایت رنجیدہ اور اپنے اُوپر خفا تھا *

تمام رات وہ پڑا ہوا ماتم کرتا رہا ٫ اور جھینگرو اور اُلو ٫ اور مینڈکوں کی آواز سنا کیا ؛ لیکن جونہیں صبح ہوئی ٫ وہ اُٹھا اور آگے کو چلا ٫ اگرچہ کاندھے کے بوجھہ اور رات کی بے چینی کے سبب وہ مشکل سے چل سکتا تھا * اور جب وہ چلا جاتا تھا ٫ تو اُس نے اپنی تباہ حالی کے سبب خدا سے فریاد کی ؛ اور وہ ٫ جس نے اِس جہان کو ایسا پیار کیا ٫ کہ اپنے ایکلوتے بیٹے کو دے دیا ٫ تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لاوے ہلاک نہ ہو ٫ بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے ٫ (یوحنا ۳ باب ۱۶ آیت) ٫ اُس نے اُسکی فریاد مطابق اِس قول کے سنی ٫ "ایسا ہو گا ٫ کہ پیشتر اُس سے کہ وے پکاریں ٫ میں جواب دونگا ؛ اور وے ہنوز کہہ نہ چکینگے ٫ کہ میں سن لونگا ٫" (اشعیا ٦۵ باب ۲۴ آیت) * اور دیکھو جب کہ وہ غریب مسافر اپنی اِلتجا کر رہا تھا ٫ تو اُس نے آسمان کے کنارے پر جہاں سے سورج طالع ہوتا ہی ٫ بہت سے درخت دیکھے ؛ اور جیوں جیوں روز روشن ہوتا جاتا ٫ تیوں تیوں اُسے ایک بہت اچھی میوہ دار زمین نظر آتی تھی ٫ ایک ایسی زمین جس کی وادیوں اور پہاڑوں میں سے پانی کے نالے اور چشمے اور نہریں نکلتی تھیں ٫ (اِستثنا ۸ باب ۷ آیت) * تب وہ زیر بار مسافر اِس گمان پر ٫ کہ تھوڑی دیر میں شرح کرنے والے کے گھر پر پہنچونگا ٫ نہایت خوش ہوا * اور اُسکا گمان ٹھیک تھا ٫ کیونکہ شرح کرنے والے کا گھر نزدیک تھا ٫ اور اُس ہی نے چاروں طرف اُس زمین کو آباد کیا تھا ؛ اُس ہی نے درخت لگائے تھے ٫ اور اُنھیں سینچا تھا ٫ اور خداوند نے اُسے برکت دی تھی ٫ کہ اُس نے

بڑي ترقي پائي تھي * چنانچہ مسافرِ مذکور آگے کو بڑھا، اور جیوں جیوں آگے جاتا، اُس ملک کے خوبصورت ظہور سے نہایت خوش ہوتا * جب وہ درختستان میں داخل ہوا، تو اُسکو اُن کے سایہ میں دھوپ سے پناہ ملي؛ کیونکہ یہاں بانس کي پتلي پتلي ٹہنیاں سڑک کے اُوپر لٹک رہي تھیں، اور اُن کي چکني چکني پتیوں سے گویا کہ اُس کے سر پر ایک سایبان بن گیا تھا * یہاں پتیوں کي کھڑکھڑاھٹ اور پاني کے چشموں کي جھرجھراھٹ سے کیا اچھي ایک آواز معلوم ھوتی تھي *

دنیا دارِ مذکور اِن تازگي بخشنے والے تماشوں کے درمیان سے خوشي کے ساتھہ گذر کے قریب دوپہر کے شرح کرنے والے کے گھر کے سامھنے پہنچا؛ اور دیکھو، وہ گھر گھاس سے چھایا ھوا تھا، اور اُسکے سامھنے بانس کا ایک سایبان بنا ھوا تھا، جس پر ایک قسم کے پھول کي بیل دوڑ گئي تھي، جو دیکھنے میں نہایت خوبصورت؛ اور اُس کے پھولوں کي خوشبو چاروں طرف پھیل رہي تھي؛ اور وہ مکان ایک خوبصورت اور شاندار باغیچہ کے درمیان بنا ھوا تھا، جس میں میوے، اور وادي کے پھل، اور انگور، اور انار، اور سب اِقسام نئے اور پرانے میووں کے لگے تھے، (غزل الغزلات) * اب دیکھو، کہ وہ بڈھا شرح کرنیوالا اُس سایبان میں ایک قالین بچھا کے اُس پر بیٹھا تھا؛ اُس کے ھاتھہ میں کتاب الکتب تھي، جس کي شرح کر کے وہ کئي ایک جوانوں اور اپنے شاگردوں کو، جو اُسے چاروں طرف سے گھیرے ھوئے بیٹھے تھے، بتا رہا تھا؛ لیکن جب اُس نے مسافرِ مذکور کو، جو بوجھہ سے لدا ھوا، اور گرد و غبار سے بھرا ھوا تھا، نزدیک آتے دیکھا، تو جلدي کرکے اُس کے اِستقبال کو نکلا، اور اُس کے پیر دھونے کے واسطے پاني مانگا، اور اُسے نہایت مہرباني کے ساتھہ گھر میں لے گیا *

مترجمِ مذکور ایک گورا سا آدمي تھا، اور ایک دوردراز ملک سے

آیا تھا، کیونکہ وہ یافت کے بیٹوں میں سے تھا، جس کی بابت یہہ کہا گیا ہی، "خدا یافت کو پھیلاویگا" (پیدایش، ۹ باب ۲۷ آیت)، مطابق اِس قول کے بنی یافت، جو فرنگی کہلاتے ہیں، یہی اُن پچھلے لوگوں میں ہیں، جن میں اِنجیل سنائی گئی، اور جنھوں نے نجات کی خوشخبری کو یقین جان کے مان لیا، جسے وے اب بڑی سرگرمی سے اُن لوگوں پر، جو دور دور ملک کے رہنے والے ہیں، ظاہر کرتے ہیں *

مترجم مذکور بہت سی زبانیں بول جانتا تھا، اِس سبب سے وہ مسافر مذکور کے ساتھہ اُس ہی کی زبان میں گفتگو کرسکا، چنانچہ جیسا میں نے آگے کہا، اُس نے مسافر مذکور کو نہایت مہربانی کے ساتھہ قبول کیا، اور پانی منگا کے اُس کے پیر دھلوائے، اور اُس کے بدن میں تیل ملوایا، تب اُس کو سایبان میں اپنے برابر بیٹھایا، اور کہا، کہ "تم کو ہمارے ساتھہ کل تک رہنا ضرور ہی" * اِس واسطے اپنے نوکروں کو حکم دیا، کہ "کھانا تیار کرو"، اور جب تک کہ کھانا تیار ہوتا تھا، آپ دنیادار کے ساتھہ گفتگو کرتا رہا * پہلے اُس نے اُس سے بہت سے سوالات کئے، یعنے وہ کہاں پیدا ہوا تھا، اور اُس کے باپ دادوں کا مذہب کیا تھا، اور کس نے اُسے عیسائی ہو جانے کی صلاح دی تھی؟ جب اِن سوالوں کا جواب وہ پا چکا، تو اُس نے پوچھا، "کہ تم نے باپتسما پایا ہی؟" دنیادار نے کہا، کہ "میں نے ابھی تک باپتسما نہیں پایا ہی، لیکن اُمید رکھتا ہوں، کہ آپ کی مہربانی سے جلد پا جاؤنگا" * مترجم نے کہا، کہ "جو تمھاری خواہش ہی، سو پوری ہو جائیگی، لیکن پہلے میں تمھیں کچھہ تعلیم کرونگا" *

اِس عرصے میں، جب سورج غروب ہونے لگا، تو مترجم کے نوکر نے اشوت کے پیڑ تلے ایک چٹائی بچھائی، اور طرح بہ طرح کا کھانا

رکابیوں میں لا کے اُس پر رکھا * جب سب تیار ھوا ، تو نوکروں نے مترجم کو خبر کي *

تب مترجم مذکور جس کے اطوار بڑے اِلتفات اور مدارات کے تھے ، اُٹھا ، اور مسافر مذکور کو ، اجنبي شخص جان کے ، دعوت کي ، اور اُسے سب سے معزز جگہہ میں لے جا کے بیٹھایا ، اور کہا ، کہ " اب ھمارے ساتھہ کچھہ تناول فرمائیے " * تب میں غور کر کے دنیادار کو دیکھنے لگا ، کہ اب وہ کیا کیا چاھتا ھی ؛ اور دیکھو ، وہ تو یہہ کہتے ھوئے پیچھے ھٹ گیا ، کہ " میں کیونکر تمھارے ساتھہ کھاؤں ؟ کیونکہ میں نے کبھي کسي اجنبي کے ساتھہ کھانا نہیں کھایا ھی " * تسپر میں نے دیکھا ، کہ مترجم کے شاگردوں میں سے بعضے جوان خفا ھونے لگے ؛ لیکن وہ مردِ بزرگ فقط مسکرایا ، اور اپنا ھاتھہ اُس کے منہہ پر ، جو بولنے میں بڑا تیز تھا ، رکھکے مسافرِ مذکور سے یوں مخاطب ھوا —

" ای میرے بھائي ، وہ کون کتاب ھی ، جو تو اپنے کمربند میں لپیٹے ھوئے ھی ؟ "

دنیادار نے جواب دیا ، کہ " صاحب ، یہہ وھي کتاب ھی ، جو ابھي آپ لئے تھے ، یعنے کتاب اللہ " *

مترجم نے پوچھا ، " تو اِس کتاب کو اِس مسافرت میں کیوں لایا ھی ؟ "

دنیادار نے جواب دیا ، کہ " یہہ مجھکو اِس لئے ملي ، کہ اِس راہ میں میري رھنمائي کرے " *

مترجم نے سوال کیا ، " کیا تو سمجھتا ھی ، کہ یہہ سچي رھنما ھی ؟ "

دنیادار نے کہا ، کہ " مجھے یقینِ کامل ھی ، کہ یہہ کتاب اُس شخص نے لکھي ھی ، جو کہ اِنسان کي طبیعت سے آگاہ ھی ؛ اور اِس

جہان میں بھي ایک ھی ، جو اِنسان کي برائیوں کے دفعہ کرنے کے لئے ایک بے زوال زہرمہرے کي مانند ھی ٭ "

مترجم نے کہا ، " اگر تو اُن بڑي بڑي باتوں کي بابت ، جو ھمیشہ کي زندگي اور موت سے علاقہ رکھتي ھیں ، اِس کتاب پر اِعتماد کرتا ھی ، تو کیا تو چھوٹي چھوٹي باتوں کو اِس پاک کتاب کے مطابق نہ مانیگا ؟ "

دنیا دار بولا ، " ای صاحب ، یقینا میں مانونگا " ٭

مترجم نے کہا ، " ای دوست ، تو کیا سبب ھی ، کہ ھمارے ساتھہ کھانا کھانے میں عذر کرتا ھی ؟ "

دنیادار بولا ، " سبب اِس کا یہہ ھی ، کہ میں نے بچپن ھي سے ایسي تربیت پائي ھی ، کہ غیروں کے ساتھہ کھانا کھانے سے پرھیز کروں ؛ کیونکہ ھم اجنبي لوگوں کو ، اور اُن کے کھانے کو بھي ناپاک سمجھتے ھیں " ٭

مترجم نے کہا ، " تیرے باطل خیالات ویسے ھي ھیں ، جیسے ھمارے خداوند کے رسول پطرس کے خیالات پیشتر تھے " ٭

تب میں نے دیکھا ، کہ مترجم نے دنیادار سے کہا ، کہ " رسولوں کے اعمال کي کتاب کا دسواں باب نکال کے دیکھہ ؛ " جہاں لکھا ھی ، کہ پطرس خداوند عیسیٰ مسیح کا رسول یہودي تھا ؛ اِس سبب سے غیر قوم کے آدمیوں کي صحبت سے نہایت نفرت کرتا تھا ؛ لیکن چونکہ خدا تعالیٰ کي یہہ مرضي ھوئي ، کہ اُس کو عوام کے درمیان اِنجیل سنانے کو بھیجے ؛ اِس لئے اُس کے دل سے اُن باطل خیالوں کو ایک رویہ دکھا کے دور کیا ؛ یعنے دوپہر کے قریب پطرس رسول دعا مانگنے گیا ؛ اور اُسے بھوکھہ لگي ، اور چاھا ، کہ کچھہ کھاے ؛ پر جب وے تیار کرتے تھے ، وہ بیخود ھوگیا ، اور دیکھا ، کہ آسمان کھل گیا ، اور ایک چیز بڑي

چادر کي مانند ٭ جس کے چاروں کونے بندھے تھے ٭ زمین کي طرف لٹکی ٭ اُس کے پاس آئي * اُس میں زمین کے ھر طرح کے چار پائے ٭ اور جنگلي جانور ٭ اور کیڑے مکوڑے ٭ اور چڑیاں تھیں ؛ اور اُسے ایک آواز آئي ٭ کہ " اى پطرس ٭ اُٹھ ؛ ذبح کر اور کھا " * پطرس نے کہا ٭ " اى خداوند ٭ ھرگز نہیں ؛ کیونکہ میں نے کبھي کوئي حرام یا ناپاک چیز نہیں کھائي " * دوسري بار پھر اُسے آواز آئي ٭ کہ " جس کو خدا نے پاک کیا ھی ٭ تو حرام مت کہہ " * مترجم نے کہا ٭ " اب اى میرے بھائي ٭ اگر ھم تیرے ھم جنس عیسائي ھیں ٭ جو ایک ھي صلیب کے وسیلے بچائے گئے ٭ اور ایک ھي کے بیش قیمت خون سے پاک کئے گئے ٭ یعنے عیسیٰ مسیح کے خون سے ٭ جو تمام گناہ سے پاک کرتا ھی ٭ تو کیونکر تو ھم کو عامي یا ناپاک کہتا ھی ؟ یا کیونکر تو اُن کے ساتھہ کھانے سے اِنکار کرسکتا ھی ٭ جن کے لئے مسیح آپ موا ؟ "

دنیادار نے کہا ٭ " اى صاحب ٭ میں آپ کے برتنوں میں طرح بطرح کے گوشت دیکھتا ھوں ٭ جن کے کھانے سے مجھے نفرت آتي ھی " * مترجم نے کہا ٭ " اى میرے بھائي ٭ کیا تو ابھي تک نہیں سمجھا ٭ کہ جو چیز اِنسان میں باھر سے داخل ھوتي ھی ٭ اُس کو ناپاک نہیں کرسکتي ؟ کیونکہ وہ دل میں نہیں داخل ھوتي ٭ پر معدہ میں * لیکن وھي ٭ جو اِنسان کے بھیتر سے نکلتي ھی ٭ اُسے ناپاک کرسکتي ھی ؛ کیونکہ اِنسان کے دل ھي سے برے خیال ٭ زناکاریاں ٭ حرام کاریاں ٭ خون ریزیاں ٭ چوریاں ٭ لالچ ٭ بدي ٭ فریب ٭ شہوت پرستي ٭ بد نگاھي ٭ کفر ٭ مغروري ٭ ناداني ٭ اور سب طرح کي برائیاں نکلتیں ٭ اور اُسے ناپاک کرتي ھیں * لیکن کھانے پینے سے ھم خدا کے حضور نہیں پہنچ سکتے ؛ کیونکہ اگر ھم کھاویں ٭ تو بہتر نہیں ھوتے ؛ اور اگر نہ کھاویں ٭ تو بدتر نہیں ھوجاتے ؛ تو بھي ٭ اى میرے بھائي ٭ اگر کھانا تجھے ٹھوکر

کھلوے، تو میں آج سے جب تک کہ جہان قایم رہے، گوشت نہ کھاؤنگا، مبادا میں اپنے بھائی کي ٹھوکر کا باعث ھوں" *

مترجم کي اِن باتوں کے سننے سے دنیادار تھوڑي دیر حیرت زدہ رہا، کیونکہ اُس کي باتیں جلدي اُس کي سمجھہ میں نہ آئي تھیں * بارے آخر کو اُس نے جواب دیا، کہ "جو آپ نے کہا، اُسے میں یقین کرتا ھوں، کہ سچ ھی؛ اور جو کتابِ مقدس میں لکھا، اُس کے رد کرنے، یا اُس پر مباحثہ کرنے کي جراُت میں نہ کرونگا" * بعد اس کے وہ چٹائي پر، جو درخت تلے بچھي تھي، جا بیٹھا، اور مترجم کے دھنے ھاتھہ بیٹھہ کے کھانے لگا؛ مگر میں نے دیکھا، کہ پہلے وہ گھبرا گیا، اور اِدھر اُدھر دیکھتا ھوا یوں کھانے لگا، جیسے کوئي چوري سے کھاتا ھو؛ پر ایک تھوڑے عرصے کے بعد وہ کچھہ مانوس ھوگیا، اور خوشي سے مترجم کي باتوں کو سنتا رہا *

اب ایسا ھوا، کہ جب وے کھانا کھا رہے تھے، جماعت میں سے ایک نے پاني مانگا؛ اور جب وہ پي چکا، تو کہنے لگا، "واہ، ٹھنڈا پاني پیاسي جان کو کیسي تازگي بخشتا ھی!" تب مترجم نے کہا، "دیکھو، کیسي سچائي کے ساتھہ وہ زندگي بخشنیوالا اور تازگي دینیوالا کام خدا کي روحِ پاک کا، جو اِنسان کے دل پر ھوتا ھی، اِس جہان کے پاني کي تاثیر کے ساتھہ مقابل کیا گیا ھی؛ کیونکہ جس طرح خدا تعالی نے اِس جسماني جہان میں دریا اور چشمے جاري کئے ھیں، تا کہ زمین کو سیراب کریں؛ اور جس طرح مینھہ برستا ھی، اور آسمان سے اوس پڑتي ھی، اور پھر وھاں نہیں لوٹ جاتي، پر زمین کو سیراب کرتي، تا کہ اُس میں بیج جمے، اور بالیں لگیں، کسان کے لئے اناج اور کھانیوالوں کو روٹي ملے؛ اِسي طرح روحاني جہان میں وہ اپني روحِ پاک کو اِنسان کے دل پر، جو اُوسر زمین

كي مانند بے حاصل هورها هى، بهيجتا هى، تا كه أس كي تاثير سے نا معلوم طور پر أس كو ايسي بركت ملے، كه وه نجات كے پهل بهتايت سے لانے كے قابل هو" *

تب ميں نے سنا، كه دنيادار نے مترجم سے روح ألقدس كي ذات اور كاموں كے باب ميں چند سوالات كئے؛ تس پر مترجم نے پوچها، "كيا تو تثليث كے باب ميں مسيحي تعليم سے آگاه هى، يعنے كه وه پاك اور رازوالي وحدت تين برابر شخصوں كي ايك خدا ميں؟"

دنيادار نے جواب ديا، كه "ميں نے خدا تعالى سے دعا مانگي هى، تا كه وه اپنا فضل بخشے، كه ميں إس باب ميں تعليم پاؤں؛ اور مجهے يقين هى، كه ميري دعا مقبول هوئي" *

مترجم نے كها، "واه، اى ميرے بهائي، تو نے كيا خوب جواب ديا؛ كيونكه إن باتوں كا علم، بغير خدا تعالى كي هدايت كے، نهيں حاصل هوسكتا؛ اور تو نے كيا اچهي بات كے لئے خدا تعالى سے عرض كي هى، يعنے دانائي كے واسطے" *

تب مترجم نے مسافر سے، روح پاك كے كام كي، جو إنسان كے دل پر هوتا هى، جهاں تك أسے هدايت هوئي تهي، شرح كي * أس نے كها، "اى ميرے بهائي، يهه جان ركهه، كه خدا كے بيٹے، يعنے خداے مجسم نے پهلے اپني صليبي موت سے اپنے إيمانداروں كے لئے كامل اور تمام تر گناهوں كي معافي حاصل كي هى؛ اور دوسرے، روح پاك كا إنعام ديتا هى، جس سے إنسان كي بدطبيعت مغلوب هوجاتي هى" * مترجم نے كها، "يهي روح پاك جب كه إيمان سے قبول كيا جاوے، تو إيماندار كے دل كو اپني إلهي تاثير سے بالكل بدل ڈالتا هى؛ يهاں تك كه جس طرح نفساني آدمي كے دل سے هر طرح كے گهنونے اور ناپاك كام نكلتے هيں، إسي طرح إس نئے إنسان كے

دل کے خزانے سے ہر ایک طرح کے نیک کام نکلتے ھیں * کیونکه نفساني آدمي کے کام ایسے نفرتي اور گھنونے ھیں ، که پاک لوگوں کے درمیان اُن کا ذکر بھي نہیں ھوتا * پر روح کا پھل جو ھی ، سو محبت ، خوشي ، سلامتي ، صبر ، خیرخواھي ، نیکي ، ایمانداري ، فروتني ، اور اُنھوں نے ، جو مسیح کے ھیں ، جسم کو اُس کي بري خصلتوں اور خواهشوں سمیت صلیب پر کھینچا ھی ،، *

اب کھانا کھا چکے ، اور اُس تازگي اور سیري کي بابت ، جو کھانے سے حاصل ھوئي ، سبھوں نے خدا تعالی کا شکر کیا ، تب مترجم نے اپنے رفیقوں سے باغ کي سیر کرنے کے لئے گذارش کي * مترجم مذکور کے باغ نہایت خوب صورت ، اور طرح به طرح کے مزہدار میووں اور خوشبودار پھولوں سے بھرے تھے ، اُس کي چراگاہ بھي سبز تھي ، اور اُس کے کھیت درو کرنے کے لئے پکے ھوئے تیار تھے * چنانچه میں مترجم ، اور اُس کے رفیقوں کو ، جب وے باغ میں سیر کر رہے تھے ، دیکھا کیا * اور دیکھو ، که وے سیر کرتے کرتے ایک پارۂ زمین کے پاس آئے ، جہاں زیتون کے تین کیڑے لگے تھے ، اُن میں سے پہلے میں کوئي پھل نه تھا ، اگرچه وہ ترو تازہ تھا ، اور دوسرے میں شگوفه نکلنا شروع ھوا تھا ، اور اُس سے یهه اُمید پائي جاتي تھي ، که اپنے موسم پر خوب میوے لاویگا ، اور تیسرا سارے میووں کے بوجهه کے زمین پر جھک گیا تھا *

تب میں نے دیکھا ، که مترجم نے اپنے ساتھیوں کو اشارہ کیا ، که اُن درختوں کي طرف غور کریں * اور کہا ، ،، دیکھو ، کس قدر وے ایک دوسرے سے فرق ھیں ،، * بعد اُس کے اُس نے اُن سے پوچھا ، که ،، اِن کے ظاهرا فرق ھونے کا کیا سبب ھی ؟ کیونکه هم دیکھتے ھیں ، که وے تینوں ایک ھي پارۂ زمین میں لگے ھیں ، اور شبنم بھي تینوں پر

برابر پڑتي ۔ اور سورج کي گرمي ۔ اور سايه بهي تينوں پر ايکساں پڑتا هي" *

اب ميں نے معلوم کيا ۔ که جماعت ميں سے ايک بهي نه تها ۔ جو اِس سوال کا جواب دے سکا * تب مترجم مسکرايا ۔ اور اُنهيں درختوں کے نزديک لے جا کے دکهلايا ۔ که کيونکر اُن دو درختوں کي اصلي ڈالياں کاٹي گئيں ۔ اور دوسري ڈالياں ۔ يعني ميوه دار زيتون کي ڈالياں اُن ميں پيوند کي گئي تهيں ۔ برخلاف اِس کے ۔ وه درخت ۔ جس ميں ميوه نهيں لگا تها ۔ اپني اصلي هي حالت پر تها ۔ يعني جنگلي زيتون کا درخت ۔ اور فقط اِس هي قابل تها ۔ که کاٹ کے جلايا جاوے * مترجم بولا ۔ "اِسي طرح سب اِنسان پيدايش سے نالايق هيں ۔ اور صرف آتشِ جهنم ميں پڑنے کے قابل ۔ ليکن جب خدا کي قدرت سے اِنسان کي پراني ۔ يعني گناه کي طبيعت دور هوجاتي ۔ اور ايک نئي طبيعت ۔ يعني اِلهي طبيعت اِنسان ميں آجاتي ۔ تب اِنسان نيا مخلوق هوجاتا ۔ اور هر ايک طرح کي نيکوئی کے کام اُس سے کثرت سے ظاهر هوتے هيں" *

اتنے ميں ايک اُس کے رفيقوں ميں سے سوسن کا ايک پهول اور ايک گلاب کا توڑ کے مترجم کے آگے لايا ۔ اور ديکهو وے نهايت خوب صورت اور خوشبو دار تهے * اُن کو ديکهه کے مترجم نے کها ۔ "که جب هم اپنے نجات دهنده کے لهو سے اپنے گناهوں کي نجاست سے دهوئے جاتے ۔ اور راستبازي کي لباس پهن ليتے ۔ تب هم سوسن کے پهول کي مانند بے داغ ۔ اور گلاب کے پهول کي مانند خوشبو دار هو جائينگے * اور اگر کوئي اپني هنرمندي يا سيان پن سے اِن پهولوں کي خوشبو اور خوبصورتي کو زياده کرسکے ۔ تب شيخي باز اپنے نيک عملوں سے همارے نجات دهنده کي اُس راستبازي کو ۔ جو پاک لوگوں کو ايمان کے وسيلے حاصل هوتي هی ۔ بڑها سکتا هی" *

تب وے ایک عمدہ درخت آنگور کے پاس گئے، جسکي ڈالیان ارغواني رنگ کے خوشوں سے چھپي ھوئي تھیں؛ چنانچہ اُنھوں نے تھوڑے سے انگور توڑ کے کھائے؛ اُس کے انگور نہایت شیریں تھے * تب مترجم درخت کے اِرد گرد گھوما، اور کیا دیکھتا ھی، کہ ایک اُس کي شاخ جڑ سے چرا گئي تھي؛ اور دیکھو، کہ اُس ڈالي کے خوشے خشک ھوچلے تھے، اور اُس کي پتیاں مرجھا چلي تھیں * تب مترجم نے باغبان کو بلایا، اور اِس حادثہ کا سبب پوچھا * تس پر باغبان نے جواب دیا، "کہ ایک دشمن نے یہہ کام کیا ھی"؛ اور فورا ایک چھوري نکال کے اُس نے چاھا، کہ اُس ڈالي کو کاٹ کے پھینک دیوے؛ لیکن مترجم نے کہا، "نہیں، نہیں؛ پہلے اُسے باندھو، شاید کہ وہ پھر جڑکے سبز ھو جاوے؛ کیونکہ توٹے ھوئے کو باندھنا بھلا ھی" * چنانچہ اُنھوں نے اُس توٹي ھوئي ڈالي کو باندھا * بعد اُس کے مترجم نے یہہ جاننے چاھا، کہ اُس کے ساتھیوں کي سمجھہ انگور کے درخت اور اُس کي ڈالیوں کي بابت، جو اُنھوں نے دیکھي ھیں، کہاں تک ھی *

تس پر دنیادار یوں بولا، "کہ میں اِس تمثیل کي شرح اِس کتاب سے، جو میرے کمر بند میں لپٹي ھی، کر سکتا ھوں، یعنے خداوند عیسیٰ مسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا ھی، انگور کا درخت میں ھوں، تم ڈالیاں * وہ، جو مجھہ میں قایم ھوتا ھی، اور میں اُس میں، وھي بہت میوے لاتا ھی، اِس لئے کہ مجھہ سے جدا تم کچھہ نہیں کرسکتے * جس طرح ڈالي بغیر درخت کے میوہ نہیں لاتي، اِسي طرح تم بھي بغیر میرے کچھہ نہیں کرسکتے * اگر کوئي مجھہ میں قایم نہ ھو، تو وہ ڈالي کي طرح پھینک دیا جاتا، اور سوکھہ جاتا ھی؛ لوگ اُنھیں بٹورتے ھیں، اور آگ میں جھونکتے

هیں ۔ اور وے جلائي جاتي هیں" * (یوحنا کي اِنجیل ۱۵ باب) *

متَرجم نے کہا ۔ " اى میرے بهائي ۔ تو نے ٹهیک جواب دیا * خداوند هي میں هوکے تو هم مضبوط هیں ۔ اپني ذات سے هم کم زور هیں ؛ اُس هي میں هوکے توهم زندہ هیں ۔ اپني ذات سے هم مردے هیں *

تب مترجم آگے چلا ۔ اور اُس کے ساتهي بهي اُس کے پیچهے پیچهے میدان کي طرف گئے ؛ تهوڑي دیر بعد وے ایک جگهہ میں جا پهنچے ۔ جہاں پاني کا ایک چشمہ بهہ کے ایک تنگ کنڈ کي تهہ میں گرتا تها ۔ اور پہاڑ اُس کي دونوں طرف مایل تهے * اِس چشمے کی کیچڑ میں ایک سور پڑي هوئي لوٹ رهي تهي ۔ اور دیکهو ۔ اُس هي وقت ایک خوب صورت برہ ۔ جو پہاڑ کے کنارے پر بازي کر رها تها ۔ اِتفاقا پهسل کے اُس هي کیچڑ میں گر پڑا ۔ اور اُس هي سور کي مانند کیچڑ میں بهر گیا * تب مترجم نے اپنے ساتهیوں سے کہا ۔ "اِس پر ذرا غور کیا چاهئے" * اب ایسا هوا ۔ کہ جب برہ نے اپنے تئیں کیچڑ میں پڑا هوا پایا ۔ تو وہ چلا نے لگا ؛ اور گڑریا اُس کي آواز سن کے آیا ۔ اور اُسے کیچڑ سے نکال کے اُس هي چشمے کے پاني سے دهویا ۔ اور صاف جگهہ میں کهڑا کیا * جب وہ چلا ۔ تو اُس نے آواز دي ۔ اور برہ نے اُس کي آواز پهچاني ۔ اور اُس کے بلانے پر اُس کے پیچهے پیچهے چلا گیا ۔ اور پہاڑ پر اپني چرا گاہ میں جا پهنچا * اِتنے میں سور کا مالک بهي اپنے جهونپڑے سے ۔ جو اُس هي پہاڑ کے دامن میں تها ۔ نکل کے آیا ۔ اور اُس سور کو کهینچ کے کیچڑ سے نکالا ۔ اور اُسے دهویا ۔ اور اپني راہ لي ۔ اور چلا گیا ؛ اور دیکهو ۔ جونهیں اُس نے اُسے دهویا تها ۔ وہ پهر گهوم کے کیچڑ میں جاگري ۔ اور لوٹنے لگي ۔ اور جهٹ پٹ آگے سے بهي زیادہ میلي هوگئي * تب مترجم اور اُس کے

ساتهي هنسنے لگے * اُس وقت مترجم نے، جيسا اُس کا دستور تها، اُس ماجرے سے بهي ايک تعليم کي بات نکالي، يعنے اُس نے کہا، "وہ ناپاک جانور، جو دهوئے جانے کے بعد پهر کيچڑ ميں لوٹنے گيا، اُس نفساني اِنسان کي مانند هی، جو شريعت سے، جب گناه ترک کرنے کے لئے، دبا يا جاتا، تو فورا جب قابو پاتا تو اُسے پهر اِختيار کرتا * برخلاف اِس کے، نيا اِنسان، جس کا دل تبديل هوگيا هی، اگرچہ اپني پراني کمزوريوں اور ناپاکيوں کے سبب سے کبهي کبهي اِمتحان ميں پڑ جاتا، تو بهي مانند اُس برے کے، جس کا حال ابهي هم نے ملاحظہ کيا، يہہ اُس کي طبيعت کے خلاف هی، کہ کيچڑ ميں پڑا هوا لوٹا کرے * وہ اپني مصيبت کي حالت ميں اُس بڑے چوپان اور روحوں کے نگہبان کو پکارتا هی، جو اُس کي فرياد سنتا هی، اور اُسے اُس دکهہ سے رهائي ديتا هی، اور زندگي کے چشمے سے اُسے دهوتا هی، اور ستهري چراگاهوں کي طرف اُس کي رهنمائي کرتا هی" *

پهر وهاں سے مترجم اُن کو ايک پهاڑ پر لے گيا، جس پر بہت سے درخت خرمے کے لگے هوئے تهے * اُس نے کہا، "ديکهو، اِن خرمے کے درختوں کي کيسي سيدهي شاخيں هيں، اور کيسے وے اپني چوٹياں آسمان کي طرف بلند کرتے جاتے هيں * يہہ درخت اُس ايمان دار عيسائي کي مانند هی، جو زميني چيزوں کي طرف نہيں جهکتا، پر هميشہ آسماني چيزيں حاصل کرنے کا دم مارتا هی" *

جب وے پهاڑ پر ايک تهوڑي دور تک چڑهہ گئے، تب مترجم نے اُنهيں ايک درخت کي طرف، جو اور درختوں سے بلند تها، اِشارہ کرکے کہا، "کہ اِس پر لحاظ کرو" * اور ديکهو، کہ درختِ مذکور پژمردہ هورها تها * وہ بڑي بڑي پتياں، جن سے درختِ مذکور کے لئے ايک خوب صورت تاج بن گيا تها، سوکهہ کے سياہ هوگئيں، اور

لٹک رهي تهیں؛ اور اُس کي سیدهي شاخ پژمردہ اور خشک هو رهي تهیں * مترجم نے کہا، "کہ ایک وقت وہ درخت اِس میدان کے سب درختوں میں خوشنما تها؛ وہ گویا کہ اِس جنگل کي شوکت تها۔ لیکن جنهوں نے اِس کو تاڑي نکالنے کے واسطے چهیوا هی، ایسا گہرا چهیو لگایا هی، کہ اُس کے جگر تک زخم پہنچ گیا؛ یہہ بیچارہ لوگوں کو اپنا رس پلا پلا کے مرگیا هی * اُس کي آبرو اُتار لي گئي، اُس کا تاج سر پر سے گر پڑا، هر طرف سے وہ برباد هوگیا، اور اب اُس کي اُمید منقطع هوگئي" *

اب میں نے معلوم کیا، کہ مترجم کو اپنے شاگردوں سے اِس تشبیہہ کي شرح کرني کچهہ ضرور نہ تهي، کیونکہ جب وے اُس درخت کو دیکهہ رهے تهے، تو اُن کي آنکهوں میں آنسو بهر آیا * تب مترجم نے کہا، "خدا فضل اور دعا کي روح بہاویگا، اور وے اُسے، جسے اُنهوں نے چهیدا هی، دیکهینگے؛ اور وے اُس کے لئے ماتم کرینگے، جیسے کوئي اپنے ایکلوتے بیٹے کے لئے ماتم کرتا هی؛ اور وے اُس کے لئے ایسے غمگین هونگے، جیسے کوئي اپنے پہلوتهے کے لئے غمگین هوتا هی" * (ذکریا ۱۲ باب ۱۰ آیت) *

اِس عرصے میں غروب هونیوالے سورج نے اُن کو صلاح دي، کہ اپنے گهر جانے میں جلدي کریں * جب وے گهر پر پہنچے، تو مترجم نے اپنے مہمانوں کے ساتهہ شام کي نماز ادا کي، بعد اُس کے سب اپنے اپنے پلنگ پر گئے، اور صبح تک آرام کیا *

ساتواں باب

اِس کے بیان میں، کہ کیونکر دنیادار نے باپتسما پایا، اور کیونکر

وہ صلیب کے پاس پہنچا، جہاں اُس نے اپني مراد، جس کي تلاش میں مدت سے تھا، پائي * یعنے اپنے گناہ کے بوجھہ سے چھٹکارا پایا *

اب میں خواب میں کیا دیکھتا ھوں، کہ صبح کو، جب گھرانے کے سب لوگ جمع ھوئے، تب مترجم نے پاني منگا کے دنیادار سے یہہ سوال کیا، "کیا تو باپتسما پانے کي خواھش رکھتا ھی؟"

دنیادار بولا، "میں دل سے خواھش رکھتا ھوں، کیونکہ سواے عیسیٰ مسیح کے میرا اور کوئي خداوند نہیں ھی، اور نہ کوئي دوسرا نجات دھندہ، وھي خدا ھی، اور وہ میرا خدا ھی" *

مترجم نے پوچھا، "کیونکر تو جانتا ھی، کہ وہ خدا ھی؟" *

دنیادار نے کہا، "میں یہہ نہیں جانتا، کہ اِس سے پیشتر میں کئي مرتبہ اِس جہان میں آیا ھوں، یا کہ فقط ایک ھي دفعہ میں نے جنم پایا ھی؛ لیکن یہہ میں جانتا ھوں، کہ لڑکپن سے لے کے اب تک میں، اُس گھاس کي مانند، جو گنگا کے دھارے میں بھسي جاتي ھو، گناہ کے دھارے میں بھسا جاتا تھا * میں جگرناتھہ کے مندر کا تیرتھہ کرنے گیا، لیکن وھاں بھي میں گناھوں میں آلودہ ھي رھا، کیونکہ ھندو کي پوجا پاٹ میں کچھہ بھلائي نہ پائي * پھر میں مسلمانوں کے درمیان گیا، اور شیخ الاسلام سے صلاح لي؛ لیکن اُن کے مذھب میں بھي کچھہ سچائي نہ پائي، کیونکہ اُن میں بھي سب نکمي اور نالایق باتیں ھیں * تب میں بعضے بعضے فرنگیوں کي صحبت میں پڑ کے عیسائیوں کے شرعي اِخلاق سے بھي آگاہ ھوا، یعنے دسوں حکم سے، جو خدا تعالیٰ نے کوہِ سینا پر لوگوں کو دئے * اُن حکموں کو تو میرے دل نے مان لیا، کہ بھلے ھیں، یعنے خدا تعالیٰ کا کلام ھی؛ مگر اُنھوں نے مجھہ کو ملزم کیا، کیونکہ یہہ کیونکر ھو سکے، کہ میں، جو ایسا بد بخت،

ناپاک گنہگار ھوں، ایسے پاک حکموں کو بجا لاؤں؟ تب میں نے
جانا، کہ میں تو بالکل کھویا ھوا بندہ ھوں * لیکن جب میں اپنا سب
بھروسا چھوڑ چھاڑ کے، اپني غمگین حالت پر خاک میں پڑا ھوا آہ
و زاري کرتا رہا، اُس وقت میرے نجات دھندہ نے اپنے پاک خادموں
اور پاک کلام کے وسیلے سے مجھہ کو چنگا کرنے کے لئے اپنے پاس بلایا *
اور چوں کہ اِس سے پیشتر میرا دل تاریک تھا، اِس لئے اُس نے اپني
جلال والي روشني میرے دل میں چمکائي، ایسا کہ میں، جو آگے
گناہ کو پیار کرتا تھا، اب اُس سے نفرت رکھتا ھوں؛ اور اُسي وقت سے
میں اپنے نجات دھندہ کي طرف محبت کي رسیوں سے کھینچا جانے لگا؛
اور میں نے چین نہ لیا، جب تک کہ اُس کا پیرو بننے کے لئے سب
کو ترک نہ کیا؛ اور اب، اى میرے صاحب، میں اُس کے نام سے
بپتسما پانے کي بڑي آرزو رکھتا ھوں" *

دنیادار کے اِس جواب سے مترجم نہایت خوش ھوا، اور نہ چاھا،
کہ اُس کو بپتسما دینے میں کچھہ دیر لگاوے * اِس واسطے بعد ادا کرنے
نماز و دعا کے، اُسے مسیح کي کلیسیا میں، باپ، اور بیٹے اور روح القدس
کے نام سے، بپتسما دیا * بعد اُس کے اُس نے اُس سے ایک پیارے
بھائي کي مانند بغل گیر ھو کے کہا، "اب سے تو دنیادار نہ کہلاویگا،
بلکہ تیرا نام نصراني ھوگا *

تب میں نے دیکھا، کہ سبھوں نے، جو وھاں حاضر تھے؛ بھائي کا
خطاب کر کے اُسے سلام کیا، اور اُس کے پہلوٹھوں کي جماعت اور
مجلس میں، جن کے نام آسمان پر لکھے ھیں، شریک ھونے کے باعث
اُسے مبارک باد کہا * اور دیکھو، اُس بیچارہ مرد کا دل ظاھرا ایسي
حرکت میں آیا، کہ وہ پھوٹ کے رونے لگا، اور مترجم سے، اور اُن
سبھوں سے، جو اُس کے ساتھہ تھے، کہنے لگا کہ "میں تمھاري منت

کرتا هوں ، که همیشه میرے لئے دعا مانگو، که میرا نجات دهنده آخر تک میرے ساتهه رهے" *

تب میں نے خواب میں دیکها، که نصراني مسافر، (کیونکه اب آگے کو میں اُسے دنیادار نه کهونگا)، اپنے سفر میں آگے جانے کا نهایت مشتاق تها، تاکه وه اپنے گناه کے بوجهه سے رهائي پاوے، اور اپنے بدن کے کوڑهه سے پاک کیا جاوے؛ کیونکه مترجم نے اُسے کها تها، که "میرا یه مقدور نهیں هی، که میں گناه کے کوڑهه سے تجهے پاک کرنے میں تیري مدد کروں؛ جیسا لکها هی، سوا خدا کے کون گناه معاف کرسکتا هی؟" (لوقا کي انجیل ۵ باب ۲۱ آیت) * چنانچه جب مترجم نے اُسے کچهه کهلا پلا کے اُس کے سفر میں خیرو عافیت کے ساتهه نبهنے کے لئے رهنمائي کے طور پر کئي باتیں بتلائیں، تب اُس کے لئے برکت مانگ کے اُسے یهه کهه کے، که "خدا تجهے جلد پهنچاوے،" رخصت کیا * لیکن اُس کے روانه هونے سے پیشتر مترجم نے اُسے سونے کا ایک لوٹا عنایت کیا تها، تا که اُن کوؤں سے، جو سڑک کے کنارے پر اُسے ملنے کو تهے، یعنے نجات کے کوؤں سے، اپنے لئے پاني بهرے *

تب میں نے دیکها، که مسافر مذکور بادشاهی سڑک پر سیدها برابر چلا جاتا تها؛ نه تو دهنے موڑا نه بائیں؛ لیکن اپنے کندهے کے بوجهه کے سبب کراهتا هوا آهستے آهستے چلا جاتا تها * اور راه میں وه خدا کے بندے ایوب کي مانند اپنے نجات دهنده سے فریاد کرتا جاتا تها؛ اور وه اِن باتوں کي شکایت کرتا تها، "کاشکے میں جانتا، که اپنے نجات دهنده کو کهاں پاؤں، تو اُس کي مسند تک جاتا * لیکن دیکهو، جو میں پورب طرف جاتا هوں، تو وه وهاں نهیں، اور پچهم طرف، تو مجهے نظر نهیں آتا؛ جو اُتر طرف، وه کام میں لگا هی، تو

اُسے پکڑ نہیں لیتا ہوں ، جو دکہن میں چھپا ہی ، تو میں اُسے نہیں دیکھتا ہوں ؛ وہ میری چال تو جانتا ہی ؛ اگر وہ مجھے تائے ، میں کندن سا نکلونگا ، اُس کي راستے میں میرا پاؤں لگا رہا ہی ، میں اُس کي راہ میں چلا ، اور نہ مڑا * (ایوب ۲۳ باب ۳ و ۸—۱۱ آیت) *

اب ایسا ہوا ، کہ جب وہ بیچارہ مسافر اپنے خداوند سے یوں فریاد کرتا جاتا تھا ، اور گڑگڑا کے اُس سے منتیں کرتا ، کہ وہ اپنے تئیں اُس پر ظاہر کرنے پر راضي ہوے تو ایکا ایک اُسے ایک بلند پہاڑ نظر آیا ، اور اُس پہاڑ کا نام کلوري تھا * اُس کي چوٹي پر ایک صلیب تھي ، یعنے وہي صلیب ، جس پر ہمارا خداوند مصلوب ہوا تھا ، اور اُس کے پائیں پتھر کي چٹان میں کھودي ہوئي ایک قبر تھي * صلیب مذکور بڑي کالي گھٹا کے ، جو اُس پر جھوم رہي تھي ، سایہ میں تھي ؛ مگر اُس کے اوپر کے آسمان جلال سے منور تہے ، یہاں تک کہ مسافر کي آنکھیں چوندھیا گئیں * تب اُس نے ٹکٹکي باندھہ کے صلیب پر نظر کي ، اور مارے خوشي کے چلاتا اور یہہ کہتا ہوا اُس کي طرف دوڑا ، "اب میں نے اپنے محمود نجات دہندہ کو پایا ، شکر اور تعریف ہو خداوند کي ، جس نے اپنے تئیں مجھہ ایسے نالایق گنہگار پر ظاہر کیا ہی !" لیکن جب وہ نزدیک گیا ، تو کانپنے لگا ؛ کیونکہ جیوں جیوں وہ صلیب کے نزدیک جاتا تھا ، تیوں تیوں اُس کا کوڑھہ اُس کي آنکھوں تلے اور بھي گھنونا نظر آتا * تس پر بھي وہ آگے کو بلا ہوا چلا گیا ؛ اور جب پہنچا ، تو صلیب کے سامھنے گر پڑا ، اور دونوں ہاتھہ سے اُسے پکڑ کے کہنے لگا ، کہ "اي خداوند عیسیٰ ، مجھہ پر رحم کر ، کیونکہ میں نجس لب آدمي ہوں !" *

تب میں نے خواب میں دیکھا ، کہ جب تک وہ صلیب کے آگے پڑا ہوا یوں ماتم کر رہا تھا ، کہ وے رسیاں ، جن سے اُس کا بوجھہ اُس کے

کاندھوں پر بندھا ہوا تھا، ٹوٹ گئیں ؛ اور وہ بھاری بوجھہ فورا اُس پر سے گر پڑا، اور بڑي تیزي کے ساتھہ لڑھکتا ہوا پہاڑ کے نیچے، جہاں وہ قبر تھي، چلا گیا، اور قبر مذکور نے اُسے نگل لیا * سوا اِس کے اُس کے بدن کا کوڑھہ، یعنے گناہ کا وہ ناپاک کوڑھہ، جو اُس کے بدن میں لگا تھا، اُسي وقت سے دور ہونے لگا، اور اُس کے بدن پر نیا چمڑا چھوٹے بچے کا سا نظر آنے لگا * تب نصراني زمین پر سے، جہاں وہ صلیب کے سامھنے پڑا تھا، اُچھل پڑا، اور اِیمان لا کے خوشي اور سلامتي سے بھر گیا، اور خدا کي تعریف کي * چنانچہ میں مسافرِ مذکور کو دیکھتا رہا، کہ وہ صلیب کے سامھنے کچھہ دیر تک خدا کي تعریف کرتا ہوا یہہ کہتا رہا، "خدا نہ کرے، کہ میں اپنے خداوند عیسیٰ مسیح کي صلیب کے سوا کسي اور بات پر فخر کروں، (گلتیوں کا ۶ باب ۱۴ آیت)، بلکہ میں اپنے خداوند عیسیٰ مسیح کي پہچان کي خوبي کے سبب سب کچھہ نقصان سمجھتا ہوں، جس کي خاطر ہر چیز کا نقصان اُٹھایا، اور اُنھیں گندگي جانتا ہوں، تا کہ میں مسیح کو نفع میں پاؤں" * (فلپیوں کا ۳ باب ۸ و ۹ آیت) *

اب دیکھو، جب کہ وہ صلیب کے سامھنے کھڑا تھا، ایک شخص بڑے جلال والا، جس کي صورت خدا کے بیٹے کي سي تھي، آیا؛ اور اُس نے نصراني کے جسم پر سے اُن میلے چتھڑوں کو، جو وہ پہنے تھا، اُتار کے اچھي پوشاک پہنائي، اور اُسے برف کي مانند سفید لباس سے آراستہ کیا *

تب مسافر شکر گذاري اور خوشي سے بھر گیا؛ اور یہہ معلوم کر کے کہ یہیں رہنا بہتر ہے، اُس نے چاہا، کہ صلیب کے نیچے اپنا ڈیرا کرے * لیکن چونکہ اُس کے اُوپر بلائے جانے کا اِنعام پانا ہنوز اُس کے آگے تھا؛ اِس واسطے اُسے بغیر ماندگي اور تھکنے کے اُس کي طرف پلا

جانا پڑا * بلکہ اُسے ضرور تھا، کہ اُس بادشاہت کي راہ میں بڑے بڑے دکھہ و درد اُٹھاوے، تو بھي مضبوطي سے اپني نجات کے پیشوا کا، جو بہت سے فرزندوں کو جلال میں لانے کے لئے اذیتیں اُٹھا کے کامل ہوا تھا، پیچھا کئے چلا جاے * (عبرانیوں کا ۲ ب ۱۰ آیت) * مسافر نے اِسي واسطے اپني راہ لي، اور خدا کي تعریف اور بڑائي کرتا ہوا چلا * اور چونکہ وہ اپنے گناہوں کے بوجھہ سے سبکدوش ہوگیا تھا، اِس لئے صیہون پہاڑ کي طرف جانے میں اُس نے بڑي پھرتي اور آزادي کے ساتھہ قدم اُٹھائے *

اب ایسا ہوا، کہ جب شام ہونے لگي، تو وہ اپنے ٹکنے کے لئے چاروں طرف جگہہ دیکھنے لگا، اور اُس نے اپنے سامھنے بڑي دور پر ایک باغ دیکھا، جو مسافروں کے آرام کے واسطے سڑک کے کنارے پر لگا تھا، اور ایک پختہ کوا بھي اُس کے پاس بنا تھا، تب اُس نے اُس جگہہ جانے کو جلدي کي، اور سورج غروب ہوتے ہوئے وہاں جا پہنچا * تو کیا دیکھتا ہی، کہ وہي بڈھا عیسائي، جو پیشتر اُسے ملا تھا، درختوں کے نیچے گھٹنا ٹیک کے شام کي نماز پڑھہ رہا ہی * اُس پیر مرد نے نصراني کو نہ دیکھا، جب تک کہ وہ اُس کے پاس نہ آیا، لیکن جونہیں اُس نے اُسے دیکھا، جھٹ پٹ بندگي سے فراغت ہو اُس کي طرف دوڑا، اور میں نے دیکھا، کہ دونوں آپس میں بھائیوں کي طرح بغل گیر ہوئے * تب نصراني نے کہا، "اى میرے بھائي، میرے اُس گناہ آلودہ غصہ کو، جو تھوڑے دن ہوئے، کہ میں نے تم پر تمھیں چھوڑ کے چلے آنے میں دکھلایا، معاف کرو، کیونکہ میں نے اُس وقت تک خداوند کو نہ پہچانا تھا، اِس لئے میرا دل مغروري سے پر تھا" *

بڈھے مسافر نے جواب دیا، "ای بھائي، اُن باتوں کا ذکر اب مت کرو: چاھئے کہ ھم اُن چیزوں کو، جو پیچھے چھوٹ گئي ھیں، فراموش کر کے اُن کاموں کا، جو ھمارے آگے ھیں، پیچھا کریں * اور چونکہ اب ھم ایسي خوشي کے ساتھہ پھر ملے ھیں، تو آؤ، ھم آپس میں رفاقت کر کے مسیحي بھائیوں کي مانند اپنے اِس باقي سفر کو طی کریں * "کیونکہ جیسا ھمارے ایک بدن میں بہت سے انگ ھیں، اور ھر انگ کا ایک ھي کام نہیں: ایسے ھي ھم، جو بہت سے ھیں، مل کے مسیح کا ایک بدن ھوئے ھیں، اور آپس میں ایک دوسرے کا انگ" * (رومیوں کا ۱۲ ب ۴ و ۵ آیت) *

چنانچہ نصراني اور بڈھا عیسائي، جس کا نام باپتسما پانے کے وقت برتولما رکھا گیا تھا، دونوں نے اپنا بستر درختوں کے تلے زمین پر بچھایا: اور کوئے سے پاني نکال کے بیٹھے، اور جو کچھہ اُن کے پاس کھانے کو تھا، آپس میں تقسیم کر کے کھانے لگے * اور جب وے کھا رہے تھے، وے باھم دیگر اپني اپني سرگذشت، جب سے وے سراے سے ایک دوسرے سے جدا ھوئے تھے، بیان کرنے لگے * اور اُس باقي دن کو دعا اور بندگي میں تصرف کر کے وے لیٹ رہے اور سو گئے، جب تک کہ صبح ھوئي، اور تاریکي جاتي رھي * صبح کو سویرے دونوں مسافر اُٹھے، اور روانہ ھوئے * اور جب وے چلے جاتے تھے، آپس میں خوشي اور فایدہ بخشنے والي باتیں کرتے جاتے: اور اب میں نے معلوم کیا، کہ بھائیوں کے واسطے کیا خوب اور خوشي کي بات یہہ ھی، کہ آپس میں یگانگت کے ساتھہ گذران کریں، (۱۳۳ زبور ۱ آیت) *

نصراني اپنے رفیق کي باتوں سے نہایت خوش تھا: کیونکہ بڈھا

مسافر اُس کي به نسبت اِلهي معاملوں میں بڑا تجربه کار تھا * اب
راہ میں، جو وے گفتگو کرتے تھے، اُس کا مطلب یہه تھا، که مسیح
کي صلیب سے گنہگاروں کو کون سا فائدہ پہنچتا ھی *

برتولما نامي مسافر نے کہا، "اي بھائي، مسیح کي صلیب سے
دوھرا فائدہ ملتا ھی؛ پہلا یہه، که مسیح کي موت سے ھم پوري اور
کامل معافي گناھوں کي پاتے ھیں؛ اور دوسرا یہه، که اُس کے لہو
بہائے جانے سے ھم کو روح القدس کا وہ اِنعام ملتا ھی، جو ھم کو
طاقت بخشتا ھی، که اُس کي مدد سے ھم اپني نفساني طبیعت کا
مقابله کریں * اور اگرچه جب تک که ھم اِس جسم میں ھیں،
جسماني کمزوریوں سے ھم بالکل آزاد نہیں ھوسکتے؛ تو بھي روح پاک
کے پانے سے ھم آگے کي طرح گناہ کي غلامي میں نہیں رھتے" *

نصراني نے جواب دیا، "اي بھائي، یہه تم کیا کہتے ھو؟ کیا میں
اِس کا اِنتظار نه کروں، که مرنے تک میرا جسم اِس ناپاک کوڑھه سے
بالکل پاک ھوجایگا؟ میري اُمید یہه تھي، که تھوڑے ھي عرصے میں
میں اِس سے رھائي پاجاؤنگا؛ کیونکه میں دیکھتا ھوں، که ظاھرا کل کے
دن سے میرا کوڑھه جاتا رھا، اور میرا چمڑا چھوٹے بچے کي مانند صاف
اور ملایم ھوتا جاتا ھی" *

برتولما نے کہا، "اي میرے دوست، یہه گویا تیرے منسوب ھونے کے
دن ھیں؛ تیري محبت ابھي نئي اور تازي ھی، اور ابھي تک تو
مصیبت پانے اور ستائے جانے، یا اپنے خداوند کي غیر حاضري سے
آزمایا نہیں گیا ھی * اُس ھي سے بہتیروں کے دل ٹھنڈے پڑ گئے ھیں؛
اور وھي اثر تیرے دل میں بھي ھو سکتا ھی * تو ابھي تک اپنے
دل کے فریب سے واقف نہیں ھوا ھی؛ وہ ناپاک کوڑھه، اور وہ گناہ
کا داغ، جو ھم نے اپنے والدین سے پایا ھی، اور جس نے ھماري نفساني

حالت میں تمام جسم کو خراب کیا، احتمال هی، که کبهي کبهي همارے اِس نئي حالت میں بهي پهوٹا کرے، جب تک که یهه گناه آلوده جسم قبر میں سڑ نه جاے" *

نصراني بولا، "اگر یهي حال هی، تو هماري خوشي اِس جهان میں بهت نا تمام رهیگي" *

برتولما نے کہا، "ای بهائي، اِس میں کچهه شک نهیں هی؛ کیونکه عیسائي کي زندگي اِس جهان مین ایک لڑائي کے طور پر هی، جو اُس کي نئي طبیعت اور پراني اِنسانیت کے درمیان نت لگي رهتي هی * حقیقت میں کبهي کبهي اُس کے اوقات ایسے روشن اور خوش هوتے، که اُن میں وه ایسي خوشیاں حاصل کرتا هی، که جن میں کوئي اجنبي دخل نهیں دے سکتا؛ لیکن پهر بهي اکثر اُس کے نجس حواس اور شهوت کے کام اُسے تاریکي اور موت کے سایه سے چهپا لیتے * تس پر بهي قیامت کے دن، جب شریر لوگ، جنهوں نے اِس جهان میں عیش و عسرت کے ساتهه گذران کي هی، اپني بے ایماني کي سزا پانے کے لئے اُٹهینگے، تب عیسائي اپني کمزوریوں سے رهائي پا کے، اور اپنے نجات دهنده کي شباهت پر جاگ کے ابدالاباد تک وهاں خوش اور آسوده رهیگا * کیونکه سچائي کے نوشتوں سے هم کو یهه یقین هوتا هی، که اُس بزرگ یعنے قیامت کے دن، جب مسیح، جو هماري زندگي هي، ظاهر هوگا، تب هم بهي اُس کے ساتهه جلال میں ظاهر هونگے * (کلسیوں کا ۳ باب ۴ آیت) * وه همارے خاکي بدن کو بدل ڈالیگا، که وے بهي اُس کے جلالي جسم کي مانند هوجایں * (فلپیوں کا ۳ باب ۲۱ آیت) * یهه فاني بقا کو پهنیگا، اور یهه مرنیوالا همیشه کي زندگي کو" * (۱ قرنتیوں کا ۱۵ باب ۵۳ آیت) *

تب نصراني بولا، "جب میں یے باتیں سنتا هوں، تو میرا دل

میرے اندر کیسا سوزاں ہوتا هی ! کاش میرا باپ، میري ما، میري جورو، اور میرے بهائیوں کے دلوں میں بهي ایسا هي احساس هوتا، جیسا اِس دم میرے دل میں هورها هی !"

برتولما نے کہا، "اي میرے بهائي، تو آو، هم اُن سب کے لئے، جو تاریکي میں گهومتے هیں، دعا مانگیں، تا که خدا تعالی اپني انجیل کي روشني اُن پر بهي چمکاوے" *

اب میں نے خواب میں دیکها، که جب وے دونوں مسافر برابر چلے جاتے تهے، تو اُنهوں نے دو آدمیوں کو اپني طرف آتے دیکها * تب برتولما نے کہا، "یے کون هیں، جو کوهِ صیهون کي طرف اپني پیٹهه پهیرے هوئے چلے آتے هیں ؟"

چنانچه وے دونوں مرد کچهه نزدیک آئے؛ اور مسافروں سے ایک تیرِ پرتاب دور تهے؛ تب نصراني نے اُنهیں پهچانا، که یے دو شخص هیں، جن کے ساتهه وه پیشتر اپنے شهر میں دوستي رکهتا تها؛ وے دونوں بڑي ذات کے هندو تهے، اور اپنے مذهب کے دستور اور رسم کے لحاظ کرنے میں بڑے سرگرم تهے؛ اور وے شهر کے رئیسوں میں سے تهے * اور جب وے مسافروں کے پاس آئے، تو اُنهوں نے بڑي اِلتفات کے ساتهه اُنهیں سلام کیا، مگر اُنهوں نے اُن کے سلام کا کچهه لحاظ نه کیا؛ فقط نصراني سے یے باتیں کهیں، "هم نے سنا هی، که تو اپنے باپ دادوں کے مذهب سے برگشته هوگیا هی؛ سو هم تجهه سے مقابله کرنے کو آئے هیں؛ اِس واسطے یا تو تو اپنے بزرگوں کے اِیمان اور دستوروں کي طرف پهیر رجوع لانے کو تیار هو، یا اپنے بچاؤ کي تدبیر کر" *

تسپر مسافرِ مذکور بولا، "اي میرے همسایو، تم کیوں مجهه پر ایسا چڑهه آئے هو، جیسا کوئي دشمن پر چڑهائي کرتا هی ؟ اي میرے بهائیو، تم یهه جان رکهو، که میں تم سے جسماني هتهیار لے کے مقابله

نہ کرونگا ٭ کیونکہ ہم اگرچہ جسم میں چلتے ہیں ، پر جسم کے طور پر نہیں لڑتے ٭ اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ھتھیار جسمانی نہیں ، پر خدا کے سبب ایسی قدرت رکھتے ہیں ، کہ شیطان کے مضبوط قلعوں کو ڈھا دیں " * (۲ قرنتیوں کو ۱۰ باب ۳ و ۴ آیت) *

اِن مردوں میں سے اُس بڑے سردار نے ، جس کا نام ہم شہسوار بت پرست رکھتے ہیں ، پوچھا ، کہ " شیطان کے مضبوط قلعوں سے تیری کیا مراد ہی ؟ کیونکہ تیری باتیں شرح طلب ہیں " *

نصرانی نے جواب دیا ، " اگر کوئی بات جلدی کے باعث میرے منہہ سے ایسی نکل گئی ہو ، کہ جس سے میرے دوست ناراض ہوئے ہوں ، تو میں منت کرتا ہوں ، کہ مجھے معاف کیجئے ٭ کیونکہ میں چاھتا ہوں ، کہ ھر ایک آدمی کو ملایمت اور محبت کے ساتھہ ترغیب دوں ، کہ وے بھی میری مانند ہوجایں " *

تس پر شہسوار بت پرست نے ایسا ایک جواب دیا ، جو سخت باتوں اور بیہودہ گالیوں سے بھرا تھا *

تب نصرانی نے جواب دیا ، کہ " میں نے اُس مذہب کو اختیار کیا ہی ، جس کا پیشوا مسکین اور دھیما تھا ٭ اور میں چاھتا ہوں ، کہ میں بھی اُسی کی مانند دھیما ہوجاؤں ٭ اگرچہ اکثر اوقات میرے دل کی طبعی مغروری ایسے کام کرنے اور ایسی بات بولنے کے لئے ، جو مسیح کے شاگرد کے لایق نہیں ہی ، مجھے تنگ کرتی ہی " *

اُس نے پوچھا ، " یہہ مسیح ، جس کا ذکر تم کرتے ہو ، کون ہی ؟ اور یہہ کون سا مذہب ہی ، جس کی خاطر تم نے اپنے باپ دادوں کے مذہب کو ترک کیا ؟ اِس کی بابت تم نے کس سے تعلیم پائی کیا وے ؟ جو ہمارے کوچوں میں رہتے ہیں ، اور کوستان کہلاتے ہیں ، کیا وے اکثر بے دین نہیں ہیں ؟ کیا اُن کی عورتیں ہمیشہ سب لوگوں

کے سامھنے نہیں ھوتیں ؟ کیا اُن کے یہاں کوئي وقت عبادت کا مقرر
ھی ؟ کیا وے سب قسم کا گوشت نہیں کھاتے ، اور پاک اور نا پاک
میں کچھہ تمیز کرتے ھیں ؟ "
نصرانی نے جواب دیا ، کہ " جیسے ھندوؤں میں بہت آدمي مذھب
کو حقیر جانتے ھیں ، اِسي طرح پر عیسائیوں میں بہت سے ھیں * پر
اَی میرے بھائي ، مجھے اُن سے کیا مطلب ؟ کیا میرا اِنصاف اوروں
کے اعمال سے ھوگا ؟ یا میں اُن کے گناھوں کے واسطے متہم ھونگا ؟ میں نے
عیسائي مذھب اِس لئے نہیں قبول کیا ، کہ اُن میں کوئي خاص
خوبصورتي یا خوبي ھی ؛ مجھہ کو تو اُس وقت اِتني بھي فرصت
نہ تھي ، کہ اُن کے ساتھہ صحبت رکھتا ، مگر مجھہ کو خدا کے کلام نے
اِس بات پر ترغیب دي ، اور یقین دلایا " * یہہ کہہ کے اُس نے اپني
کتاب بغل سے نکالي ، اور چاھا کہ شہسوار بت پرست کے سامھنے کچھہ
پڑھے ؛ لیکن اُس نے اپنے سامھنے سے ھٹا کے کہا ، " کیا ھمارے پاس
بھي پاک کتابیں نہیں ھیں ، جو قدیم زمانوں میں لکھي گئي تھیں ؟ اور
کون سا سبب ھی ، جس سے تو گمان کرتا ھی ، کہ عیسائیوں کي
کتاب ھمارے پاک مذھب سے بہتر ھی ؟ " تب وہ پھیر بري بري
گالیاں دینے لگا * تسپر نصرانی نے کہا ، " اَی میرے بھائي ، بري
باتیں بولنے سے باز رھو ؛ یاد کرو ، کہ لا زبان کہنے میں کوئي مذاق سچائي
کا نہیں ھی ؛ بلکہ جس مقدمہ میں اِس کا اِستعمال کیا جاوے ،
اُس کو ضعیف کر دیتي ھی ؛ کیونکہ یہہ وہ ھتھیار ھی ، جس کي
طرف ناپاک عورتیں اور نادان آدمي ، جب اُنھیں کوئي اچھي
دلیل نہیں سوجھتي ، تو رجوع لاتے " *
شہسوار بت پرست کے ساتھي نے کہا ، " جو ھمارا دوست کہتا

هی، سو سچ هی؛ اور اِس واسطے، ای میرے بھائي، میري راے یهه هی، که اِن عیسائیوں سے اِس معامله کي تحقیقات آهستگي سے کي جاوے؛ اور جو کچهه وے اپني بابت بیان کریں، هم تحمل سے سنیں، اور چونکه یهه تحقیقات دیر تک هوگي، تو آئو هم ایسي جگهه چلیں، جو سایه‌دار هو، تا که اِس دوپهریا کي دهوپ سے بچیں" *

تب میں نے خواب میں دیکھا، که شهسوار بت پرست اِس بات سے بهي ناراض هوا؛ تو بهي اپنے دوست پر احسان کرنے کے لئے اُس سے راضي هوا * چنانچه وے سڑک کے کنارے پر ایسي ایک آرام کي جگهه دیکهه کے بیٹهه گئے؛ اگرچه شهسوار عیسائیوں کو نجس سمجهه کے اُن کے پاس بیٹهنے سے اِنکار کرتا رها *

اب میں اُن کي گفتگو کا مطلب سنتا رها؛ اور دیکهو، اُن کي بات چیت خدا کي وحدت کے باب میں تهي * تب نصراني نے کها، "که هم سب کے سب ایک بات پر متفق هیں، یعنے که کوئي خدا هی؛ اور سوا دیوانه آدمي کے کوئي ایسا گمان نهیں کرسکتا، که تمام عالم اپني حیرت افزا گوناگوں خوبصورتي اور شان وشوکت کے ساتهه اِتفاقا بن گیا * اِس لئے اب یهه سوال کرنا ضرور هی، کیا صرف ایک هي خدا هی، یا بهت سے؟ اور ایک خدا هونے کے لئے کون سي دلیلیں هیں؟"

اِس پر برتولما نے جواب دیا، که "عقل بغیر مدد وحي آسماني کے اِس سوال کا جواب دے سکتي هی * همارے حواسوں سے یهه بات ظاهر هوتي هی، که جتني خلقت هیں، سبهوں کي اِبتدا ضرور هوئي هوگي، اور که وے آپ هي اپني هستي کا سبب نهیں هوسکتیں؛ کیونکه جو آپ موجود نهیں هی، کچهه کر نهیں سکتا؛ یونهیں مباحثه

کرنے سے هم پر یہہ ثابت هوتا هی ٭ کہ کوئي اول باعثِ موجودات هی جس کي نہ اِبتدا هی ٭ اور نہ اِنتہا ٭ اور اُس کا هونا اِتفاقي نہیں ٭ بلکہ ضروري هی ٭ اور یہہ باعثِ اول خدا هی" *

شہسوار بولا ٭ "یہہ اعلیٰ هستي برمهہ هی" * تب اُس نے برمهہ کي بابت ٭ جو هندوؤں کي کتابوں میں لکھا هی ٭ بیان کرنا شروع کیا ٭ اور کہا ٭ کہ "کیونکر وہ بے پایاں زمانوں کے دور تک ایک کامل آرام کي حالت میں رهتا هی ٭ اور وقت بہ وقت پیدایش کا کام کرنے کے لئے جاگتا هی" *

برتولما نے جواب دیا ٭ "اى میرے دوست ٭ تم کہتے هو ٭ کہ برمهہ وہ اعلیٰ هستي هی ٭ اور میرا اور میرے بھائي کا یہہ اِیمان هی ٭ کہ سوا اُس خدا کے ٭ جسے عیسائي مانتے هیں ٭ اور کوئي سچا خدا نہیں هی ٭ یعنے یہواہ خداوند ٭ اور هم کو اِس بات کے غور کرنے سے یہہ یقین هوا ٭ کہ جو صفتیں خدا تعالیٰ کي عیسائیوں کي کتابوں میں پائي جاتیں ٭ سو همارے خیال میں ٭ اُن صفتوں کي بہ نسبت ٭ جو تم برمهہ کي بابت بیان کرتے هو ٭ ایک کامل هستي کے زیادہ لایق هیں" *

تب میں نے سنا ٭ کہ مسافرِ مذکور اُن بت پرستوں سے خدا کي ذات پر بڑي دیر تک مباحثہ کرتا رها ٭ اور وہ ایسي بدیهي دلیلیں لایا ٭ کہ جنهیں نہ تو وے کاٹ سکے ٭ اور نہ زیادہ اُن پر حجت کر سکے *

دلیلِ اول ٭ خدا کامل هی ٭ کیونکہ هر ایک کمال ٭ جو خلقت میں پائے جاتے ٭ ضرور کسي باعثِ اول سے نکلے هونگے ٭ اِس واسطے ضرور هی ٭ کہ سارے کمال خدا هي میں ٭ جو باعثِ اول هی ٭ ضرور مجتمع هوں *

دلیلِ دویم ٭ اِس باعثِ اول سے ٭ کوئي کمال جدا نہیں هو سکتا هی ٭ کیونکہ جو ابدي اور واجب الوجود هی ٭ کسي دوسري هستي سے علاقہ نہیں رکھتا ٭ اور نہ کسي کام سے ٭ جو وے کرتے ٭ اُس کو خلل یا نقصان پہنچ سکتا *

دلیل سیوم، سوا اِس کے اُس اعلیٰ هستي کے هر ایک کمال بے حد هیں؛ اور هر ایک مخلوق هستي کے کمال محدود۔ ایسا که اُس باعث اول نے، جس سے وے کمال نکلتے هیں، اپنے سارے کمال میں سے فقط ایک حصه خلقت کو بخشا هی * مگر اُس خدا کو، جو واجب الوجود هی، کوئي ایسي بخشایش بالذاته نهیں هوئي؛ اور چونکه وه آپ زندگي کي، اُس کي رنگ به رنگ کي صورتوں میں، بنیاد هی، اِسي واسطے وه بزرگ خدا، در حالے که هر ایک طور سے بالکل کامل هی، ضرور ابدي، قادر مطلق، همه داں، اور تمام تر نیک هوگا *

برتولما نے کہا، "یهي وه هستي هی، جسے هم عقل کي رهنمائي سے پاتے هیں، جو هماري پرستش کے لایق هی؛ کیونکه جو باتیں هم اُس کي بابت بیروني کاموں سے دریافت کر سکتے هیں، وهي باتیں هم کو اُس کي ذات کے بلند ترین تصورات کرنے کے لئے کافي هیں * اِس لئے که اُس کي صفتیں، جو دیکھنے میں نهیں آتیں، یعنے اُس کي قدیم قدرت اور خدائي، دنیا کي پیدایش سے اُس کے کاموں پر غور کرنے میں ایسي صاف معلوم هوتیں، که جنهوں نے زنده خدا کو ترک کیا، اُن کے پاس کچھه عذر نهیں" *

اگرچه سبھوں نے ایسا دعویٰ کیا هی، که اُن کي کتابوں میں آسماني وحي کا بیان هی، لیکن سواے عیسائیوں کي کتابوں کے هم کهیں اُس اعلیٰ هستي کا ایسا صحیح بیان نهیں پاتے، جو عقلي دلیلوں سے موافقت رکھتا هو * هندوؤں نے برمهه کا بیان یوں کیا هی، که وه ایسي هستي هی، جو آپ هي اپنے میں غرق هو رها هی، اور تمام جهان کا اِنتظام ایسے ایک بے شمار چھوتے چھوتے دیوتاؤں کے لشکر پر چھوڑ دیا هی، جن کي طبیعت اور خواهشیں هماري مانند هیں، جن کے بیان سے معلوم هوتا، که اُنهوں نے هر طرح کے

ناپاک کام کئے ٭ یہاں تک کہ زمین کو فسق و فجور اور ہر ایک طرح کي بدکاري سے بھر دیا *

"مسلمانوں نے بھي ایسي ہستي کو اپنا خدا ٹھہرایا ہی ٭ جس کي رحمت میں کچھہ نقص ہی ؛ تو کمال کہاں رہا ؟

"لیکن عیسائیوں کا خدا ٭ یعنے یہواہ خداوند ٭" اُس پیر مرد نے ٭ اپني آنکھیں اور ہاتھہ آسمان کي طرف اُٹھا کے کہا ٭ "وہ ہستي ہی ٭ کہ جس کي تلاش میں ہم مدت سے تھے ٭ جو باپ ہی اور نجات دہندہ ٭ اگرچہ قادرِ مطلق ٭ توبھي رحمت سے بھرا ہوا ؛ گناہوں سے نفرت کرتا ٭ توبھي گنہگار کو ٭ جو اُس پر ایمان لاتا ٭ پیار کرتا ہی ٭ اور اپني بے حد حکمت سے رحمت اور عدالت ٭ صداقت اور سلامتي کا باہم ملانیوالا ہی" *

تب شہسوار بت پرست کا رفیق بولا ٭ "میں تو مدت سے اِس بات کو جانتا ہوں ٭ کہ بت ٭ جن کو ہم لوگ پوجتے ہیں ٭ ہیچ ہیں * لیکن اگر ہم اُنھیں چھوڑ دیویں ٭ تو ہماري جوروان اور ہمارے پدَّت ہم کو کیا کہینگے ؟ ہماري زندگي اپنے لوگوں کے درمیان بسر کرنا بدبختي کے ساتھہ ہوگي" *

نصراني مسافر نے کہا ٭ "ای میرے بھائي ٭ زندگي کوتاہ ہی ٭ نہایت کوتاہ ٭ مگر عاقبت دراز ہی * اور اِس باب میں ہماري پاک کتاب میں یوں لکھا ہی ٭ جو کوئي ما باپ کو مجھہ سے زیادہ پیار کرتا ہی ٭ میرے لایق نہیں ؛ اور جو بیٹے یا بیٹي کو مجھہ سے زیادہ دوست رکھتا ہی ٭ میرے لایق نہیں ؛ اور جو کوئي اپني صلیب اُٹھا کے میرے پیچھے نہیں آتا ٭ میرے لایق نہیں * جو کوئي اپني جان بچاتا ہی ٭ اُسے کھوئیگا ؛ پر جو کوئي میرے واسطے اپني جان کھوئیگا ٭ اُسے پاویگا" * (متي ۱۰ باب ۳۷ — ۳۹ آیت) *

مسافران مذکور نے اُس کو نصیحت کرکے کہا، "تم کو چاہئے کہ اپنی جان کی ابدی بہتری صرف اپنے دنیوی دوستوں کو راضی کرنے کے لئے برباد دینے سے پیشتر اِس کا خوب غور کرو، کہ تم کیا کرتے ہو" * اُنہوں نے اُسے بتلایا، کہ جو شخص مسیحی نہیں ہوتا، اُس کی حالت بڑی خطرناک ہی؛ اور اُنہوں نے اُسے یہہ بھی یقین دلایا، کہ تمام روے زمین پر فقط عیسوی ہی مذہب ہی، جس میں نجات کے ٹھیک وسیلے ملتے ہیں، یا اِنسان کی احتیاج پوری کرنے کے واسطے ہر صورت سے پسندیدہ ہی *

شہسوار بت پرست نے کہا، "ہم یہہ سننے چاہتے ہیں کہ تم اور کون سی دلیلیں رکھتے ہو، جن سے تم ثابت کرسکتے ہو، کہ تمہارا مذہب سچا ہی؟ کیا تمہارا مذہب ہمارے مذہب سے یقینا جدید نہیں ہی؟"

برتولما نے جواب دیا، "ہمارا مذہب، یعنے عیسائی مذہب ہماری پاک کتابوں سے معلوم ہوتا ہی، کہ دنیا کی پیدایش سے ہی" * (متی ۲۵ باب ۳۴ آیت) *

تب اُنہوں نے جواب دیا، "ہم نے سنا ہی، کہ عیسائیوں نے اپنی پاک کتابوں کو بگاڑ ڈالا ہی" *

برتولما نے کہا، "یہہ ہو نہیں سکتا، کیونکہ ہماری پاک کتابوں کا پہلا حصہ یہودیوں کے ہاتھہ میں ہی، جو عیسائیوں سے عداوت رکھنے میں مشہور ہیں؛ اور تم یہہ خیال نہیں کرتے، کہ اگر عیسائیوں نے اِس کتاب کو بگاڑ ڈالا ہوتا، تو یہودی اِس بات کے درپی ہوکے اُن غلطیوں کو سبھوں کے سامھنے ظاہر نہ کردیتے؟ دوسرا حصہ، یعنے اِنجیل، عیسائیوں کے جدے جدے فرقوں کے ہاتھوں میں ہی، جو بہ سبب چند دستوروں کے آپس میں میل وموافقت نہیں رکھتے ہیں؛ وے جھٹ پٹ

ایک دوسرے کي غلطي کو، جو اُنھوں نے اصل میں کي ھوتي، پکڑ لیتے * سیواے اِس کے اِس پاک کتاب کي ھاتھہ کي لکھي ھوئي نقلیں، جو قدیم زمانوں سے موجود ھیں، اِن نقلوں سے، جو بالفعل ھمارے پاس ھیں، برابر ملتي ھیں" *

نصراني نے کہا، "اِن پاک کتابوں کي سچائي پر ایک دوسري دلیل یہہ ھی، کہ اُن قدیم دستوروں کي، جو بني آدم میں زمان قدیم سے جاري ھیں، خبر اِنھیں کتابوں سے ملتي ھی * جیسا ھم موسیٰ کي کتابوں میں پڑھتے ھیں، کہ قرباني کے قانون تھہرائے گئے ھیں، جو ھر ایک قوم میں، جو سورج کے نیچے ھیں، اور جو مسیحي نہیں ھیں، آج تک جاري ھیں * اِن قربانیوں کي اصلي غرض یہہ تھي، کہ اُس بڑي قرباني کي، جو اِنسان کے گناھوں کے واسطے ایک مرتبہ ھونے کو تھي، یعنے مسیح کي قرباني کي، جو خدا کا بیٹا ھی، علامت ھو * اور اگرچہ اب اِس دستور کو لوگوں نے اُلٹا سمجھہ کے بگاڑ ڈالا ھی، توبھي وہ ھماري قدیم کتابوں کي سچائي پر ایک مضبوط دلیل ھی، اور ھمارے پاک مذھب کي قدامت پر ایک گواھي ھی" *

برتولما نے چاھا، کہ بہت سي نبوتوں کا، جو پاک نوشتوں میں مندرج ھیں، جن میں سے اکثر، جو ھزاروں برس پیشتر سے لکھي گئي ھیں، اور اب تک پوري ھوتي جاتي ھیں، بیان کرے؛ اور اُس کے ساتھہ یہہ بھي، کہ اُن نوشتوں سے ثابت ھوتا ھی، کہ آخر کو تمام بني آدم ایک ھي گلہ میں شامل ھونگے، اور اُن کا چوپان ایک ھي ھوگا * مگر شہسوار بت پرست نے اور سننے نہ چاھا؛ اِس لئے جلدي سے اُٹھہ کھڑا ھوا، اور اپنے رفیق کو ساتھہ لے کے خدا کے غضب کے شہر کو لوٹ جانے کے واسطے روانہ ھوا؛ توبھي اُس نے دھمکي کے طور پر کچھہ اُن سے کہا تھا، جس سے مسافروں نے گمان کیا، کہ اُن کے اِس

آسماني سفر میں ارد گرد کے بت پرستوں سے ضرور پھر کچھہ روک ٹوک ہوگي *

چنانچہ وے وہاں سے روانہ ہوئے * جب کہ میں مسافروں کو دیکھتا رہا، جنھوں نے اپنے سفر کي راہ پھر لي، تو میں نے معلوم کیا، کہ وے اِس سبب سے نہایت غمگین تھے، کہ اپنے بھائیوں کو اِس بات پر ترغیب دینے میں کامیاب نہ ہوئے، کہ سبھوں کو ترک کر کے، اِس سفر میں اُن کے شریک ہویں * یونہیں وے سفر کرتے ہوئے شام تک چلے گئے؛ آخر کو جب تھک گئے، تو اپنے تئیں اُس بڑے چوپان کي حفاظت میں سپرد کر کے سڑک کے کنارے چین سے سو رہے * تب مجھہ کو نبي کي یے باتیں یاد آئیں، "اور میں اُن کے ساتھہ سلامتي کا عہد باندھونگا، اور سارے درندوں کو زمین پر سے دفع کرونگا، اور میرے لوگ بیابان میں امن و آمان سے رہا کرینگے، اور جنگلوں میں سوئینگے" * (حزقئیل نبي ۳۴ باب ۲۵ آیت) *

دوسرے دن وے صبح کو دھوندھر کے اُٹھے، اور خوشي و خورمي کے ساتھہ اپني راہ لي * اور دیکھو، جب روز روشن ہوا، تو اُنھوں نے معلوم کیا، کہ ہم ایک بلند پہاڑ کے سایہ میں ہیں، جس کي چوٹي بادلوں کو چھیدتي ہوئي نظر آتي تھي؛ اور وہ مسافران مذکور کے سامھنے پڑتا تھا؛ چنانچہ اُن کو اُس ہي کے اُوپر سے ہو کے جانا ضرور ہوا، نہیں تو بادشاہي سڑک چھوڑ دینا پڑتا *

برتولما نے کہا، "اگر میں بھولتا نہ ہوں، تو سامھنے مشکل کا پہاڑ ہی، جس کي چوٹي پر بعضے دانا آدمي رہتے ہیں، جن کي خوراک آسماني روٹي ہی * اِن داناؤں کا نام نیکوئي ہی، جن کي بابت بہت سي حیرت افزا باتیں مشہور ہیں؛ اور مجھے یاد ہی، کہ جب میں لڑکا تھا، اور خدا کے غضب کے شہر میں رہتا تھا، تو بعضے میرے

همسائیوں نے مجھے خوش کرنے کے لئے بعضے بعضے پہلوانوں اور دلاوروں کي کہانیاں کہیں، جنھوں نے اپني طاقت، اور توانائي سے اِس پہاڑ پر چڑھہ کے اِن داناؤں کے ساتھہ بود و باش کي تھي؛ هاں، بعضے فخر کرتے تھے، کہ هم نے ایسا کیا هی * لیکن اُس بیان سے، جو اُنھوں نے اِن بزرگ مردوں کا کیا، اب مجھہ پر ظاهر هوا، کہ اِن سے ملاقات کرنے کے خلاف وے اِن کے نام سے بھي آگاہ نہ تھے؛ اور تھوڑے دن سے مجھہ کو یہہ خبر ملي، کہ کوئي شخص بغیر مدد کے اپني طاقت سے کبھي اِس پہاڑ پر نہیں چڑھہ سکا، نہ اِن داناؤں کے مکان تک پہنچ سکا * تسپر بھي یہہ خوب روشن هی، کہ کم زور عورتیں اور لڑکے سلامتي کي خوشخبري کي نعلین اپنے پانوں میں باندھہ کے بغیر کسي دقت کے اِن بلند پہاڑوں کي چوٹي پر چڑھہ سکتے هیں" *

اب میں نے خواب میں دیکھا، کہ جیوں جیوں مسافران مذکور سامھنے کے پہاڑ کے نزدیک جاتے تھے، تیوں تیوں وہ نہایت خوبصورت نظر آتا * پہاڑ مذکور کي بنیاد سنگ مرمر کي ایک چٹان تھي، جس میں سے بلور کي مانند شفاف پاني کے چشمے جاري تھے؛ اور اُس کے اُوپر میوہ دار درخت تھے، جن کے پھل کبھي نہیں مرجھاتے، جن میں خورمے، اور شہتوت، اور چکوترے، اور کولے وغیرہ کے درخت تھے، جن کا سایہ دھوپ کي بچاؤ کے واسطے برابر بنا رهتا * بہت سي چڑیاں خوش اِلحاني کے ساتھہ اِس جنگل میں بول رهي تھیں، اور بے شمار هرن اِن بلندیوں پر بے خوف کسي درندے جانور کے، جن میں سے ایک بھي اُس پہاڑ پر نظر نہیں آتا، چھوٹي چھوٹي جھاڑیوں کي نرم نرم پتیاں چر رهے تھے *

مسافران مذکور اُس پہاڑ کا خوشنما ظهور، جہاں نیکوں کا مکان تھا، دیکھہ کے بے خود هو گئے؛ باوجود اِس کے جب وے نزدیک گئے، اور

اُس چڑھائي کي بلندي کو ديکھا، تو وے تھوڑي دير آپس ميں صلاح کرنے کے لئے ٹھہر گئے، کہ کون سي تدبير بہتر ھوگي * اور ديکھو، جب کہ وے باھم صلاح کر رہے تھے، کئي ايک شخص جدي جدي قوم اور رنگت کے آئے؛ اُن ميں سے ايک تو فقير تھا، جو تمام بدن ميں بھبھوت لپيٹے تھا؛ اور دوسرا برھمن؛ اور تيسرا ايک فاضل مسلمان تھا * سو يہہ سب مشکل پہاڑ کے نيچے باھم ملے، جہاں پر اُنھوں نے اِس سبب سے، کہ دوپہريا کي دھوپ کي گرمي سے کچھہ مغلوب ھو گئے تھے، آپس ميں ايک دل ھو کے يہہ ٹھہرايا، کہ تيسرے پہر تک يہيں ٹھہر کے کچھہ ناشتا کريں، اور سستاويں * اِس ھي غرض پر وے ايک چٹان کے سايہ تلے، جو سڑک کي طرف جھکا ھوا تھا، اور جس کے نزديک پاني کا ايک چشمہ بھي پہاڑ پر سے بہہ کے آيا تھا، بيٹھہ گئے *

يہاں پر جب وے، جو کچھہ کہ اُن کے پاس تھا، نکال کے کھا رہے تھے، تب جو گفتگو اُن کے درميان ھوئي، ميں سنتا رہا * پہلے اُن اجنبيوں نے مسافران مذکور سے پوچھا، "کہ تم کہاں سے آتے ھو، اور کہاں جاؤگے؟" اُس کا جواب دے کے اُنھوں نے اُن سے سوال کيا *

اب ميں نے معلوم کيا، کہ اُن اجنبيوں يعنے فقير، اور برھمن، اور مسلمان معلم نے بھي وھي جواب، يعنے ھم اپنے وطن سے آتے ھيں، اور يہاں تک سفر کر کے آئے ھيں، تا کہ اپنے بھائيوں کے درميان اپني عزت بڑھاويں * اُن کا مطلب يہہ تھا، کہ مشکل پہاڑ کي چوٹي پر جاويں، اور چند روز وھاں نيکيوں کے ساتھہ رھيں، اور بعد اِس کے جب پھر اُتر کے اپنے بھائيوں کے پاس جاويں، تو اُن کي بڑي شہرت اور عزت ھو *

تب بڈھے مسافر نے کہا، "ھماري کتاب ميں لکھا ھے، کہ جو

کوئي ایک برج بنانے چاہے، تو چاھئے کہ پہلے بیٹھہ کے حساب کرے، کہ کیا لاگت اُس کي تعمیر میں لگیگي * اب، ای میرے بھائیو، اِس پہاڑ پر چڑھنے کي جرأت کرنے سے پیشتر یہہ بہتر ہوگا، کہ تم اِس بات کا غور کرو، کہ کیسي بلند اور مشکل یہہ راہ ھی؛ اور سوچو، کہ کیا تم اِس کے اُوپر چڑھہ سکتے ہو؟"

برھمن بولا، "بڑے میاں، سکنے کے کیا معنے! جس قدر اوروں نے اِس کام میں کوشش کي ھی، کیا ھم نہیں کر سکتے ھیں؟"

بڈھا مسافر بولا، "بڑے بڑے سبب ھیں، جن سے ھم یہہ یقین کرتے ھیں، کہ کوئي شخص صرف اپنے ھي زور اور طاقت سے اِس مشکل پہاڑ پر نہ کبھي چڑھہ سکا ھی، اور نہ چڑھہ سکتا ھی؛ بلکہ یوں روایت کرتے ھیں، کہ تمھارے دیوتا بھي اِس پر چڑھہ نہ سکے؛ کیونکہ تمھارے ھي بیان سے معلوم ھوتا ھی، کہ وے نیکوکار ھونے کے خلاف خوني، اور چور، اور زاني تھے" *

تب مسلمان معلم نے کہا، "ای بھائي، تمھارا ملامت کرنا درست ھی؛ اِس لئے کہ جو خصلتیں یے برھمن اپنے دیوتاؤں کي بیان کرتے ھیں، ایسي بد ھیں، کہ اُن سے زیادہ اور کون سي بدي ھوگي؟"

تب بڈھے عیسائي نے دلیري کر کے مسلمان مذکور کو یاد دلایا، کہ "تم بھي جس شخص پر اِیمان رکھتے ھو، یعنے محمد نبي، اُس نے بھي ھندؤں کے دیوتاؤں سے کچھہ زیادہ نیکي نہیں حاصل کي تھي" *

اِس پر مسلمان معلم نے غصہ ھو کے جواب دیا، "اگر ھمارا پاک پیغمبر، جب کہ وہ اِس جہان میں تھا، نیکي کے بلند ترین درجہ کو نہ پہنچ سکا، تو مجھے بتاؤ، کون پہنچا ھی؟"

مسافر برتولما نے عاجزي کے ساتھہ جواب دیا، "ای میرے بھائیو، تمھارا خیال نیکي کے باب میں ٹھیک نہیں؛ کیونکہ کوئي اِنسان

بغیر مدد کے اُس کے کمترین درجہ کو بھي حاصل نہیں کر سکتا ھی * انسان جب خدا تعالیٰ کي روح پاک کي مدد پاتا ھی، تب وہ نیا انسان ھوجاتا ھی، اور نیکي کے ایسے کام کر سکتا ھی، جو نفساني آدمي کسي طرح سے نہیں کر سکتا؛ کیونکہ پیدایش سے ھم سب کے سب بڑے گنہگار اور نہایت کم زور ھیں، اور کوئي نیک کام نہیں کر سکتے * اب دیکھو، جو نیکیاں اِس پہاڑ پر رھتي ھیں، سو یے ھیں، یعنے پیار، یا محبت، مہرباني، اُمید، خوشي، صلح، صبر، ملایمت، نیکي، اِیمان، فروتني، اعتدال؛ یے نیکیاں باھم کامل اِتحاد کے ساتھہ رھتي ھیں؛ اُن کي پرورش آسمان کي روحاني روٹیوں سے ھوتي ھی، اور وے کبھي جدا نہیں ھوتیں * خدا روح پاک کي مدد سے، (ایک آزادي، عیسیٰ مسیح کے لہو سے، جو خدا بیٹا ھی، ھمارے واسطے خریدي گئي ھی)، بہت سے اِیمانداروں کو نیکوکاري کا بلند ترین درجہ حاصل کرنے کي طاقت ملي ھی؛ اگرچہ اُن کي کامیابي میں اِنساني کمزوري کے باعث کبھي کبھي کچھہ نقص پایا گیا * لیکن نفساني آدمي، جو اپني سرفرازي اور بزرگي کي چاہ سے اِس کام کو کرتا ھی، سو ھرگز اِن نیکیوں کا درجہ حاصل نہیں کرسکتا؛ کیونکہ ضدم ضدا اور بزرگي کي چاہ، محبت، خوشي، صلح، صبر، فروتني اور اعتدال کے بڑے دشمن ھیں، جو کسي طرح سے آپس میں مل نہیں سکتے، اور نہ ھرگز اُن کے ساتھہ رہ سکتے ھیں" *

یہہ سن کے برھمن اور مسلمان معلم بڑے غصہ ھوئے؛ لیکن جب کہ وے آپس میں غور کر رہے تھے، کہ کیونکر عیسائي کي دلیلوں کو رد کریں، تو ایسا ھوا، کہ فقیر مذکور نے کئي ایک سنگ ریزے، جو اُس نے چشمے کے کنارے سے اپنے لئے چن رکھے تھے، مسافران مذکور پر یہہ کہتے ھوئے پھینکنے لگا، کہ "یے کون ھیں، جو ھماري رھنمائي

کرنے کی جرأت کرتے ھیں ؟ " اور اُسی وقت اُس نے گالی اور کفر بکنے کی ایسی سیلاب بہائی ، کہ نصرانی اور برتولما اُن سے کنارہ کش ہونے کو خوش تھے ، تا کہ یہہ بیہودہ باتیں نہ سنیں *

اِس واسطے وے کچھہ دور چلے گئے ، جہاں اِملی کے ایک درخت نے اپنی بڑی بڑی پتیوں کو اُن پر سایہ کرنے کے لئے پھیلا رکھا تھا ؛ اور وہاں وے گھاس پر اپنے گھٹنے ٹیک کے اپنے ھم جنس مسافروں کے لئے دعا مانگتے رہے ؛ اِس عرصے میں اُن لوگوں نے دوسری طرف سے عیسائیوں کو گالی دیئے اور اُن کے خدا کے حق میں کفر بکنے میں اپنے غصے کو دھیما کیا ، اور بیہودہ فخر کر کے بولے ، کہ " ھم اِس پہاڑ پر چڑھینگے " *

اب میں نے خواب میں دیکھا ، کہ اُنھوں نے بہ سبب بلندی اور مشکل کے سیدھی سڑک ، جو شاہ راہ ھی ، نہ پکڑی ؛ مگر ایک چوڑی سڑک ، جو گھوم گھام کے بائیں طرف گئی ھی ، اُس ھی کو پسند کیا * وہاں کچھہ عرصے تک بہ سبب ٹیڑھی سڑک کے میری نظر سے غایب رہے ؛ لیکن فوراً میں نے اُنھیں ایک بڑی خوفناک بلندی کے کنارے پر کھڑے دیکھا ، جہاں سے وے حقارت کے ساتھہ مسافروں پر ، جو نیچے تھے ؛ غل و شور مچا رہے تھے ؛ اور اُن کے کلام میں خود پسندی اور خدا تعالی کی اہانت بھری تھی * لیکن دیکھو ، جب کہ وے اپنا فخر کرتے اور کفر بکتے تھے ، کہ ایکا ایک اُن میں سے ، ایک کا پاؤں پھسلا ، اور اُس نے دوسرے کو اپنے بچنے کے لئے پکڑا ؛ سو اُس نے اُن کو بھی اپنے ساتھہ گھسیٹ کے نیچے قعر میں گرا دیا ، جہاں اُن کے پرزے پرزے اُڑ گئے *

اِس ہولناک ماجرے کو دیکھہ کے مسافران مذکور خوف سے بھر گئے ، اور اُن بد بخت آدمیوں پر بے ریائی کے ساتھہ ماتم کرنے لگے *

بعد اُس کے اُنھوں نے بڑي منت کے ساتھہ خدا تعالی سے اپنے لئے دعا مانگي، تا کہ اِس راہ میں اُن کو سنبھالے، مبادا وے بھي لڑکھڑا کے گر پڑیں؛ کیونکہ برتولما نے کہا، "سرشت میں ہم اُن سے جدا نہیں ہیں" *

تب میں نے دیکھا، کہ جب وے دعا مانگ چکے، تو اُوپر سے ایک قاصد اُن کے پاس آیا، اور اُن دونوں کو ایک مضبوط لاٹھي دي، جس کا نام اِیمان تھا؛ اور اُنھیں کہا، "جب تم اِس پہاڑ پر چڑھو، تو اِن لاٹھیوں کے سہارے سے چڑھو، اور تمھارے قدم محفوظ رھینگے *"
چنانچہ اُنھوں نے لاٹھیوں کو اپنے اپنے ھاتھوں میں لیا، اور جب دن ڈھلا، تو وے پہاڑ پر چڑھنے لگے، اور اپنے حامي کے ھاتھہ سے، جو اُنھیں سنبھالتا تھا، نہایت خوش تھے *

جب میں نے پھر مسافران مذکور پر نظر کي، تو میں نے معلوم کیا، کہ وے تنگ راہ، یعنے نجات کي راہ میں اُس پہاڑ پر بڑي محنت کے ساتھہ چڑھتے تھے؛ اور بہ سبب اِس کے کہ شروع میں پہاڑ کي چڑھائي نہایت اُونچي تھي، وے پسینے پسینے ھو گئے * نصراني تو قریب تھا، کہ ماندہ ھو کے چلنے سے باز رھے؛ لیکن جب اپنے ساتھي کو دیکھا، کہ وہ اُس سے عمر میں بڑا ھی، اور تیزي کے ساتھہ چلا جاتا ھی، تو اُس نے مارے شرم کے نہ چاھا، کہ پہلے آپ ھي تھک کے چلنے سے باز رھے * چنانچہ وے آگے کو چلے، کبھي تو اپنے ھاتھوں اور گھٹنوں کے زور سے چلتے، اور کبھي پاوں پاوں چلتے؛ لیکن میں نے دیکھا، کہ وے اپني لاٹھیوں کو برابر مضبوتي کے ساتھہ تھامبے رھے *

اب تھوڑي دور چڑھائي کچھہ ھموار ھو گئي، اور پگ ڈنڈي، جو آگے پتھریلي ملتي تھي، سو اب نرم نرم دوب اور پھول والي نباتات کي ملنے لگي * سوا اِس کے جیوں جیوں وے آگے بڑھتے، تیوں تیوں دونوں

طرف کے جنگل نہایت خوشنما نظر آتے ۔ اور چڑیوں کی خوش اِلحان
آواز سے تمام جنگل گونج رہا تھا؛ ایسا کہ بڈھے مسافر نے کہا ۔ کہ
"مَیں نے اپنے سفر بھر ایسا تماشا کبھی نہیں دیکھا" *
تب نصرانی بولا ۔ "میں دیکھتا ہوں ۔ کہ جہاں نیکیوں کے مسکن
ہیں ۔ وہاں خلقت کے کار خانے بھی خوش اور ہنستے نظر آتے ہیں" *
بڈھے مسافر نے جواب دیا ۔ "ہاں ۔ سچ مچ ۔ جب تک ہمارے
باپ آدم نے گناہ نہیں کیا تھا ۔ تب تک زمین نے کانٹے اور اُونٹکٹارے
نہیں اُگائے تھے؛ اور جب مسیح کی بادشاہت تمام زمین پر
پھیل جاویگی ۔ تب بیابان گل کی مانند شگوفہ دار ہو جاویگا؛
کانٹوں کی جگہہ صنوبر کے درخت ۔ اور خار دار کے بدلے
آس کے درخت جمینگے" * (اشعیا نبی ۵۵ باب ۱۳ آیت) *
اِس عرصے میں سورج غروب ہوا ۔ اور چاند نکلا؛ اور چونکہ مسافران،
مذکور اپنی منزل مقصود پر پہنچنے کے لئے بیقرار تھے ۔ اُنھوں نے
یہہ ٹھانا ۔ کہ برابر چلے چلئے؛ اور جیسا کہ اُس پہاڑ پر درندے جانوروں
کا کچھہ ڈر نہ تھا ۔ اور ہوا ٹھنڈی اور فرحت بخش تھی ۔ اور راہ سیدی
تھی ۔ وے رات بھر چلے گئے * اور جب صبح ہوئی ۔ تو اُن کو ٹھیک
اپنے سامھنے پہاڑ مذکور کی چوٹی پر ایک باغ نظر آیا ۔ جس کے
سایہ میں اُن دانائوں کا معمول تھا ۔ کہ دوپہر کے وقت بیٹھہ کے
آپس میں کلام کریں؛ اور اُن کے حجرے بھی ۔ جو پہاڑ کے کناروں
میں بنے تھے ۔ اور پھول بوٹوں اور جھاڑ بیل سے مزین تھے ۔ وہاں سے
نزدیک تھے * مسافروں نے اِس واسطے چلنے میں جلدی کی ۔ اور سورج
اُٹھتے اُٹھتے پہاڑ مذکور کی چوٹی پر جا پہنچے ۔ جب کہ دانایاں،
مذکور اپنے معمول کے مطابق اپنے اپنے حجرے سے نکل کے صبح کی
بندگی کے لئے جمع ہوئے تھے *

آٹھواں باب

اِس کے بیان میں ۔ کہ کیونکر مسافران مذکور چند روز اُن داناؤں کے ساتھہ رہ کے وادیِ اِنکساری میں اُتر پڑے ؛ اور کہ کیونکر خداوند نے اِمتحان کے طور پر اپنا چہرہ تھوڑي دیر تک اُن سے چھپایا *

اب میں نے خواب میں دیکھا ۔ کہ جب داناؤں نے مسافروں کو تھوڑي دور پر دیکھا ۔ تو اپني جماعت میں سے ایک کو بھیجا ۔ تا اُن کا اِستقبال کر کے ایک جگھہ پر لے جاوے ۔ جہاں وے نہا دھو کے اپنے کپڑے بدلیں * چنانچہ وہ دانا اُن کي اِستقبال کے واسطے آیا ۔ اور مصافحہ کر کے ۔ اُنھیں اُن بلندیوں پر چڑھہ آنے کي بابت مبارکبادي دي * بعد اُس کے وہ اُنھیں ایک حمام میں ۔ جو بلور کي مانند شفاف تھا ۔ اور اُس کي چاروں طرف سایہ دار درخت لگے تھے ۔ لے گیا ؛ جہاں اُنھوں نے اپنے تئیں کلام کے پاني سے دھو کے پاک کیا * اور اُس نے اُنھیں خوشبودار تیل دیا ۔ جسے لے کے اُنھوں نے اپنے بدن میں ملا ؛ تب وے خوب تروتازہ ھو کے خوشي اور خورمي کے ساتھہ آئے * تب میں نے دیکھا ۔ کہ وہ دانا اُن کو اپنے بھائیوں پاس لایا ۔ جنھوں نے بڑي شفقت کے ساتھہ مسافروں کو یہہ کہتے ھوئے سلام کیا ۔ "خدا کي تعریف کرو ۔ جس نے تم کو اِس پسندیدہ جگھہ میں پہنچنے کي قدرت بخشي" *

یہاں مسافران مذکور سب چیزوں سے ۔ جو اُنھوں نے وہاں دیکھیں اور سنیں ۔ نہایت خوش ھوئے ؛ اور خاص کر کے اُس جگھہ کے نیک بخت باشندوں سے ۔ کیونکہ دانایان مذکور خوب صورت تھے ۔ اور ایسے پاک تھے ۔ کہ اُن میں کوئي عیب یا داغ نہ تھا ۔ اور آپس میں اِلٰھي میل و موافقت کے ساتھہ رہتے تھے ؛ اور اگرچہ اُن میں سے ہر ایک

صفتوں اور کمال کي بابت اپنے بھائیوں سے جدے جدے اقسام کے
درجے رکھتے تھے، تسپر بھي ایسي آراستگي کے ساتھہ اُن کي ایک
کامل اور مبارک جماعت بني تھي، کہ کوئي چیز اُس کو کامل کرنے
کے لئے نہیں درکار تھي: کیونکہ سب طرح کي سچائي، اور راستبازي،
اور عدل، اور پاکیزگي، اور محبت، اور خوشي اور سب دل عزیز
چیزیں اُن کے مسکن میں ملتي ھیں * اُن کا مکان خوب صورت اور
ھوا دار تھا، اور دنیا کے تمام جھنجھت اور بکھیڑوں سے الگ تھا:
اُن کي خوراک آسماني روٹي تھي، اور آسماني بادشاھت کے رازوں
میں اُنھوں نے پوشیدہ تربیت پائي تھي *

اِنسان جیسا کہ آگے اکثر ذکر ھو چکا، نہایت پوچ ھی، اور کوئي
نیک کام کرنے کے لایق نہیں ھی: اور جو کچھہ وہ کرتا ھی، اُس میں
اُس کي طبعي برائي مل کے ظاھر ھوتي ھی: ایسا کہ دل کي پاکیزگي
حاصل کرنے، یا نیکوکاري پر عمل کرنے کے مقدمہ میں، اُس کي
اچھي سے اچھي کوششیں، بغیر مدد روح اِلھي کے، محض بے فایدہ
ھیں: مطابق اِس قول کے، "کیا کوئي کانٹوں سے انگور، یا اُونٹکٹارے
سے انجیر توڑ سکتا ھی؟" (متي ۷ باب ۱۶ آیت) اِس سے معلوم ھوتا
ھی، کہ کامل ھونے کے باب میں جوگیوں، سنیاسیوں، فقیروں، گوشہ
نشینوں، درویشوں، بیراگیوں، اور سنتوں کا جو دعوی ھی، سو بیھودہ
ھی: اور پاکیزگي یا نیک نیتي حاصل کرنے کے لئے، جو محنت
اور جانفشانیاں وے کرتے، اور دیني رسومات بجا لاتے ھیں، سب کے
سب بالکل بے فایدہ ھیں * مگر اِنجیل ھم کو پاکیزگي کي سچي راہ
بتاتي ھی، کیونکہ پاک کتابوں سے ھم کو یہہ تعلیم ملتي ھی، کہ وے
لوگ، جنھوں نے اِیمان سے مسیح کو پایا ھی، اور جو اُس میں قایم
رھتے ھیں، وے نیکي کرنے کے لئے روز روز طاقت اور مدد اُسي کي

طرف سے پاتے ہیں * جیسا خداوند نے فرمایا ہی، "میں سچے انگور
کا درخت ہوں، اور میرا باپ باغبان ؛ مجھہ میں قایم رہو، اور میں
تم میں ؛ جس طرح کہ ڈالی آپ سے میوہ نہیں لاسکتي، مگر جب کہ
وہ درخت میں قایم ہو، اُسي طرح تم بھي نہیں، مگر جب کہ مجھہ میں
قایم ہو" * (یوحنا ۱۵ باب ۱ و ۴ آیت) * جب مسیح اِیمان سے
دل میں آتا ہی، تو اِنسان نیا مخلوق ہو جاتا ہی ؛ تب ایک نئي
طبیعت اُس میں شروع ہوتي ہی، جو ہمیشہ اُس کي پراني بد
طبیعت سے مقابلہ کیا کرتي ہی * یہہ نئي اور جلالي طبیعت چونکہ
روحاني ہی، اِس لئے اُس کو روحاني غذا بھي چاہئے ؛ اور وہ غذا
مسیح ہی، جو ہمیشہ کي زندگي کي روٹي ہی، جو روز روز
روح القدس کے وسیلے سے اُسے ملتي ہی، اور بغیر اُس کے وہ زندہ
نہیں رہ سکتي، جیسے جسم بغیر کھانے کے ؛ چنانچہ لکھا ہی، "عیسیٰ
نے اُنھیں کہا، زندگي کي روٹي میں ہوں ؛ وہ، جو میرے پاس آتا
ہی، کبھي بھوکھا نہ ہوگا ؛ اور وہ، جو مجھہ پر اِیمان لاتا ہی، کبھي
پیاسا نہ ہوگا" * (یوحنا ٦ باب ۳۵ آیت) * اِس قسم کي غذا کے
سبب سے وے نیکیاں بالیدہ ہو کے پھولي پھلي تھیں، اور مسیح
کے پورے قد کے اندازے تک پہنچي تھیں * (افسیوں کا ۴ باب
۱۳ آیت) *

مسافران مذکور بہت دنوں تک اِن پاک معلموں کے ساتھہ رہے،
اور اُن کي غذا میں شراکت کر کے، اور اُن کي روح اپنے میں لے کے
وے روز بہ روز ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کے فضل اور اُس کي پہچان
میں بڑھتے چلے گئے * اِس عرصے تک اُن داناؤں نے کئي بار اُن سے
گفتگو کر کے سوال کئے، تا کہ دریافت کریں، کہ جو اُنھوں نے اُنھیں
تعلیم کیا تھا، سو اُن کي سمجھہ میں آیا، یا نہیں * اب اِن باتوں

میں سے، جو اُن کے درمیان ہوئی، ایک بات مجھے خوب یاد ہی، جس کا ذکر میں یہاں کرتا ہوں، تا کہ اُن لوگوں کے واسطے، جنھیں اُس کے دریافت کرنے کا شوق ہی، فایدہ مند ہو *

سو پہلے اُن داناؤں نے مسافروں کے دل پر اِس بات کے نقش پذیر ہو جانے کے لئے بڑی کوشش کی، یعنے اِنسانی راستبازی، اور اِلٰہی راستبازی میں بڑا فرق ہی؛ چنانچہ اُنھوں نے کہا، "اِنسان ظاہری حالت کو دیکھتا ہی؛ پر خداوند دل پر نظر کرتا ہی" * (۱ سموئیل ۱۶ باب ۷ آیت) * اُنھوں نے کہا، "عملی شریعت میں یہہ منع ہی، کہ ہم دوسروں کی چیز نہ لیویں؛ مگر اِنجیل، مسیح ہم کو یہہ حکم دیتی ہی، کہ طمع کی نظر سے کسی چیز کو بھی، جو ہماری نہیں ہی، ہم نہ دیکھیں * شریعت میں یہہ منع ہی، کہ ہم خون نہ کریں، یا اپنے پڑوسی پر ظلم نہ کریں؛ لیکن اِنجیل ہم کو یہہ فرماتی ہی، کہ ہم اپنے دشمنوں کو پیار کریں؛ اور جو ہم پر لعنت کریں، اُن کے لئے برکت چاہیں؛ اور جو ہم سے کینہ رکھیں، اُن سے نیکی کریں؛ اور جو ہم کو دکھہ دیویں، اور ستاویں، اُن کے لئے دعا کریں؛ تا کہ ہم اپنے، باپ کے، جو آسمان پر ہی، فرزند بنیں؛ کیونکہ وہ اپنے سورج کو بدوں اور نیکوں پر طالع کرتا ہی، اور راستوں، اور ناراستوں پر مینہہ برساتا ہی" * (متی ۵ باب ۴۴ و ۴۵ آیت) *

تب وہ دانا، جس کا نام محبت ہی، مسافروں سے یوں ہم کلام ہوا، کہ "ای میرے بیٹو، میں یہہ معلوم کرنے چاہتا ہوں، کہ خدا کی کتاب سے تم میرا وصف بیان کر سکتے ہو" *

مسافر بر تو لمانے جواب دیا، کہ "میں ایک تھوڑا سا بیان کر سکتا ہوں؛ کیونکہ میں نے اپنے اِشتیاق کو ترغیب دینے کی خاطر، تا کہ ابد تک تمھارے ساتھہ رہوں، اپنی کتاب میں تمھارے وصف کے

بیان کا خوب غور کیا ھی ۔ اور اُس بیان کا ایک حصہ یہہ ھی ۔ یعنے ۔ محبت صبر اور مہر بخشتي ھی ۔ محبت ڈاہ نہیں کرتي ۔ محبت شیخي نہیں کرتي ۔ پھولتي نہیں ۔ بے موقع نہیں کرتي ۔ خود غرض نہیں ۔ تند مزاج نہیں ۔ بدگمان نہیں ۔ ناراستي سے خوش نہیں ۔ بلکہ راستي سے خوش ھی ۔ سب باتوں کو پي جاتي ھی ۔ سب کچھہ باور کرتي ھی ۔ سب چیز کي اُمید رکھتي ھی ۔ سب کي برداشت کرتي ھی * (اور قورنتیوں کا ۱۳ باب ۴ — ۷ آیت) * شہر غضب میں بہت سے آدمي ھیں ۔ جو دعویٰ کرتے ھیں ۔ کہ وے آپ سے خوب واقف ھیں ۔ اور یہہ بھي کہتے ھیں ۔ کہ آپ کے قدموں پاس اُنہوں نے بہت تعلیم پائي ھی ۔ اور یہہ دعویٰ وے فقط اِس سبب سے کرتے ۔ کہ وے اپنے مال کي زیادتي سے محتاجوں کو کچھہ دیتے ھیں ۔ لیکن یہہ بات آساني سے ظاھر ھوتي ھی ۔ کہ وے ایسے ایسے کام خود نمائي کے کرکے لوگوں کو خوش کرنے کے لئے کرتے ھیں ۔ اور محبت کي اور صفتوں سے وے بے خبر رھتے ھیں " *

اُس دانا نے کہا ۔ " مسیحي نیکیاں اپنے جدے جدے حصوں میں باھم ایک دوسرے سے موافقت رکھتي ھیں * سب نیکیاں ایمان سے پیدا ھوتي ھیں ۔ اور اُس ھي سے روح القدس دل پر نازل ھوتا ھی * ایک ھي درخت بھلا اور برا پھل لا نہیں سکتا ۔ اور نہ وہ اِنسان ۔ جس نے نیا جنم پایا ھی ۔ جان بوجھہ کے گناہ کر سکتا ھی ۔ اگرچہ اپني پچھلي کم زوري کے سبب سے بعض اوقات اِمتحان میں پڑ جائے " *

تب وہ دانا ۔ جس کا نام ایمان ھی ۔ بولا ۔ " اُن لوگوں کو ۔ جو ایسا دعویٰ کرتے ھیں ۔ کہ بے ایمانوں سے بھي نیکوئي کے کام ھوسکتے ۔ چاھئے کہ غضب الہي کے شہر کے اِس سرے سے اُس سرے تک سیر کرکے تواریخ متقدمین اور متاخرین کا مطالعہ کریں ۔ اور اُن میں

ڈھونڈھہ کے ایک شخص کو بھي، جو اب موجود هی، یا کبھي هوا تھا، جس میں وہ محبت پائي جاتي هی، جس محبت کي تعریف اِنجیل کرتي هی * (کہ اگر سکیں) تو بتا دیں" *

اِس پر اُس دانا نے، جس کا نام خوشي هی، کہا، کہ " نفساني اِنسان کي همیشہ سے یہي خاصیت هی، کہ ایمانداروں کو حقاني اور اُداس کہتے هیں، حالانکہ وے اِس مقدمے میں سچائي سے بالکل گم راہ هیں * اور حقیقت میں صرف وهي لوگ مسیحي خوشي کا مزہ جانتے هیں، جو خدا تعالی پر توکل کرتے هیں، مطابق اِس قول کے، " میرے بندے دل کي خوشي سے گائینگے " * (اشعیا نبي ۶۵ باب ۱۴ آیت) *

نصراني نے کہا، " جو احساس میرے دل میں هوا هی، اُس سے مجھے یقین کامل هی، کہ اگر مجھکو فقط یہہ اعتقاد هو جاوے، کہ خدا تعالی مجھے قبول کریگا، تو میں موت کے سخت عذاب میں بھي خوش رهونگا" *

خوشي نامے دانا نے کہا، " فقط تم هي وہ آدمي نہیں هو، جو ایسا کروگے؛ کیونکہ همارے پاس هزاروں لاکھوں شہیدوں کے نام لکھے هیں، جو دھدھکتي هوئي آگ میں ڈالے گئے، اور شکنجے میں کھینچے گئے، اور درندے جانوروں کے سامھنے چھوڑے گئے، تس پر بھي خداوند میں خوش هوکے اپني نجات کے خدا کي تعریف کرتے رہے" *

صلح نامے دانا نے کہا، " میرے گمان میں یہہ بات یاد رکھنے کے قابل هي، کہ نفساني آدمي اور اُس شخص میں، جس نے نیا جنم پایا هی، بڑا فرق هی؛ کیونکہ نفساني آدمي کیسي هي اقبالمندي کي حالت میں کیوں نہ هو، لیکن دل کا ارام اور خوشي حاصل نہیں کرسکتا؛ ایسا کہ اگر وہ تمام جہان کي چیزیں اپنے قبضہ میں رکھتا هو،

تو بھي اُس کي دلي فکریں اور دکھہ اُس کے چہرے سے ظاہر ہوتے ہیں؛ کیونکہ شریر دریاے موج زن کي مانند ہیں، جس کا طلاطم ساکن نہیں ہوسکتا، جس کا پاني کیچڑ اور گندگي اُچھالتا ہی * (اشعیانبي ۵۷ باب ۲۰ آیت) ہاں، میرا خدا فرماتا ہی، کہ شریر کے لئے آرام نہیں ہی * لیکن دیندار اگر بندیوں، اور قید خانے میں ہو، یا بستر مرگ پر پڑا ہو، تو بھي وہ چین سے رہتا ہی؛ کیونکہ صداقت کا کام آسایش، اور صداقت کا پھل ابدي سکھہ اور آرام ہوگا" * (اشعیانبي ۲ باب ۱۷ آیت) *

تب داناؤں نے مسافروں سے سوال کیا، کہ "اِنسان کو کہاں تک ایک دوسرے کي برداشت کرني چاھئے، اور کس سبب سے اُن کو رحیم اور صابر اور فروتن ہونا چاھئے؟"

تس پر مسافروں نے جواب میں خداوند کے حکم اور اُس کے مثال کو پیش کیا * اور پہلے اُس حکم کا بیان کیا، جو اُس نے پطرس کو دیا تھا، کہ اپنے بھائي کو، جس نے اُس کا قصور کیا ہو، نہ فقط سات مرتبہ معاف کرے، پر سات ستر مرتبہ؛ اور دوسرے، اُس نے ہمارے خداوند کي نظیر گذراني، جس نے گالیاں کھا کے گالي نہ دي؛ اور دکھہ پا کے دھمکایا نہیں، بلکہ اپنے تئیں اُس کے، جو راستي سے اِنصاف کرتا ہی، سپرد کیا * (۱ پطرس ۲ باب ۲۳ آیت) *

پھر اعتدال نامے دانا نے مسافروں کو تعلیم کرکے اُنھیں بتایا، کہ ہر ایک بات میں اعتدال کیسا ضرور ہی، اور بڑي سرگرمي سے اُنھیں نصیحت کي، کہ "اگر تم کو زندگي کا تاج لینا منظور ہی، تو اپنے جسم کو قابو میں رکھو" * (۱ قرنتیوں کا ۹ باب ۲۵ و ۲۷ آیت) *

آخر کو ایمان نے اُن کا ہاتھہ پکڑ کے اُنھیں نصیحت کي، کہ "اِس بات کو ہمیشہ یاد رکھو، کہ کوئي آدمي اپنے عملوں یا لیاقتوں

سے نہیں بچ سکتا ھي ، مگر خداوند عیسیٰ مسیح پر ایمان لانے سے ؛ کیونکہ سبھوں نے گناہ کیا ھی ، اور خدا کے جلال سے محروم ھیں ، (رومیوں کا ۳ باب ۲۳ آیت) لیکن جب کہ ایمان کے سبب راستباز ٹھہرے ، تو ھم میں اور خدا میں ھمارے خداوند عیسیٰ مسیح کے وسیلے میل ھوا ‟ * (رومیوں کا ۵ باب ۱ آیت) *

چنانچہ مسافروں نے اپنے اوقات نیکیوں کے مسکنوں میں نہایت خوشي کے ساتھہ کاٹے ، کبھي تو وے اُن کے ساتھہ گفتگو کرتے ، اور کبھي وے اُن کے ساتھہ شامل ھوکے دعا مانگتے ، یا خدا تعالیٰ کي تعریف کي گیت گاتے * اور دیکھو ، وہ کوڑھہ ، جو مسافران مذکور کے جسم میں تھا ، اب اچھا ھونے لگا ، اور اُن کے بدن کا چمڑا تازہ ، اور صاف ، اور خوبصورت ھو گیا ؛ خاص کرکے نصراني مسافر کي ، جسے میں نے شروع سے دیکھا ، اور اُس کي حالت کا خوب غور کیا تھا ، عجیب تبدیلي ھو گئي تھي ؛ اُس کي پراني طبیعت جاتي رھي ، اور سب چیزیں نئي ھو گئیں ، اور خداوند نے اُس کے منہہ میں اپني تعریف کي نئي نئي گیت رکھي * (۲ قرنتیوں کا ۵ باب ۱۷ آیت ۴۰ زبور ۳ آیت) *

اب میں نے خواب میں دیکھا ، کہ مسافروں کے وھاں سے سفر کرنے کا وقت آپہنچا ، اور اُن کو ایسے واقعات میں جانا پڑے ، جہاں تجربہ سے ظاھرا تسلي جہت پتہ نہ ملے ، کہ جس سے وے صرف خدا پر توکل کریں ، اور اُن کو اپني کم زوریوں کا جاننا ضرور ھو * اب وے اُن بلندیوں پر سے ، جہاں نیکیوں کے مکان تھے ، وادي فروتني میں اُترنے پر ھوئے ؛ اور اُس ھي راہ سے سبھوں کو ، جو کہ کوہ صیہون کے شہر کو جایا چاھتے ھیں ، گذرنا ضرور ھی ؛ کیونکہ اِس وادي سے ھمارا خداوند آپ ، جب کہ وہ اِس جہان میں تھا ، گذرا ھی ؛ چنانچہ

لوگوں نے اُس کو حقیر جانا ، اور اُس کو رد کیا ، اور وہ مرد الم اور آشناء غم بنا * (اشعیا نبي ۵۳ باب ۳ آیت) * تس پر بهي یہہ وادي فروتني ، جس میں سے ہوکے ہرایک عیسائي مسافر کو گذرنا ضرور ہي ، اُن لوگوں کو ، جو ہمارے خداوند کے مزاج پر ہوکے ، یعنے حلم کے ساتهہ اپنے تئیں خداتعالی کي مرضي پر تسلیم کرکے ، اُس میں اُترنا چاہتے ، نہایت بهلي معلوم ہوتي ہی * لیکن افسوس! تہوڑے ہیں ، جو ان فروتني کي راہوں پر چلنا جانتے ، باوجود اُس کے بڑے نمونہ کے ، جس نے یہہ کہا ہی ، " مجهہ سے سیکهو ؛ کیونکہ میں حلیم اور دل سے فروتن ہوں ؛ تو تم اپنے دل میں آرام پاؤگے " * (متي ۱۱ باب ۲۹ آیت) *

مسافران مذکور کے روانہ ہونے سے پیشتر اُن داناؤں نے اُس وادي کي خاصیت ، جس میں وے اُترنے پر تہے ، اُن سے بیان کي ، جو کوہ صیہون کي راہ میں مشکل پہاڑ کے نزدیک ہي تہي * سیوا اِس کے اُنہوں نے کہا ، " کہ وادي فروتني کے اُس پار ایک دوسري وادي ہی ، جس کو موت کے سایہ کي وادي کہتے ہیں ، جو مسافروں کے لئے اِس سے بهي زیادہ خوفناک ہی ، جہاں کچهہ عرصے تک ایسا معلوم ہوتا ہی ، کہ قادر مطلق نے اپنے بندوں کو چهوڑدیا ہی ؛ کہ اُن کے ایمان کي آزمایش کے لئے اُن کو ظاہرا تسلي نہیں ملتي " * تب مسافروں نے اُس کے جواب میں کہا ، " کیا ہم بهلا خدا کے ہاتهہ سے لیتے ہیں ، تو کیا برا نہ لینگے " * (ایوب ۲ ب ۱۰ آیت) *

اب مسافروں نے اپنے خداوند کے حکم بجالانے میں جلدي کي ؛ اور اُنہوں نے اپني کمریں باندہیں ، اور اپني لاتہیاں ہاتہوں میں لیں ، اور اپني پاک کتابوں کو کپڑوں میں لپیٹا ، اور اپنا اپنا لوٹا اپنے کندہے پر لٹکا کے اُن داناؤں سے رخصت چاہي * تب وے اُن سے بغل گیر ہوئے ، اور اُنہیں برکت دي ، اور راہ کے واسطے اُن کو کچهہ کہانا دے کے وے

اُنھیں پہاڑ کے کنارے تک، جو میہوں کے سامھنے ھي، لے گئے؛ وھاں اُنھیں چتاکے، کہ پہاڑ کے کرارے پر سے اُترنے میں کیسي خبرداري کي چاھئے، اور اُن کے خیروعافیت سے پہنچ جانے کے لئے دعائیں مانگ کے وے اُن سے رخصت ھوئے، اور اپنے مکان کو لوت آئے *

اِس عرصے میں میں اُن مسافروں کو دیکھتا رھا، اور ھر لحظہ ڈرتا رھا، کہ پہاڑ کے اُتار میں شاید کوئي حادثہ اُن پر نہ پڑے؛ کیونکہ اُس طرف پہاڑ کا کرارا نہایت بلندتھا، اور وہ وادي نہایت عمق میں تھي * وادي مذکور جب اُس میں ایک مرتبہ درستي کے ساتھہ کوئي اُتر جاوے، تو دل چسپ اور سلامتي کي جگھہ تھي، مگر اُس کا اُتار نہایت مشکل اور خطرناک معلوم ھوتا ھی *

میں نے دیکھا، کہ اُس پیر مرد نے اپنے جوان رفیق کي بہ نسبت نیچے اُترنے میں اچھي تدبیر کي؛ کیونکہ وہ اپني لاتھي تیکتا ھوا آھستہ آھستہ اُترتا تھا؛ مگر نصراني نے اپني لاتھي کي بہ نسبت اپني طاقت پر زیادہ بھروسا کیا؛ اِس سبب سے اُس نے دو تین پتکنیاں ایسي کھائیں، جنسے اُس کو خطرناک صدمہ پہنچا ھوتا *

آخر کو وے پہاڑ کے نیچے نیچے * یقینا ایسي خوبصورت وادي میں نے کبھي نہیں دیکھي تھي * یہہ وادي ھمیشہ سبز رھتي ھی؛ اِس پر سے کبھي بادِ خزاں کا گذر نہیں ھوتا، اور نہ دھوپ کي جھلسا نیوالي گرمي اُس پر پڑتي؛ اور آفتاب کي شعاع بدلي اور تازگي بخش ترشوع کے ساتھہ اکثر اُس پر پڑا کرتي * یہاں اکثر قوس قزح اپني آسماني محراب دار صورت کے ساتھہ وادیِ مذکور کو گھیرتا ھوا نظرآتا * اور یہاں شفاف پاني کے کنڈوں کے سوا بہت سے سایہ دار درخت بھي تھے، جن پر تھنڈي تھنڈي ھوا بہتي تھي، اور اُس میں پھولوں کي خوشبو ملي ھوئي تھي * اِن درختوں کے درمیان

قمریوں کي سوز ناک آواز سنائی دیتي تھي ۔ اور پاني کے کنڈوں کے علاوہ گڑریوں کے لڑکے اپنے گلوں کي نگھبانی کرتے تھے * اِن سبزہ‌زار جنگلوں کے درمیان میں سے مسافروں کي گذرگاہ کے لئے راہ بني تھي *

تب برتولما مسافر بولا ۔ کہ " میں نے اپنے شہر میں اِس وادي کي بڑي شہرت سني تھي ۔ لیکن جنھوں نے اِس کا بیان کیا ۔ اُنھوں نے کہا ۔ وہ نہایت ناپسندیدہ مکان ھی ؛ تو بھي مجھکو یھہ سب جگھوں سے ۔ جو ھماري مسافرت کی راہ میں ملي ھیں ۔ بغایت خوبصورت نظر آتي ھی " *

نصراني نے کہا ۔ " فی‌الحقیقت ۔ ای بھائي ۔ جب تک کہ میں مشکل پھاڑ پر سے لڑھکتا ھوا اُترتا تھ ۔ تب تک میں نے نیچے ایسي عمدہ جگھہ پانے کي امید نہ کي تھي ۔ جیسی کہ یھہ ھی * آج کا دن ۔ جو اِس وادي فروتني میں کٹتا ھی ۔ میں جانتا ھوں ۔ کہ میري مسافرت کے سب دنوں سے خوشتر دن ھوتا ۔ اگر اِن زخموں نے ۔ جو جابجا گر پڑنے سے مجھے لگے ھیں ۔ پریشان خاطر نہ کیا ھوتا " *

برتولما مسافر نے کہا ۔ " ای بھائي ۔ میں نہیں جانتا تھا ۔ کہ تم ایسي تکلیف میں ھو * اب آؤ ۔ ھم ذرا اِس درخت کے سایہ میں بیٹھہ جا یں ۔ اور میں تمھارے زخموں کو دھوؤں ۔ اور اُنھیں باندھوں " *

چنانچہ نصراني مسافر بیٹھہ گیا ۔ اور اُس کا ساتھي ایک کنڈ میں سے پاني لینے کو گیا * اور دیکھو ۔ جیسے ھي وہ پاني لے کے اپنے بھائي کے پاس آتا تھا ۔ اُن گڑریوں کے لڑکوں میں سے ایک چھوٹا لڑکا پکے پکے جوز اپني ٹوپي میں بھرے ھوئے اُس کے پیچھ پیچھ چلا آیا * یھہ جوز اُس نے چن چن کے جمع کئے تھے ۔ اور مسافروں کے پاس نذر کے طور پر اُنھیں لے آیا *

اور جب گڑریئے کے لڑکے نے نصراني کے زخموں کو دیکھا ۔ تو اُس نے

کہا، کہ "یہاں عنقریب ایک درخت ہی، جس کي پتي اگر پیس کے زخم پر لگا دي جاوے، تو سب طرح کے زخم اور گھاو چنگے ہو جاتے ہیں" * یہہ کہہ کے وہ دوڑا چلا گیا، اور تھوڑي دیر بعد بہت سي پتیاں اپنے ہاتھہ میں لئے ہوئے پھر آیا * تب دو چکنے چکنے پتھر لئے، اور اُن پتیوں کو پیس کے زخموں پر لگا دیا؛ جس سے نہ فقط زخموں کا دود دھیما ہوا، بلکہ فورا مسافر مذکور چنگا ہو گیا *

اب مسافران مذکور اُس لڑکے سے نہایت خوش ہوئے، اور نصراني نے پوچھا، کہ "یہہ کون سي پتیاں تھیں، جو تو نے میرے زخموں پر لگا دیں؟" *

تب وہ لڑکا تبسم کرکے کہنے لگا، کہ "وہ درخت، جس میں یہہ پتیاں لگي ہیں، قوموں کي شفا کے واسطے ہی * (مکاشفات ۲۲ باب ۲ آیت) * ہم لوگ اِس وادي میں بجز اِن پتیوں کے اور کسي دوسري دوا کا اِستعمال نہیں کرتے، خواہ اندروني زخم ہو یا بیروني؛ اگر درستي سے یہہ پتیاں کام میں لائي جاویں، تو سب زخموں کو چنگا کردیتي ہیں * میرے باپ نے، جب میں بہت چھوٹا لڑکا تھا، تب مجھے اِس درخت کا خواص بتایا، اور مجھے وہ جگہہ بھي، جہاں وہ ہوتا ہی، بتا دي؛ اور یہہ ذرا سا علم اور سب باتوں سے، جو میں جانتا ہوں، مجھے بڑا فایدہ مند ہوا" *

نصراني مسافر نے اُس لڑکے سے کہا، "میں چاہتا ہوں، کہ تھوڑي سي پتیاں مجھے دو، تو اپنے ساتھہ لے جاؤں" * لیکن لڑکے نے جواب دیا، "نہیں، اگر یہہ پتیاں دیر تک رکھي رہیں، تو سوکھہ جاتي اور اِن کي خاصیت جاتي رہتي ہي * مگر میں تمہیں بتاؤنگا، کہ کیونکر تم اُنہیں پا سکتے ہو * وہ درخت، جس کے یہہ پتے ہیں، اُس میں بارہ قسم کے میوے لگتے ہیں؛ اور وہ پاک کتاب، جو تمہارے ہاتھہ

میں ھی، تم کو وہ جگہہ بتا دیگي، جہاں وہ درخت ھوتا ھی" *

برتولما مسافر نے کہا، " اي میرے چھوتے لڑکے، معلوم ھوتا ھی، کہ تیرا باپ عیسائي تھا" *

لڑکے نے کہا، " اِس وادي میں سیواے عیسائیوں کے اور کوئي نہیں ھی؛ اور نہ یہاں کي ھوا کسي دوسرے سے موافقت کرسکتي ھی" *

برتولما نے پوچھا، " کیا اِس جگہہ کو چھوڑنے کي تمھاري خواھش نہیں ھی؟" *

لڑکے نے جواب دیا، " نہیں، کیونکہ خدا مغروروں کا سامھنا کرتا ھی، پر فروتنوں پر فضل کرتا ھی؛ (یعقوب ۴ باب ٦ آیت) اِس واسطے اگر خدا چاھئے، تو مرتے دم تک میں خوشي سے یہیں رھونگا" *

کچھہ دیر تک یوں ھي اُس لڑکے کے ساتھہ گفتگو کرنے، اور اُس کے جوز کھانے کے بعد، جب نصراني مسافر بخوبي توانا وتازہ دم ھوگیا، تب اُنھوں نے اُس لڑکے سے بغل گیر ھوکے، اور خداتعالی سے اُس کے لئے برکت مانگ کے اپني راہ لي *

مسافر دن بھر اپني راہ طی کرتے چلے گئے، اور جب شام ھوئي، تو وے لیت گئے، اور صبح تک سوتے رھے؛ اور بہ سبب سکوت وادي اور خنکي ھوا کے اُن کي نیند نہایت میٹھي تھي * جب صبح ھوئي، تب وے اُتھے، اور اپني راہ طی کرنے لگے؛ اور دیکھو، وے دوسرے دن بڑے عرصے تک اُس خوب صورت وادي فروتني کي راہ سے اپنے منزل طی کرتے چلے گئے، اور اُس راہ میں کوئي تکلیف کا سبب اُنھوں نے نہ پایا * لیکن اِس وادي کے آخر میں، جیسا کہ داناؤں نے اِن مسافروں کو بتایا تھا، ایک دوسري وادي تھي، جس کو موت کے سایہ کي وادي کہتے ھیں، جسے مسافروں کو طی کرنا ضرور تھا؛ کیونکہ

شہر صیہون کي راہ اُس ھي میں سے ھو کے نکل گئی ھی * ھمارا خداوند، جب اِس جہان میں آیا، اُس ھي وادي میں سے ھو کے گذر گیا، جب کہ اُس نے ھمارے گناھوں کو اُٹھایا، اور ھمارے عملوں کا حامل ھوا، اور ھماري خطاؤں کے واسطے کچلا گیا * (اشعیا نبي ۵۳ باب) * سیوا اِس کے اِس ھي وادي میں وہ یہہ کہہ کے چلایا، اي میرے خدا، اي میرے خدا، کیوں تونے مجھے اکیلا چھوڑا ؟ یہہ وادي ایک ویران جگہہ ھی، ریگستان اور غاروں کي جگہہ، خشکي اور موت کے سایہ کي جگہہ ھی؛ ایسي جگہہ ھی، کہ وھاں سے سیواے مسیحي کے اور کوئي نہیں گذر سکتا، اور وھاں کوئي آدمي نہیں رھتا ھی *

تب میں نے خواب میں دیکھا، کہ جیونہیں مسافروں کي نگاہ اُس ھولناک وادي پر پڑي، تیونہیں اُن کي روحوں پر تاریکي چھاگئي، اور اُنھوں نے دیکھا، کہ دو آدمي کوہِ صیہون کي طرف اپني پیٹھہ کئے ھوئے بھاگے چلے آتے ھیں؛ اور یہہ دیکھہ کے مسافرانِ مذکور متعجب ھوئے، اور حیران ھوکے کہنے لگے، "اِس کا کیا سبب ھی ؟" چنانچہ وے دونوں نزدیک آئے، اور دیکھو، ھنوز وے کچھہ دور تھے، کہ برتولما مسافر نے اُنھیں پہچانا، کہ اُن کا گھر اُس ھي گانو میں ھی، جہاں میں رھتا تھا؛ اور میرا گھر اُن کے گھر سے ملا ھوا ھی؛ تب اُس نے اپنے بھائي سے کہا، "اگر میں اِن آدمیوں کو صحیح نہیں جانتا ھوں، تو میں بڑي بھول میں ھوں * اگر میں صحیح اٹکل کرتا ھوں، تو یے دونوں میرے باپ کے گھر کے متصل ھي رھتے تھے، اور اُنھوں نے ھندو مذھب میں تربیت پائي تھي * مگر مجھے خوب یاد ھی، کہ اُنھوں نے ھمارے شہر کے ایک بڑے برھمن کو کسي تقریب پر ناراض کیا تھا؛ اِسي سبب سے وے اپني ذات سے خارج کئے گئے؛ اور

چونکہ وے هندؤں میں بے اعتبار هوگئے ، اِس باعث وے فرنگیوں میں آ ملے ، اور عیسائي هوگئے ؛ اور اب اُن کے کوہ صیہون کي طرف ایسا جلد پیٹھہ پھیر دینے کے باعث مجھے یہہ خوف هی ، کہ شاید اُنھوں نے پچھلے اپنے گناهوں سے ملزم هوکے نہیں ، بلکہ کسي ضرورت یا دنیوي نفع کے لئے مسافرت کا لباس پہنا تھا " *

اِس عرصے میں وے مسافروں کے پاس آ پہنچے ؛ کیونکہ وے جس جلدي سے هو سکا ، دوڑے آتے تھے * تب مسافروں نے اُنھیں کہا ، " تم کہاں بھاگے جاتے هو؟ کیا تم نجات کي طرف اپني پیٹھہ پھیر کے هلاکت میں پڑنے کے لئے سر کے بل دوڑے جاتے هو؟ "

مردوں نے کہا ، " هم اپنے شہر اور اپنے باپ دادوں کے دیوتاؤں کي طرف لوٹے جاتے هیں ؛ اور هم چاهتے هیں ، کہ اگر تم کو اپني جانوں کي قدر هو ، تو تم بھي لوٹ چلو ؛ کیونکہ تمھارے سامھنے سِوا تباهي کے اور کچھہ نہیں هی " *

تب میں نے دیکھا ، کہ مسافر برتولما نے بڑي سرگرمي سے اُن کو روکا ، اور منت کرکے اُنھیں کہا ، کہ " بھلائي کا کام کرنے سے مت تھک جاؤ ؛ " بلکہ اُس نے اُن کے روکنے میں یہاں تک کوشش کي ، کہ اُن کا دامن پکڑ لیا ؛ لیکن اُنھوں نے هاتھا بانهیں کرکے اپنے تئیں اُس سے چھڑایا ، اور یہہ کہہ کے چلاتے هوئے بھاگ نکلے ، کہ " موت ! موت ! موت کے سایہ کي وادي ! "

اُن کي روانگي کے بعد مسافر برتولما اپنے دل میں نہایت کڑھا ، اور اپنے رفیق کي طرف پھر کے ، جو شدت سے تھرتھرا رها تھا ، یوں بولا ، " اَی میرے بھائي ، تو کیوں تیورا یا جاتا هی ؟ خداوند همارا چوپان هی ، هم کو کچھہ کمي نہیں ؛ اگرچہ هم موت کے سایہ کي وادي میں پھریں ،

همیں کچھہ خوف وخطر نہیں؛ کیونکہ خداوند ہمارے ساتھہ ہی؛ اُس کي چھڑي اور اُس کي لاٹھي ہم کو تسلي دیگي" * (۲۳ زبور ۱ و ۴ آیت) *

یوں اُس بڑے مسافر نے اپنے بھائي کو تسلي دي، جو ہر ایک طرح کي مدد کا محتاج تھا * اور اب وے وادئي مذکور کے دھانے میں آئے؛ اور دیکھو، وہ تمام منظر اُن کے سامھنے ڈرونا اور تاریک تھا، اور سورج کي روشني بہ سبب کالي گھٹا کے، جو اُس وادي پر برابر جھوم رهي تھي، بالکل زایل ہوگئي تھي * میں نے یہہ بھي دیکھا، کہ وہ پگڈنڈي، جو اُس میں سے ہوکے نکل گئي تھي، نہایت تنگ تھي، اور اُس کے اِدھر اُدھر نہ کچھہ آڑ تھي، اور نہ کوئي دیوار، پر برخلاف اِس کے دھني طرف تو ایک خطرناک دلدل تھا، اور بائیں طرف ایک گھري خندق تھي * ایک ٹھنڈي اور ہولناک ہوا وادئي مذکور پر چل رهي تھي، جس کے ہر ایک جھونکے سے خوفناک آواز غم اور ماتم کي آتي * وادئي مذکور کے بیچوبیچ ایک بڑا پھیلاؤ کنڈ تھا، جو جہنم کا ایک مہنہ تھا، اور جس میں بہتیروں نے نہایت خوفناک چیزیں، جن کا بیان نہیں ہو سکتا، دیکھي ہیں * توبھي اِس خوفناک جگہہ سے نجات کي راہ نکل گئي تھي * اب نصراني مسافر جیوں جیوں وادئي مذکور میں گھستا، تیوں تیوں اُس پر اور بھي دہشت غالب آتي تھي؛ اور اگرچہ برتولما مسافر بہت سا ڈرا، تو بھي اپنے قدم سست ہونے نہ دئے، مگر آگے کو بڑھا چلا گیا * اور جوہیں وہ اُس وادي میں داخل ہوا، وہ دعا مانگنے لگا، اور اپني لاٹھي پر سہارا کرکے اُس ہي کے سہارے سے اپني راہ پر چلتا تھا؛ اِس عرصے میں اُس کا ساتھي تھرتھراتا ہوا اُس کے پیچھے پیچھے چلا جاتا * یونہیں وے اپني راہ طی کرتے رہے؛

اور جیوں جیوں وے وادئی مذکور میں گھستے تھے ٭ تیوں تیوں وہ اور بھي تاریک هوتي جاتي ؛ اور دیکھو٭ کہ اُن کو ناپاک روحوں نے چاروں طرف سے گھیر لیا٭ جن کي منحوس صلاحیت دلي پھسپھساهت کي مانند تھي٭ جس میں خدا تعالی کے حق میں کفر کي باتیں بھریں هوں *

تب نصراني نے مارے ڈر کے اپنے رفیق کا دامن پکڑ لیا؛ لیکن اُس پیر مرد نے منت کرکے اُسے منع کیا٭ اور کہا٭ کہ " اِنسان پر بھروسا مت رکھو٭ مگر خداوند پر توکل کر؛ کیونکہ مبارک وہ هی٭ جو خداوند پر توکل کرتا هی " *

چنانچہ نصراني نے بڈھے مسافر کے دامن کو چھوڑ دیا٭ اور مضبوطي سے اپني لاٹھي پر سہارا کیا٭ یعنے ایمان کي لاٹھي پر؛ اور یہہ اُس کے لئے بڑي خوشي کا سبب هوا٭ کیونکہ تھوڑي دیر بعد مسافر برتولما کا پیر پھسلا٭ سو وہ اپني کمر تک دلدل میں جا پڑا * لیکن اُس پیر مرد نے اپني لاٹھي بڑي مضبوطي سے پکڑي٭ جس کي مدد اور اپنے بھائي کے بازو کے سہارے سے وہ جھٹ پٹ اُس دلدل سے نکل آیا٭ اور پگڈنڈي پر پھر چلنے لگا * اور اب مسافران مذکور اُس خطرناک خندق کے پاس آئے٭ جس کا ذکر پیشتر میں نے کیا؛ تب وے زمین پر گر کے بے نہایت ڈرتے اور تھرتھراتے اپنے گھٹنوں اور هاتھوں کے بل چلنے لگے * اُس آہ وزاري کي آواز نے٭ جو نیچے سے آتي تھي٭ اور ناپاک روحوں کي پھسپھساهت نے یہاں پر ایسي پریشاني اور اُداسي پیدا کي٭ کہ مسافران مذکور ذرا بھي اطمینان خاطر کے ساتھہ دعا نہ مانگ سکے٭ توبھي وے آهستہ آهستہ خداوند کا نام لیتے رهے؛ اور اکثر وے یہہ کہتے تھے٭ " اَی خداوند٭ اگر تیري مرضي هو٭ تو هم کو بچا؛ اَی خداوند٭ جلدي سے هماري مدد کر " *

لیکن تھوڑي دیر بعد وے ایک سلامتي کي راہ میں پہنچے ، اور دیکھو؛ جیوں جیوں وے آگے جاتے ، تیوں تیوں وادي مذکور روشن ہوتي جاتي تھي * تب وے اپنے گھٹنوں پر سے اُٹھے ، اور بڑي احتیاط سے اپني راہ میں چلنے لگے * اِس عرصے میں برتولما مسافر نے اُس کي شکرگذاري کي ، جس نے اُن کو ایسي طاقت بخشي تھي ، کہ ایمان کے وسیلے وے ایسي اندھیري رات سے گذر گئے تھے ، جو تڈولي جاسکتي *

اب وے راہ چلنے میں بات کرسکتے تھے ؛ کیونکہ اِس کے پیشتر وے تکلیف کے سبب بولنے سے ایسے عاجز تھے ، کہ ایک بات بھي آپس میں نہ کرسکے ؛ تب نصراني بولا ، افسوس ! جب میں نے اپني شادي کے دن خوشي کا تاج پہنا تھا ، تو میں کیوں یقین کرسکتا ، میں پھر کبھي اپنے خداوند سے ایسا بیگانہ ہوؤنگا ! آہ میرے خدا ، میرے خدا ، کیوں تو اپنا چہرہ مجھہ سے چھپاتا ہی ، اور کیوں میں ایسا گراں بار اپني راہ میں چلتا ہوں ؟ "

برتولما مسافر نے کہا ، " ابھي ہم عام حصہ پاتے ہیں ؛ رونا فقط رات ہي بھر کا ہی ، لیکن صبح کو خوشي ہوتي ہی * عورت اپنے شیر خوار بچہ کو بھول جا سکتي ہی ، اور اپنے شکم کے فرزند پر ترس نہیں کھاتي ؛ پر خدا اپنے لڑکوں کو نہ بھولیگا * نہیں ، نہیں ؛ جیسے کسي کو اُس کي ما تسلي دیتي ہو ، ویسے ہي خداوند ہم کو تسلي دیگا ، اور ہم کو صیہون میں تسلي ملیگي " *

تب میں نے دیکھا ، کہ مسافر موت کے سایہ کي اِنتہا تک پہنچے تھے ، اور ایک اچھے ملک میں داخل ہوتے تھے ؛ جہاں اُنھوں نے اپنے تئیں گذشتہ تخویف سے آزاد پاکر گھٹنے تیک کے اپنے توانا رہائي دہندہ کي تعریف اور شکرگذاري کي ؛ بعد اُس کے وے آرام سے صبح تاباں میں اپنا سفر طی کرنے لگے * اب تھوڑي دور پر آگے اُنھوں نے ایک

کوا دیکھا ٭ جس کے پاس راہ کے کنارے پر ایک پرانا قلعہ نظر آیا ٭ جسے
بت پرست نامي ایک دیو نے مسافروں کو ستانے کے واسطے تعمیر
کیا تھا * اگلے دنوں میں اُس ھي میں سے وہ اور اُس کے پیروي کرنیوالے اُن
لوگوں کو ٭ جو اُس کوئے سے پاني بھرنے جاتے تھے ٭ ڈرایا کرتا تھا * لیکن
بالفعل اُس قلعہ کو دیو مذکور نے چھوڑ دیا تھا ٭ کیونکہ عیسائیوں نے
اُس کو اُس میں سے نکال دیا تھا ٭ اِس سبب سے اُسے اپنے بڑے قلعہ
میں ٭ جو شہر بیہودگي کے پورب کے کونے پر واقعہ ھی ٭ بھاگ کے
پناہ لینے پڑي * شہر مذکور بڑا وسیع اور وھاں سے تھوڑے فاصلہ پر تھا *
اب چونکہ دیو مذکور نے اِس قلعہ کو چھوڑ دیا تھا ٭ اِس سبب سب
طرح کے ناپاک پرندوں اور نجس بہایم اور مکروہ کیڑوں مکوڑوں کا
مسکن بن رھا تھا ٭ لیکن اِن سے مسافروں کو سیوا تصدیعہ اور تکلیف
کے اور کسي طرح کا صدمہ نہ پہنچا * باوجودیکہ قلعہ مذکور دور سے
ھیبتناک نظر آتا تھا ٭ لیکن جب مسافران مذکور اُس کے نزدیک
پہنچے ٭ تو اُن کا خوف جاتا رھا ٭ کیونکہ اُس کي دیواروں کے نیچے اور
پھاٹکوں کے اندر تمام گھاس پات اور جھاڑ جھنکھاڑ اُگ رہے تھے ٭ اِس سے
معلوم ھوا ٭ کہ وہ بہت دن سے خالي پڑا ھی * تب وے کوئے کي جگت
پر چڑھہ گئے ٭ لیکن دیکھو ٭ جب کہ وے پاني بھرنے کے لئے اپنے لوٹے تیار
کر رہے تھے ٭ تو سب طرح کے ناپاک پرندے اور مکروہ بہایم ٭ بھیڑئے ٭
اور گیدڑ ٭ وغیرہ اُس پراني عمارت سے میں نکل کے غل وشور مچانے لگے ٭
لیکن جب مسافروں نے اپني مضبوط لاٹھیوں کو ھلایا ٭ تو سب بھاگ
گئے ٭ اور پھر مسافروں کو کچھہ تکلیف نہ دي * تب مسافران مذکور
سڑک کے کنارے بیٹھہ کے سستائے ٭ بعد اُس کے پھر اپني منزل طی
کرنے لگے *

نواں باب

اِس کے بیان میں ٭ کہ کیونکر مسافران مذکور بڑے شہر بیہود گي نامي میں داخل ہوئے ٭ اور کیا ماجرا اُن پر وھاں گذرا *

اب میں نے خواب میں دیکھا ٭ کہ مسافران مذکور بہت دنوں تک اپني راہ طی کرتے چلے گئے ؛ اور میں نے بڑا تعجب کیا ٭ کہ وہ پیرمرد ہرایک قدم اپنے عصاپر سہارا کرتا ہوا برابر چلاگیا ٭ نہ دھنے مڑا نہ بائیں ؛ اور جب وہ چلا جاتا تھا ٭ تو اکثر آپ کو اُن بڑے وعدوں سے ٭ جو اُس کي کتاب میں مندرج تھے ٭ خوش کرتا * اِس عرصے میں میں کیا دیکھتا ھوں ٭ کہ اُس پیر مرد کے تئیں اپنے بھائي کو آگے بڑھنے کي بابت اُسکانے پڑا ٭ اور اِدھر اُدھر کے ملکوں کے دیکھنے کي خواہش سے اُسے باز رکھنا ٭ تا ایسا نہ ھو ٭ کہ وہ بھٹک جاوے *

یونہیں کچھہ روز سفر کرنے کے بعد مسافران مذکور ایک وسیع میدان میں پہنچے ؛ لیکن بہ سبب اِس کے کہ جنگل بھي تھا ٭ اور بڑي بڑي گھاس ٭ جو راہ کي دونوں طرف لگي تھي ٭ اُن کا منظر چاروں طرف چھپ گیا * آخر کو مسافر ایک کشادہ ملک میں پہنچے ٭ جہاں کے میدان درختوں کي کثرت اور باغوں سے مزین تھے ٭ جیسا کہ اکثر بڑے شہر کے گرد نواح میں ھوتا ھی ؛ لیکن درختان مذکور ٭ اگرچہ دیکھنے میں خوبصورت ٭ پر بار آور نہ تھے * اور جب وے ایک پہاڑ کے لب تک گئے ٭ جہاں اُنھوں نے اِرادہ کیا ٭ کہ اُونچے اُونچے درختوں کے کسي باغ میں رات کاٹیں ٭ تو اُنھوں نے سامھنے پہاڑ کے نیچے ایک میدان دیکھا ٭ جس میں ایک شہر بڑا وسیع اور آباد واقع ھی ٭ کہ ایسا عمر بھر کبھي نہ دیکھا تھا *

اُس وقت بڈھے مسافر نے کہا ٭ " آہ ٭ میں دیکھتا ھوں ٭ کہ شہر

بیہودگي یہي هی؛ خدا کرے که هم بخیروعافیت یہاں سے نبهه جائیں " * تب مسافران مذکور لب کوہ پر بیٹهه گئے، اور تعجب کے ساتهه اُس شہر کي طرف دیکها، جس کے چار بڑے حصه تهے، اور جتني قومیں آسمان کے تلے هیں سب میں سے وهاں کے باشندے تهے * شہر مذکور کاوہ سرا، جو اُن مسافروں کے سامهنے تها، اور جس میں سے هوکے اُن کوگذرنا تها، سومسلمانوں اور هندؤں سے آباد تها؛ کیونکه شہر کے سرے هي پر دهني طرف ایک بڑي عالیشان مسجد بني تهي، جس کي ایسي بلند میناریں تهیں، که گویا بادلوں کو چهیدینگي؛ اور بائیں طرف باغ میں ایک مندر تین گنبذ والا، جو سونے اور لال رنگ سے آراسته تها، اور اُس میں طرح بطرح کے دیوتوں کي ایسي بهیانک اور قد آور صورتیں دیواروں پر کهینچي تهیں، که مسافران مذکور اِتني دورسے، جہاں وے بیٹهے تهے، صاف دیکهه سکتے * یهه شیطاني مندر ایسا بلند تها، که سب باشندوں کي حویلیوں سے، جو تنگ گلیوں کے ساتهه گنجان بسي تهیں، اُونچائي میں بڑهه گیا تها * مسافران مذکور یهه سب پہاڑ کے اِس مقام سے، جہاں بیٹهے تهے، دیکهه سکتے؛ اور شہر کے باشندوں کي طرح بطرح کي آواز کي بهن‌بهناهٹ بهي، جو بت پرستوں کے باجوں کي صدا کے ساتهه ملي هوئي تهي، سن سکتے تهے * تب مسافران مذکور کے دل مارے غم کے ڈوب گئے، صرف اپنے لئے نهیں، پر شہر مذکور کے بد ذات باشندوں کے واسطے بهي *

اب میں نے خواب میں دیکها، که جب وے بیٹهے هوئے یوں ماتم کررهے تهے، ایک شخص اُن کے پاس آیا، اور کہا، که " اي بهائیو، سلام " * جب مسافروں نے اپني آنکهیں اُتهائیں، تو کیا دیکهتے هیں، که وہ وهي عیسائي قاصد هی، جسکے وسیلے سے خداتعالی اُنهیں سلامتي کي راہ میں لایا تها * وے اُسے دیکهه کے

خوش هوئے ، اور دونوں نے اُسے بیچ میں بیٹھایا * تب میں نے دیکھا ، کہ اُس نے اُنھیں تسلي دي ، اور اُن کا ایمان ثابت کرنے کو اُن کے ساتھہ دعا مانگي * بعد اِس کے وہ اُن سے یوں ھم کلام ھوا —

"اى بھائیو ، خداوند عیسیٰ مسیح نے ، جب اپنے شاگردوں کو دنیا میں بھیجا ، تو اُن سے یوں فرمایا ، میں تمھیں بھیڑوں کي مانند بھیڑیوں میں بھیجتا ھوں ؛ پس تم سانپ کي طرح ھشیار ، اور کبوتر کي مانند بے بد ھو ، مگر لوگوں سے خبردار رھو ؛ کہ وے تمھیں مجلسوں میں پکڑوائینگے ، اور اپنے عبادت خانوں میں کوڑے ماریںگے ؛ اور تم میرے واسطے حاکموں اور بادشاھوں کے سامھنے حاضر کئے جاؤ گے ، کہ اُن پر اور غیرقوموں پر گواھي ھو * لیکن جب وے تمھیں پکڑوائیں ، تم فکر نہ کرو ، کہ ھم کس طرح یا کیا کہینگے ؛ کیونکہ جو کچھہ تمھیں کہنا ھوگا ، سو اُسي گھڑي تمھیں اُس کي آگاھي ھوگي ؛ کیونکہ کہنے والے تم نہیں ھو ، بلکہ تمھارے باپ کي روح ، جو تم میں بولیگي * اور میرے نام کے سبب سب تم سے دشمني کرینگے ، پر وہ ، جو آخر تک برداشت کریگا ، سوھي نجات پاویگا * (متي ۱۰ باب ۱۶ آیت سے ۲۰ تک و ۲۲ آیت) *

"جیسا کہ یہہ حال ھمارے خداوند کے زمانے میں تھا ، ویسا ھي آج کل بھي ھی * کیونکہ اِس جہان کے لڑکے اب بھي ، اور ھمیشہ تک نور کے فرزندوں سے دشمني کرینگے ؛ لیکن مبارک ھو تم ، جب لوگ تمھیں تمھارے اُستاد کے خاطر حقیر جانیں ، اور ستاویں" *

تب بڑتولما نے ، "کیا اب بھي مسافروں کو تصدیع پانے کا خطرہ ھی ، جیسا اگلے زمانے میں تھا ؟"

عیسائي قاصد بولا ، کہ "یہہ بات شہر کے اُس حصہ سے بہت مناسبت رکھتي ھی ، جس میں سے تمھیں گذرنا ھی * جیسي گلي ویسا

سلوک * وهاں بہت سے ایسے محلے هیں ، که جن کے باشندے اپنے تئیں
عیسائي کہتے هتں * اُن میں سے اِنسان بغیر جسماني خوف کے تو
گذر سکتا هی ; لیکن وہ طرح طرح کے اور خطرناک اِمتحانوں میں
ڈالا جاتا هی ، مثلا نفع کا اِمتحان ، دنیوي خوشي ، اور جسماني
شہوتوں کے اِمتحان ، اپنے رفیقوں سے ٹہٹھے میں اُڑائے جانے ، اور اپنے
بہائیوں کے گناہ آلودہ خوف کے اِمتحان ، اور رشته داروں کي ترغیبات
اور اُن کي خوشامد کے اِمتحان ; اور یہه سب اِمتحان ، جیسا که اُس
بڑے ممتحن کو معلوم هی ، که برداشت اُن کي مشکل هی ، یہاں
تک که اُن سب مسافروں کو هلاک کرڈالتي هیں ، جو اپنے زور پر بھروسا
رکھه کے چلتے هیں " *

نصراني نے کہا ، که " میں خوب جانتا هوں ، که وہ مسافر درحقیقت
بڑا کم زور هی ، جو ٹہٹھے بازوں کے ٹہٹھوں میں ، اور دنیوي خوشي کے
اغوا میں ، یا بے دین رشته داروں کي ترغیبات میں نہیں ٹھہر سکتا " *

عیسائي قاصد بولا ، که " از روے تجربه کے ایسا معلوم هوتا هی ، که
جسماني تکلیفوں اور مصیبتوں کا برداشت کرنا آسان هی ; پر ایسے
لوگ بہت کم هیں ، جو اِن اقسام امتحان میں ٹھہرسکتے ; کیونکه
جب شہیدوں کا خون کلیسیا کا بیج سمجھا گیا هی ، اِنھیں ادنی ادنی
اِمتحانوں نے هزاروں کے دلوں میں ایسي تاثیر کي هی ، که زندگي
کي راہ سے بھٹک گئے " *

برتولما نے پوچھا ، " کیا اُس شہر میں ایسي بہت سي گلیاں هیں ،
جن میں عیسائي جان کے خطرے میں پڑ سکتا ؟ "

عیسائي قاصد بولا ، " یقینا وهاں بعضي ایسي گلیاں هیں ، که جہاں
فقط عیسائي کا نام لینے سے اِنسان کي جان گنوائي جاتي ; یہه وہ
تاریک کوچے هیں ، جہاں بت پرست اور اِسلام کي سلطنت بے روک

توک جاري هي * اِنهيں ميں شهيد لوگ عيسىٰ کے نام سے هميشه قرباني کئے جاتے، تو بهي ميں يقين کرتا هوں، که اِس کا غلبه روز بروز کم هوتا جاتا هي * ليکن اے بهائيو، ميري دعا يهه هي، که همارا قادرِ مطلق حافظ تم کو اُن سب امتحانوں سے، جو اِس شهر ميں تمهارے آگے هيں، محفوظ رکهے؛ اور ميري دعا خدا تعالىٰ سے يهه هي، که تمهارا سب کچهه، يعنے تمهاري روح، اور جان، اور بدن، همارے خداوند عيسىٰ مسيح کے آنے تک بے گناه سلامت رهے؛ کيونکه وه، جس نے تمهيں بلايا، وفادار هي" * (١ تسلونيقيوں کا ٥ باب ٣ آيت) *

تب عيسائي قاصد اُتها، اور مسافرانِ مذکور سے بغل گير هو روانه هوا، اور وے جس قدر اُس کي صلاح سے شکرگذار هوئے، اُسي قدر اُس کي ملاقات سے * اور جب رات هوئي، تو تمام شهرِ بيهودگي ميں بڑي روشني هوئي * اِس عرصه ميں مسافرانِ مذکور لبِ کوه سے، جهاں وے بيٹهے تهے، نرسنگهوں اور ڈهول، اور سنکهوں کي آواز، جو بتوں کے مندروں ميں بج رهے تهے، اور محمديوں کي بدمستيوں کا وه شور وغل، جو گلي کوچوں ميں بهيڑ کے باعث هو رها تها، سن رهے تهے * جب مسافرانِ مذکور نے يوں ديکها اور سنا، تو اُنهوں نے مترجم کا وه آرام کا مکان، اور معطرباغ، اور نيکوکاريوں کے درختستان کو، جو مشکل پهاڑ کي چوٹيوں پر تهے، اور اُس دلپذير وادئي فروتني کو، جهاں وه گڈرئے کا چهوٹا لڑکا اپنے گلوں کو بے خوف وخطر چرا رها تها، ياد کيا * اِن باتوں کي يادگاريوں نے اُن کے دلوں کو تاسف سے بهر ديا، اور کوهِ صيهون کے اِشتياق نے اُن کو اور بهي کهينچا، تاکه وے بادشاه کے جمال کو اُس زمين ميں، جو هنوز بعيد هي، ديکهيں؛ (اِشعيا نبي ٣٣ باب ١٧ آيت) جهاں نه موت هي، نه غم، نه ناله؛ بلکه وهاں هرايک کي آنکهوں سے آنسو پونچهے جاتے، اور وهاں کوئي دکهه

نہیں ہی * چنانچہ اُنھوں نے وہ رات دل سوزي کي دعاؤں، اور عبرت آميز کلام کرنے میں کاٹي * اور جب صبح هوئي، تو اُنھوں نے شہر میں داخل ہونے کے اُس اِمتحان کے لئے، جس سے بچ نہیں سکتے تھے، تیاري کي؛ تت وے اپنے تئیں خدا تعالی کے سپرد کرکے کوہ مذکور سے اُترے، اور شہر کے پھاٹک کي طرف چلے *

اب جو نہیں وے نزدیک پہنچے، تو بہت سے آدمیوں کو دیکھا، جو صبح کي هوا کھانے کو شہر کے باهر نکلے تھے؛ سوار اپنے گھوڑوں کو کداتے پھنداتے؛ رتھیں بھڑکیلے جھبوں اور جھنکارتي گھنٹیوں سے آراستہ، سنگین زمیں پر کھڑکھڑاتیں، هاتھي چمکیلے هودوں کے ساتھہ، جن پر شہر کے بڑے بڑے امیر سوار، اور نوکر چاکر آگے پیچھے دوڑتے ہوئے؛ گاڑي چھکڑے لدے ہوئے، جنکي دهري خشکي کے باعث چرچوں کر رهي تھي؛ اور لوگ پیدل چلتے، غت کے غت کثرت سے نظر آئے * اور دیکھو، مسافران مذکور جیوں جیوں شہر کے نزدیک پہنچتے تھے، اور بھي اژدهام کي کثرت نظر آتي، اور شور وغوغا زیادہ سنا جاتا؛ اِس عرصے میں لوگ مسافروں کے طور ولباس کو دیکھہ کر آپس میں کانا پھوسي کرکے دیکھنے لگے، اور اُن کے چاروں طرف جمع هو گئے * اور خاص کر چھوٹے چھوٹے لڑکے، جو ننگے مادر زاد تھے، اُن کو دیکھہ کر کھلي کرنے اور آگے پیچھے ناچنے لگے، اور بے شرمي کے ساتھہ اپنے منھہ بنا بنا کے چڑهانے لگے * اور اب مسافران مذکور پہلے اور دوسرے پھاٹک سے گذر کے ایک بڑے کوچہ میں آنکلے * کوچۂ مذکور تو تنگ تھا، اور حویلیاں عالیشان؛ مگر اُن میں کوچہ کي طرف ایک بھي کھڑکي نہ تھي، پر اُن کے نیچے بڑي بڑي دوکان بنیں هوئیں، جن میں گوناں گوں قیمتي چیزیں، اور طرح طرح کے کپڑے، کمخواب، مشرو، گلبدن، مشجر، بافتہ، اور زیورات طلائي ونقرئي، وبے بہا جواهرات؛

اور سب ہر نوع کي قیمتي اشیا شال دوشالے ، کھلونے ، اور جھجے مقیشي ، جھالریں زردوزي ، اور تاش بافي جوتے ، اور ٹوپیاں کامدار بنت تکي ہوئي ، اور ظروف برنجي ، طلائي ، ونقرئي ڈھیر کے ڈھیر ؛ اور میوجات ، اور متھائیاں بکثرت ، اور پاني پھولوں سے بساہوا ، اور شراب شیریں ؛ غرض کہ ہرایک جنس نادر وقیمتي ، جو کہ جہان میں ہوتیں ، اور دستکاري سے بنائي جاتیں ، بہتایت کے ساتھہ دیکھنے میں آئیں * کوچہاے مذکور پھیري والوں سے بھرے ، جو ہر قسم کا اسباب لئے پھرتے ؛ محمدي لوگ ململ کا لباس پہنے ، اور دستار سجے ، بعضے سوار ، بعضے پیادے ، بعضے پالکي پر لدے ، ادھر اُدھر آتے جاتے تھے ؛ برہمن لوگ ننگے سر قشقہ کھینچے ہوئے ؛ اور فقیر لوگ بھبوت رمائے ، جتا بڑھائے ، رمتے تھے ؛ عورتیں آنکھوں میں کاجل ، مانگ میں سیندور دئے ، کانوں میں بالیاں ، ترکي ، بجلي ، ناک میں نتھہ ، وبلاق ، ہاتھہ میں جوشن و بازو ، پاؤں میں پیریاں چھم چھم کرتیں گھونگھٹ ڈالے ؛ ایک طرف سانڑ ، جو شہر کے دیوتوں کے نام پر چھوڑے گئے ، چکني سینگھوں پر چنبیلي کا ہار پہنے ہوئے ، سیر گشت کر رہے تھے * اِن سب تماشوں اور واہیات مزخرفات سے کوچہائے مذکور ایسے معمور تھے ، کہ مسافر اُن سے بدشواري گذرے ؛ اِس اِثنا میں شور وغل کي بہت سي آوازیں اور بت خانوں کے نرسنگھوں ، اور سنکھوں ، اور برہمنوں کي چلاہٹ ، وفقیروں کا گھگھیانا ، موذن کي صدا ، اور خرید فروخت والوں کے رد و بدل کي ندا ، اور اُن لڑکوں کے چڑھانے کے شور وشغب سے ایسي بھیانک اور ناموافق آواز بن گئي تھي ، کہ مسافران مذکور درہم برہم ہوگئے * تس پر بھي اُن بیچاروں نے آگے بڑھنے کي کوشش کي ؛ اور اُن کے پیچھے ایسي بھیڑ جمع ہوئي ، کہ مرد اور عورتیں اُن لڑکوں کے ساتھہ طعنہ زني وتمسخر کرتے شریک

هوئے؛ لیکن هنوز وے سب ظلم کرنے سے باز تھے، اور مسافروں کو آگے جانے دیا، جب تک کہ وے بڑے مندر کے مقابل پہنچے، جہاں میں نے دیکھا، کہ برهمنوں کي ایک بڑي جماعت یہہ خبر پا کے، کہ مسافر آتے هیں، مندر کے صحن سے نکل کر اکٹھي هوئي تھي، اور اُن کا اگوا نصراني کا وهي اگلا گرو تھا * چنانچہ سبھوں نے اپنے دیوتوں کا نام لیکر اُس جماعت کو پکارا اور کہا، کہ "اِن عیسائیوں کو پکڑ لو، اور اُن کي گمراهي کے واسطے سزا دینیکے لئے همارے حوالہ کرو؛ کیونکہ یے لوگ همارے باپ دادوں کے دیوتاؤں، اور هندو دهرم کو چھوڑ کر عیسائیوں کے پیغمبر سے جا ملے هیں" * تب اُنھوں نے مسافران مذکور پر اور اُن کے خدا پر اپنے دیوتاؤں کي طرف سے لعنت کي؛ اور سخت کلام کفر کا اُن کي زبانوں سے نکلا * برهمنوں کي آواز سن کے وہ بھیڑ بڑے سخت ظلم وسر گرمي کے ساتھہ مسافروں پر ٹوٹي؛ اور جب اُنھوں نے ناگہاں اُن کو پکڑ لیا، تو برابر اُن کو کچھ پر سے گھسیٹتے هوئے مندر کے بڑے پھاٹک کے سامھنے لے گئے * وهاں اُن کو ایک قد آور مورت کے روبرو، جو آگے نصراني کي دیبي، اور دیوار پر کھنچي تھي، لائے * برهمن مذکور، یعنے اُس کے اگلے گرونے حکم کیا، کہ "اپنے مسافري کي لباس اور پاک کتاب کو اِس مورت کے قدموں پر ڈال دو؛" اور اُسي وقت حکم کیا، "کہ ساري جماعت کے آگے مسیح کا اِنکار کرو؛ نہیں تو تم کو قید میں ڈال کر سختي کے ساتھہ هلاک کرینگے" *

تب بڈھے مسافرنے عاجزي سے جواب دیا، "یہہ کیونکر هوسکے، کہ هم ایسے نجات دهندہ کا، جو همارے واسطے صلیب پر مارا گیا، اِنکار کریں؟ خدا نہ کرے، کہ هم کبھي ایسا کریں" * یہہ سن کر برهمن اور وہ بھیڑ زیادہ تر غضبناک هوئے، اور اُن کو کھینچ کر مندر کے پچھواڑے

ایک کھلے ھوئے میدان میں لے گئے * وھاں اُنھوں سبھوں کے آگے اُن کو کوڑے مارے؛ بعد اُس کے اُن کو ادھموا کرکے ایک ھیبتناک قیدخانے میں ڈال دیا، اور کچھہ عرصے تک وھیں رھنے دیا *

اب مسافران مذکور قیدخانے کے نیچے نم زمین پر چند مدت تک پڑے رھے؛ اور اُن کا جسم کوڑوں کے درد سے لاغر ھوگیا * لیکن تھوڑي دیر بعد بڈھے مسافر نے نصراني سے کہا، "ای میرے بھائي، کیا یہہ نہیں لکھا ھی؛ کہ مبارک ھو تم، جب لوگ میرے سبب سے تم پر تہمت لگاویں، اور تم کو ستاویں، اور سب طرح کي بري باتیں تمھارے حق میں جھوٹ کہیں؛ شاد ھو، اور خوشي کرو؛ کہ بہشت میں تمھیں بڑا اجر ملیگا؛ کہ اِسي طرح لوگوں نے نبیوں کو، جو تم سے آگے ھوئے تھے، ستایا ھی ؟" متي ۵ باب ۱۱ و ۱۲ آیت *

تب مسافران مذکور دعا کرنے لگے؛ اور شام تک بڑے اِشتیاق سے خداوند عیسیٰ کے نام کو پکارتے رھے * اب یہہ ھندؤں کے ایک بڑے تہوار کي رات تھي؛ اور دیکھو، سورج غروب ھوتے ھي بڑے مندر اور سب عمارتوں کو، جو اُس کے اِرد گرد تھیں، چراغوں سے روشن کیا؛ اور اُس کے صحن پر گنگا جل سے چھڑکاؤ کیا، اور پھولوں کو چھترا دیا، اور بتوں کو ھاروں سے سنوارا * شام کے وقت سویرے ھي لوگ ھرقسم کا باجا لے کے بت خانے کے صحن میں جمع ھوئے، جہاں اُنھوں نے ستار، و سارنگیوں کي باریک آواز، وجھانجھ اور سنکھہ کي ناموافق جھنجھناھٹ سے ھوا کے جھونکوں کو بھر دیا تھا؛ اور یونھیں اوقات عزیز کو ڈھولک بجانے اور ناچنے میں ضایع کر رھے تھے؛ اِس عرصہ میں وہ بھیتر بھانگ پي پي اور دس ھزار مرتبہ اپنے دیوتوں کو جپ کے بتوں کے آگے ناچنے لگے * اِس ھردنگا پن کے تماشے میں برھمنوں نے حکم کیا، کہ "مسافروں کو جماعت کے روبرو حاضر کرو، اور ایک مچان

پر، جو اُس میدان میں گاڑا تھا، اُن کو لاکر کھڑا کیا ؛ اُس وقت حکم نکلا، کہ سب خاموش رهیں ؛ تب بڑے برهمن نے مسافروں کا اِمتحان کیا * پہلے اُس پیر مرد سے سوال کیا، "کیا تو مسیح سے اِنکار کریگا ؟"

اُس پر پیر مرد نے فروتني سے سابق دستور پر جواب دیا، کہ "کیونکر میں اُس کا اِنکار کروں، جو میرے واسطے موا ؟" تد برهمنوں نے طیش میں آکر جلادوں کو بلایا ؛ اور اُس عرصہ میں نصراني مسافر تهرتهراتا هوا خداوند سے اپنے بهائي کے لئے بڑي سرگرمي سے دعا مانگتا رها * چنانچہ جلاد آئے، اور جب کہ وے انواع طرح کے ظلم وعذاب، جنکا مذکور میں نہ کرونگا، اُس مسافر پر کر رهے تهے، تو اُن بت پرستوں کے هجوم نے نرسنگهے وسنکهہ پهونک کے اور ڈهول وجهانجه بجا بجاکے، اور اپنے دیوتوں کا نام لے لے اور گا گاکے جی جی کا نعرہ مارا، دیکهو، کہ اِس جهنمي شور وغل اور شیطاني فتحیابي کے درمیان اُس تاریک شب میں آسمان سے ایک روشني ظاهر هوئي، جس میں سے ایک فرشتے کي صورت اُتر کے اُس مچان پر، جهاں وے مسافر کهڑے تهے، ظاهر هوئي * اب یهہ فرشتہ فقط مسافروں کو دکهلائي پڑا ؛ لیکن بہ سبب اُس کے نور کے وے چکاچوندهہ کے مارے بخوبي نہ دیکهہ سکے * اور مسافر برترلما کے پاس آکر اُس کے ڈهلکتے سر کو اپني گود میں لے لیا، اور پسینہ کو، جو اُس کے چہرے پر سخت آزاري سے آیا تها، پونچهنے لگا *

تین مرتبہ بڑے برهمن نے جلادوں کو کہا، تهم جاؤ، اور مجلس سے اشارہ کیا، کہ چپ رهو، اور مسافر سے سوال کیا، کہ "اب بهي تو اِنکار کریگا، یا نہیں ؟" لیکن مسافر اُن کے هر ایک سوال پر بڑي دلیري سے یهي جواب دیتا گیا، کہ "میں هرگز اپنے خداوند سے، جو میرے لئے موا، اِنکار نہ کرونگا" * اِس پر وے سب بت پرست

بڑے غضبناک ہوئے ، اور ایک نے اُن میں سے اپني تلوار گھسیٹ اُس کو
ایسي لگائي ، کہ دو ٹکڑے ہوگیا ؛ اور یونہیں اُس کے دکھہ سے اُسے
چھڑایا ، جس نے اپنے نجات دھندہ کا نام لیتے ہوئے اپني جان دي *
اور اُس کے مرتے ہي آسمان کھل گئے ، اور فرشتے نے اُس شہید کي
روح کو بڑي خوشي سے اُٹھا کر مبارک اقلیم میں پہنچا یا *

اب ایسا ہوا ، کہ جب نصراني خدا کي تعریف کرتا ہوا اُوپر کو
دیکھہ رہا تھا ، اور اپنے رفیق کي فتحیاب موت پر خوشي کر رہا تھا ،
تو وے غضب ناک بت پرست اُس پر جھپٹے ، اور اُس کو پکڑ لیا ، اور
کھینچ کے سامھنے لائے ، اور وہي سوال ، جو اُنھوں نے اُس کے بھائي سے
کیا تھا ، اُس سے بھي کیا * تس پر اُس نے بھي اپنے مقتول بھائي
کي مانند جواب دیا ، کہ " کیونکر میں اُس مبارک نجات دھندہ کا
اِنکار کروں ، جو میرے واسطے مصلوب ہوا ؟ " یہہ سن کے برھمنوں نے
اُس پر بھي عذاب کا حکم کیا ، کہ ایکا ایک باھر سے ایک ناگہاني
آواز آئي ؛ اور دیکھو ، کہ فرنگیوں کے سواروں کا ایک گروہ صلیب کا
نشان لئے ہوئے بت خانہ کے صحن میں آ پہنچا ، اور بت پرستوں سے
کہا ، کہ " خبردار ، اُس کو مت ستاؤ " * جب لوگوں نے پوچھا ، کہ
یے سوار کہاں سے آئے ؟ تو معلوم ہوا ، کہ بت خانے سے تھوڑي دور پر
ایک محلہ تھا ، جس میں فرنگي لوگ رہتے تھے ، جو عیسائي دین کے
مقر تھے * اُن کے سردار نے ، جب خبر پائي ، کہ بت پرست لوگ
عیسائي مسافروں پر ظلم کر رہے ہیں ، تو فورا سواروں کا ایک گروہ
بھیجا ، کہ اُن کو ایسا ظلم کرنے سے باز رکھیں * کیا خوشي کي بات
تھي ، کہ وے نصراني کي مخلصي کے لئے عین وقت پر پہنچے ؛ کیونکہ
اُن عیسائي سواروں کو دیکھتے ہي سب لوگ بھاگے ، اور نصراني کو
اُس کے رفیق کي لاش کے پاس مچان پر بندھا ہوا چھوڑ دیا * چنانچہ

اُنھوں نے اُس زندہ مسافر کو کھولا٭ اور اُس کو گھوڑے پر بیٹھا کے اپنے محلے میں لے آئے٭ اور اُسي وقت اُس شہید کي لاش کو بھي لے جا کے تجہیز وتکفین کیا *

تب میں نے خواب میں دیکھا٭ کہ سواروں کا وہ گروہ نصراني کو اپنے بڑے سردار کے پاس لے گیا٭ جس نے اُس کو بڑي مہرباني سے قبول کیا٭ اور اُس کي مہمانداري کي * یہہ محلہ٭ جس میں بے فرنگي لوگ رھتے تھے٭ آراستہ٭ اور ساکن٭ اور خوب صورت تھا٭ اور مکانات محل کي مانند ستھرے ستھرے باغیچوں میں تعمیر کئے گئے تھے * یہاں مسافر مذکور کي جیسا میں نے پہلے کہا٭ فرنگیوں نے بڑي مہماني کي * سیوا اِس کے اُس کي اور اُس کے بھائي کي جواں مردي کا٭ جو اُنھوں نے اُن بت پرستوں کے سامھنے دکھائي تھي٭ ھرایک مجلس میں چرچا ھوا * تس پر سبھوں نے مسافر مذکور کي تعریف کي٭ اور اُسے پیار کیا٭ یہاں تک کہ وہ اپنے سے ایسا خوش ھوا٭ کہ وہ آدمیوں کي تعریف کو خدا کي تعریف سے زیادہ عزیز جاننے لگا٭ (یوحنا ۱۲ باب ۴۳ آیت)٭ اور یہہ بھول گیا٭ کہ وہ اِس دنیا میں مسافر اور اجنبي ھی * (عبرانیوں کا ۱۱ باب ۱۳ آیت) اور دیکھو٭ کہ دنیوي اقبالمندي میں کامیاب ھونے سے اُس کي فکر آسماني چیزوں کي بابت گھٹنے لگي٭ اُس نے وھاں٭ جہاں وہ رھتا تھا٭ کوئي ایسي چیز کبھي نہ دیکھي نہ سني٭ جو اُسے اُس کي ابدي بہتري کي بابت یاد دلاتي٭ کیونکہ اگرچہ وے فرنگي٭ جنکے مکان میں وہ رھتا تھا٭ عیسائي کہلاتے٭ اور اُن کے خو خصلت تعلیم وطریق کے سبب شستہ و رفتہ تھے٭ اور وے بت پرستوں کي مانند بدعت اور ظلم نہیں کرتے تھے٭ تد بھي خدا اُن کے خیالوں سے دور تھا٭ اور وے بالکل اپني خوشي خورمي کے مطابق گذران کرتے٭ نہ تو اُن

کے گھرانوں میں کبھی خدا کی بندگی ہوتی، اور نہ وے کبھی کلام الهي کا مطالعہ کرتے * اُس محلہ میں خداتعالیٰ کی عام عبادت کے لئے ایک جگھہ تو مقرر تھي، لیکن اُن میں سے کبھی کبھی کوئي وہاں جاتا، اور بہت سے تھے، جو کبھی نہ جاتے * ہاں، بلکہ اُن کے درمیان یہہ بات معیوب تھي، کہ کوئي بہشت، یا دوزخ، یا موت کا ذکر کرے، اور جو کوئي صلیب کا نام لیتا، تو لوگ اُس کو حقیر جانتے * تس پر بھی جیسا میں پیشتر کہہ چکا، نصراني مسافر کي بڑي خاطر داري اور تعریف ہوئي؛ کیونکہ اُس نے جواں مردي سے بت پرستوں کا سامنا کیا، جن کو یہہ فرنگي بھی برا جانتے تھے * اِس واسطے اُنھوں نے اُس کو اپنے گھر میں رہنے کی جگہہ دي، اور بڑے ناز ونعمت سے اُس کي پرورش کي، اور بڑے بڑے قیمتي انعام اُس کو دئے * تب دیکھو وہ، جو تکلیف کي حالت میں ایسا مضبوط تھا، اقبالمندي کے امتحان میں اُس مضبوطي سے ہٹ گیا؛ اور خود غرض وخود بیں ہو کر اُنھیں فرنگیوں کے درمیان آرام کا طالب ہوا *

اب میں نے خواب میں دیکھا، کہ مسافر مذکور کا فرنگیوں کے ساتھہ رہنے کے کچھہ دن بعد کوڑھہ پھر ظاہر ہوا، یعنے اُس کے جسم کا کوڑھہ اور اُس کي جگري خرابي آگے سے بھی بد تر نظر آئي، یہاں تک کہ اُس کو اِس سبب سے ایسي جانکاہي ہوئي، کہ کبھی نہ ہوئي تھي؛ آخر کو وہ ایسا شرمایا، کہ گھر سے باہر نکلنے نہ چاہتا؛ کیونکہ اُس نے خیال کیا، کہ اُن فرنگیوں میں سے کوئي اُس کي مانند اِس برائي سے گھنونا نہ تھا؛ تب وہ شایستگي نامي ایک حکیم کي طرف رجوع لایا؛ اُس نے کچھہ روغن اُس کے منھہ اور ہاتھوں پر ملنے کو دیا؛ اور جب اُس نے اُس کا استعمال کیا، تو اُس کے اُوپر کا چمڑا تو صاف ہوا، پر بھیتر بري خلط کي طرف مرض بڑھا؛ یعنے

اُس کو دلي بيماري هوگئي ۔ ايسا که وه هرطرح کي خوشي سے محروم هوا * اِس حالت ميں اُس نے اپني اگلي مسافرت کے دنوں کو ياد کيا ۔ جب که اُس ميں اور خدا ميں خداوند عيسیٰ مسيح کے وسيلے ميل تها * سوائے اِس کے اُس نے اُن پتيوں کو ۔ جو گڑريئے کے لڑکے نے اُسے لگانے کو دي تهيں ۔ جس کا اثر اِس زهر آلود روغن سے کهيں فرق رکهتا تها ۔ ياد کيا * اِن باتوں کو ياد کرکے وه پکار اُٹها ۔ " اى خداوند ۔ تو نے اپني شفا بخشنے والي قدرت کو داناؤں اور هوشياروں سے پوشيده رکها ۔ پر بچوں پر آشکارا کيا " * تب وه بڑي تلخي کے ساتهه رونے لگا ۔ اور نهيں جانتا تها ۔ که کيا کرے * اِتنے ميں ايک شخص نے پيچهے سے آ اور اُس کے کندهے کو چهوکے کها ۔ که " اُٹهه ۔ اور روانه هو ۔ کيونکه تيري يهه آرام گاه نهيں هی ۔ اِس لئے که يهه ناپاک هی ۔ يهه تجهے سخت هلاکت سے هلاک کريگي " * (ميکا نبي ۲ باب ۱۰ آيت *)

اِن باتوں کے سنتے هي مسافرِ مذکور جلد اُٹها ۔ اور روانه هوا ۔ اور سب چيزوں کو چهوڑ فقط اپني مسافرت کے جامے ۔ اور اپني کتاب اور سونے کے لوٹے ۔ اور مضبوط عصا کولے کے شهر کي اُس راه ميں ۔ جو کوهِ صيهون کي طرف گئي تهي ۔ اپنے قدم رکهے *

دسواں باب

اِس کے بيان ميں ۔ که شهرِ بيهودگي کے چهوڑنے کے بعد مسافرِ مذکور پر کيا واقع هوا *

اب ميں نے خواب ميں ديکها ۔ که جب مسافر نے اُن فرنگيوں کے

مکانوں کو چھوڑا، اور اپنا رخ اُس پھاٹک کي سمت، جو کوہ صیہون کي طرف واقع تھا، کئے چلا جاتا تھا، کہ وہ ایک مقام پر پہنچا، جہاں بہت سے لوگ جمع ہوکر لچھمي ديبي کا، جو دولت کي سردار هي، تہوار منا رہے تھے * رات نہایت تاریک تھي؛ کیونکہ کاتک مہینے کا پچھلا دن تھا؛ لیکن دیبي کي مورت کے سامھنے، جس کو زرد پوشاک پہنا کے پھولوں میں بیٹھایا تھا، بہت سے چراغ روشن تھے * اُن چراغوں کي روشني اِرد گرد کي جھونپڑیوں پر دھندلي پڑتي تھي؛ اور ھوا اُن بت پرستوں کے ناپاک راگ اور باجے کي هیبتناک شور سے جھنجھنا رهي تھي *

اب مسافر مذکور نے کوشش کي، کہ بھیڑ میں سے ھوکے نکل جاے؛ لیکن بت پرست صرافوں کي ایک جماعت نے، جو اپني اپني دوکانوں میں بیٹھے تھے، اُس کو پہچانا، اور اُس سے عرض کي، کہ بھتر آیئے؛ کیونکہ اُنھوں نے اُسے فرنگیوں کے گھرمیں دیکھا تھا، اور اُن میں سے اکثروں نے تصور کیا، کہ اپنا کارو بار دکھلا کے اُس پر اپني معتبري ثابت کریں، کہ وہ ھم پر مہربان ھو * لیکن مسافر نے یہہ کہکے اُن سے عذر کیا، "اے میرے بھائیو، میں بھي ایک دفع تمھاري مانند تھا * اُس وقت میں تمھارے مذهبي رسموں کے بجالانے میں بڑا سرگرم تھا؛ میں خاص کرکے اِس مورت کي، جسے میں اب دیکھتا ھوں، بڑي پوجا کرتا تھا؛ میں سال میں چار مرتبہ لچھمي پوجا کرتا تھا * چونکہ میں دولتمند تھا، اِس سبب سے وهمي لوگوں نے یہہ مشہور کیا تھا، کہ میرے گھر میں لچھمي بستي هی * لیکن میں نے بہت دنوں سے اِس کو اور هر ایک اقسام بت پرستي کو ترک کیا هي؛ کیونکہ مجھہ پر یہہ ثابت ھوا، کہ یے بت، جسے همارے باپ دادے پوجتے آئے هیں، سچے خدا نہیں هیں * همارا خدا آسمان

پر هی ، وهي سچا اور واحد خدا هی ؛ لیکن یهه سونے اور چاندي کے بت آدمیوں کے بنائے هوئے هیں * وے منهه رکهتے هیں ، پر بولتے نهیں ؛ وے آنکهیں رکهتے هیں ، پر دیکهتے نهیں ؛ وے کان رکهتے هیں ، پر سنتے نهیں ؛ اُن کي ناکیں بهي هیں ، لیکن سونگهتے نهیں ؛ وے هاتهه رکهتے هیں ، پر پکرتے نهیں ؛ وے پانو رکهتے هیں ، پر چلتے نهیں ؛ وے اپنے گلے سے بهي آواز نهیں نکالتے " * (۱۱۵ زبور ۵ — ۷ آیت) *

صرافوں نے جواب دیا ، " اے دوست ، تم فرنگیوں کے ساتهه رهتے هو ، اور هم جانتے هیں ، که وے همارے مذهب سے نفرت رکهتے هیں ، اور اوروں کو بهي ایسا هي سکها تے هیں ؛ اِس واسطے هم اِس بات کو موقوف کرتے هیں ، اور اگر آپ همارے گهر کے اندر آئیے ، تو هم آپ سے اور مقدموں میں گفتگو کرینگے ، جو هم سے متعلق هیں " *

تب میں نے دیکها ، که اُنهوں نے روپیوں کے ڈهیر ، جو اُن کے سامهنے تخت پوش پر لگے تهے ، اُسے دکهلائے ، اور کها ، که " اگر آپ همارے حق میں دولتمند فرنگیوں سے کچهه سفارش کیجئے ، تو هم آپ کو بهت سا اِنعام دینگے " *

تب مسافر نے اپنا دل خدا کي طرف رجوع کیا ، اور عالمِ بالا سے اُس اِمتحان کا مقابله کرنے کي طاقت پاکے یوں جواب دیا ، " میں پیشتر کهه چکا ، که میں بهي آگے دولتمند تها ، اور هرایک طرح کي خوشي ، جو دولت سے ملتي ، میں نے حاصل کي * لیکن یهه دریافت کرکے ، که اِن سے میرے دل کو آرام نهیں ملتا ، اور نه یهه موت کو تهوڑي دیر تک روک سکتي هی ، اور نه عدالت کے اِثبات کو نفي کرسکتي هی ، میں نے اِن سبهوں کو اپنے پاس سے دور کیا * اب میں اُس سچي دولت کي تلاش میں جاتا هوں ، جو فقط خدا کے بیتے عیسیٰ مسیح پر ایمان لانے سے حاصل هوسکتي هی ، جو خدا میں

ایک هی ، اور باپ کے برابر هوکے تمام جهان کے گناهوں کے واسطے کفارہ
میں دیا گیا * جب میں دیکهتا هوں ، که میں نے اِن سب چیزوں
کي غلامي سے آزادي پائي ، تو کیا پهر اِن چیزوں کي تلاش کروں ؟
کیا یهه نهیں لکها هی ، وہ ، جو حرص کے مال سے خوش هوتا هی ،
اپنے گهرانے کو دکهه دیتا هی ، پر وہ ، جو رشوت سے بیزار هی ، جئیگا ؟
(امثال ۱۵ باب ۲۷ آیت) * یهه کهتا هوا مسافر بهیڑ میں سے هوکے
نکلا ، اور شهر کے اُس پهاٹک کي طرف چلا ، جدهر اُس نے جانے کا ارادہ
کیا تها * اور دیکهو ، جب وہ شهر کے سرے پر پهنچا ، تو سورج طالع
هوا ؛ لیکن شهر کے اُن اطراف میں بهي مسافر کے سستانے کي جگهه
نه تهي ، کیونکه پائیں شهر میں بهي اِسي طرح کا غل وشور هو رها تها ،
جیسا شهر میں * سیوا اِس کے مهري اور نابدان کي راہ سے تمام شهر
کي غلاظت بهه کے وهاں ایک کنڈ میں جمع هوتي تهي ، جس کي
بد بو سے وهاں کی هوا بهر رهي تهي *

اِس واسطے مسافر مذکور نے آگے چلنے میں جلدي کي ، اور شام
کو وہ ایک خشک اور اُوسر میدان میں پهنچا ؛ جهاں شاہ راہ سے ایک
تهوڑے سے فاصلے پر ایک درگاہ بني تهي ؛ وهاں مسلمانوں کے عالموں
کي ایک چهوٹي جماعت ایکٹهي تهي ؛ اور اُن میں بعضے بزرگ
شخص تهے ، جو اُس مزار کے ، جسے وے ایک ولي کا مقبرہ کهتے تهے ،
مجاور تهے ؛ اور اُن کے همراہ تهوڑے سے جوان جوان مرید بهي تهے *
اب نصراني مسافر نے اُس روضه کو دور سے دیکها ، جس کے تین
گنبذ تهے ، اور چاروں کونے پر چار میناریں ، اور اُس کے سامهنے ایک
جلو خانه بنا تها ، اور تهوڑے سے جنگلي بوٹے ، جو گرم هوا سے پژمردہ
هو رہے تهے ، اُس تنها عمارت کے اِرد گرد لگے تهے *

اب وے مسلمان اُس جلو خانہ کي چھت پر بیٹھے تھے، جہاں وے مسافر کو دور سے دیکھہ سکتے تھے * اور جب وہ نزدیک آیا، تو اُنھوں نے اُس کا سنجیدہ اور شایستہ طور دیکھہ کے اُس کو سلام علیک کرنے کو اُٹھے، اور ولي کے مزار کي زیارت کرنے کے لئے اُس کو بلایا *

مسافر نے بڑي التفات کے ساتھہ جواب دیا، کہ "آپ کا ولي مرگیا هی، اِس سبب سے نہیں دکھلائي دیتا" * تب اُنھوں نے کہا، "بھلا، اندر آکے ولي کي مزار پر فاتحہ پڑھو" *

مسافر نے جواب دیا، کہ "اولیا نہ ھماري سن سکتے ھیں، اور نہ ھماري دعا کا جواب دے سکتے ھیں * میں مردہ کي بندگي نہیں کرتا، مگر میں اُس کي بندگي کرتا ھوں، جو مرکے جي اُٹھنے پر قادر تھا، اور اب سے لے کے ابدالاباد تک زندہ رھیگا؛ یعنے ھمارا نجات دھندہ خداوند عیسي مسیح، جس نے موت کو نیست کیا، اور زند کي اور بقا کو اِنجیل سے روشن کر دیا" * (۲ طیمطاؤس ۱ باب ۱۰ آیت)*

مسلمانوں نے یہہ سنکے بڑا تعجب کیا، اور اُسے پوچھنے لگے، "تم کون ھو؟ اور کہاں سے آئے ھو؟" تس پر اُس نے اُنھیں بتایا، کہ آگے وہ کون تھا، اور اب کیا ھوا *

تب اُس جماعت میں سے ایک شخص بولا، "تھوڑے دن گذرے کہ میں نے اِس مرد کي بابت سنا ھی؛ ھاں، اِس کو عیسائي ھونے سے پیشتر میں نے دیکھا ھی؛ اور میں نہایت خوش ھوں، کہ اب ھم نے اُس کو پایا ھی، اور یقین کلي ھی، کہ اُن قوي دلیلوں سے، جو وہ آج ھم سے سنیگا، اُس کے دل پر ایسي تاثیر ھوگي، جو بت پرستوں کے سخنوں سے نہ ھوسکي، اور کہ یہہ گمراہ اجنبي عیسائي

مذهب کو ترک کرنے پر راضي هوجائیگا" چنانچه اُس نے کہا، که "اُسے اُوپر بلالو، اور آو، هم سب مل کے بڑي دانائي کے ساتھه اُس سے مباحثه کریں، اور اُس پر غالب آویں" *

بعضوں نے تو ایسے ناپاک کے ساتھه، جیسا مسافر نے اِقرار کیا تھا، که میں هوں، بیٹھنے سے اِنکار کیا، لیکن اوروں نے اِس عذر کو رد کیا، اور نصراني کو اُوپر بلا لیا، اور جماعت کے سامھنے اُس کو بیٹھایا * تب وہ، جس نے فخر کیا تھا، که میں اُسے قایل کرکے عیسائي مذهب ترک کرنے کے لئے ترغیب دونگا، اُس کے ساتھه یوں هم کلام هوا * یعنے اُس نے کہا، که "جب میں اپنے باپ دادوں کے گھر میں تھا، تو میں نے تم کو بعضے اپنے رفیقوں کے ساتھه کعبه کي دیواروں کے نیچے شیخ الاسلام کے مکان پر جاتے دیکھا تھا، اور میں نے اُس وقت ایسا سمجھا، که تمھارا اِرادہ یہه هی، که اُس کے مرید هوکے اِسلام کا مذهب قبول کرو" *

نصراني نے جواب دیا، "یہه تو سچ هی، که میں شیخ الاسلام کے گھر پر گیا، اور وهاں میں نے تمھارے مذهب کي تعلیموں سے آگاہ هونے کي کوشش کي؛ لیکن جس کي تلاش میں اهل اسلام میں کرتا تھا، اُس کو نه پاکے، جس طرح سے میں نے اپنے باپ دادوں کے دیوتاؤں کو چھوڑ دیا، اِسي طرح اُن کو بھي چھوڑ دیا" *

یہه سنکے اُس مسلمان نے مغرورانه سوال کیا، "تم همارے مذهب میں کیا ڈھونڈھتے، جو تم نے نه پایا؟"

نصراني بولا، "میں ایک نجات دهندہ کي تلاش میں تھا؛ اور تمھارے مذهب میں کوئي ایسا نه ملا، جس پر میں ابدي نجات کے لئے بھروسا رکھه سکتا" *

ایک جوان نے اُن مسلمانوں میں سے یہه کہکے، که "کیا کفر بکتا

هی ! " کہا ، کہ " اُسے نیچے گرا دو ؛ " لیکن دوسروں نے کہا ، کہ " نہیں ؛ هم سنینگے جو کچھہ کہتا هی " *

نصرانی نے کہا ، کہ " میری مراد یہہ نہیں ، کہ تم کو ناراض کروں ؛ لیکن میں راستی کو بھی چھپانے نہیں چاهتا * کیونکہ هندو مذهب چھوڑ نے سے کچھہ دن آگے تائید آسمانی نے میرے دل میں ایسی تاثیر کی ، کہ میں نے آپ کو بالکل نکما اور ناپاک گنہگار دیکھا ؛ اِس سبب سے میں اُس راستباز اور منصف خدا کے غضب کے لایق تھہرا * اُس وقت میں نے معلوم کیا ، کہ میں ایک شفیع کا محتاج هوں ، جو میرے اور ناراض خدا کے درمیان کھڑا هو ، اور جس نے گذرے گناهوں کے واسطے ایک کامل کفارہ دیا هو ، اور میری ناپاک طبیعت کے پاک کرنے کے لئے کافی وسیلہ هو * کیونکہ جب میں نے اپنے دل تبدیل هونے کی ضرورت دیکھی ، تو میں نے اِس مقدمہ میں آپ کو بالکل کمزور پایا * چونکہ تمھارے مذهب میں میں نے نہ کوئی شفیع پایا ، جس کا متلاشی تھا ، اور نہ گناهوں کی مغفرت کا کوئی وسیلہ ملا ؛ اِس واسطے میں نے اُس کو قبول نہ کیا ؛ لیکن جس بات کی خواهش میں رکھتا تھا ، بخوبی ، بلکہ میری امید سے زیادہ ، عیسیٰ مسیح کے مذهب میں مجھہ کو حاصل هوئی " *

اِس پر اُس مسلمان فاضل نے جواب دیا ، کہ " میں عیسائی مذهب کی تعلیم کی بابت کچھہ نہیں جانتا ، اور نہ اُن فائدوں سے ، جو اُس کے پیرووں کو ملتے هیں ، واقف هوں ؛ لیکن میں تم سے یہہ پوچھتا هوں ، کہ کون سی دلیل سے تم ایمان لائے ، کہ وہ مذهب سچا هی ، جس کو هم لوگ سوا خود غرض اِنسان کی بناوٹ کے اور کچھہ نہیں سمجھتے ؟ "

نصرانی نے جواب دیا ، کہ " تم اُن چار پاک کتابوں کا ، جو متواتر بنی

آدم کو ملي هيں ، اقرار کرتے هو ، يعنے توريت ، زبور ، انجيل ، فرقان کا ،
ليکن انجيل کو تم لوگ تحريف بتلاتے هو * چنانچه جب ميں نے
ان پاک کتابوں کا بڑي هوشياري سے مطالعه کيا ، تو ميں نے تين کتابوں
کو مطابق پايا ، پر چوتهي کو مختلف * اِس واسطے ميري دليل
چار شخصوں کي مثال پر هی ، جن ميں سے تين تو آپس ميں موافق
هيں ، اور ايک مخالف ، ايسي حالت ميں دانشمند کس کي بات
مانيگا ؟ اِن تينوں مطابقت والوں کي ، يا مخالف کي ؟ سواے اِس کے ،
کيا اِن ميں سے دو کتابيں يهوديوں کے هاتهه ميں نهيں هيں ، جو صريح
عيسائيوں کے دشمن هيں ؟ توبهي وے اِس تيسري کتاب پر ، جو عيسائيوں
کے پاس هيں ، گواهي ديتے هی * کيا بهت سے ماجروں کي پيشين
گوئي اُن کتابوں ميں نهيں لکهي گئی ، جن کا تکميل هونا اِنجيل سے
واضح هی ؟ اور کيا آج کل ، جو پيشين گوئياں ظهور ميں آتي هيں ، اُن
سے بهه تينوں کتابيں موافقت نهيں رکهتيں ؟ تو کيونکر هوسکتا هی ، که
راستبازي کا ايک سچا متلاشي ايک دم بهي اِن کتابوں کے مان لينے
ميں اِنکار کرے ؟ "

مسلمان نے کها ، " معلوم هوتا هی ، که تم نے اِس گمان ميں
تسلي حاصل کي هی ، اور کسي طرح کا شک اپني راست روي ميں
نهيں کرتے ، اور نه جهان آينده کي بابت اپنے گمان ميں کچهه غلطي
ميں هو ، مگر جب وقت گذر جائيگا ، تو تم معلوم کروگے ، که همارے
پاک نبي اور سچ مذهب کے اِنکار سے جهنم تمهاري سزا کا اِنتظار تها *
ذرا غور کرو ، که اُس وقت ، جب که بڑے هولناک دن ميں سور پهونکا
جائيگا ، تو اُس وقت کيا تمهارے دل پر گذريگا * چنانچه لکها هی ، اور
هر ايک جان آويگي ، اور اُن کے ساتهه ايک کهينچنے والا هوگا ، اور
ايک گواه اور کهينچنے والا بے ايمان سے کهيگا ، که اب تک تو اِس دن

سے غافل تھا ۔ لیکن ہم نے اُس پردے کو تیرے آگے سے اُٹھا ڈالا ۔ اور تیری نگاہ تیز ہوئی * اور خدا ہر ایک بے ایمان کو جہنم میں ڈالیگا “ *

مسافر نے کہا ۔ کہ ” میں اقرار کرتا ہوں ۔ کہ مجھہ کو اس بات میں ذرا بھی خوف نہیں * میں اپنے پیشوا کی بابت ۔ جسے میں نے اختیار کیا ۔ کچھہ شک نہیں لاتا ۔ کہ وہ مجھے نجات دینے میں قادر ہی * تو بھی میں محمدیوں کے دین کی بابت ۔ جو تم کہا چاہتے ہو ۔ میں راضی ہوں ۔ اور میری سچی خواہش یہہ ۔ کہ اگر میں گمراہی کی حالت میں ہوں ۔ تو میں چاہتا ہوں ۔ کہ راہ راست پر آؤں ۔ اگرچہ اُس سے مجھے کسی طرح کا نقصان ہو * باوجودیکہ میں اپنے پیشوا سے جس کی خدمت میں اب کرتا ہوں ۔ نہایت خوش ہوں * اُس کا جوا ملایم ہی ۔ اُس کا بوجھہ ہلکا ہی ۔ اور اُس کا اجر نہایت بڑا ۔ اور کثرت سے ہی ۔ ایسا کہ میں اُسے اگر کسی دوسری شی کے ساتھہ بدلوں ۔ تو بجز نقصان کے کچھہ حاصل نہ ہو “ *

تب میں نے دیکھا ۔ کہ نصرانی کی باتوں سے مسلمان نہایت ناراض ہوا ۔ لیکن غصہ روک کے یوں جواب دیا ۔ ” تم کہتے ہو ۔ کہ ہمارے پیشوا کا اجر نہایت بڑا ہی * اس بھید کو سمجھنے کی خواہش رکھتا ہوں * مسیح نے کیا وعدہ کیا ہی ۔ جو ہمارے فردوس کی خوشی وجلال سے مقابل ہوسکتا ہی ۔ کیونکہ اُس کے لئے ۔ جو خدا کی عدالت سے ڈرتا ہی ۔ دو باغ تیار کئے گئے ہیں ۔ اور ہر ایک میں دو دو چشمے جاری ہیں ۔ جن کے دونوں طرف سایہ دار درخت لگے ہیں ۔ اور اُن کے پھل دو قسم کے ہیں * وہاں ایماندار ریشمی توشکوں کے پلنگ پر آرام کرینگے ۔ وہاں اُن کو حوریں ملینگی ۔ جنکی آنکھیں سوا اپنے شوہر کے کسی کو نہ دیکھینگی ۔ اُن کے چہرے کا رنگ لعل وگوہر کی مانند ہوگا ۔ اور اُن کی آنکھیں سیاہ ہونگی ۔ اور پردہ میں رہینگی * وہاں ایماندار لوگ

سونے اور جواھر کي کرسیوں پر آمنے سامنے بیٹھینگے ؛ اور حسین حسین لڑکے ، جنکا حسن خزاں نہیں ھوتا ، شراب کے ساغر لئے ھوئے اُن کے گرد وپیش کھڑے ھونگے * اُس کے پینے سے نہ دردِ سر ھوگا ، نہ عقل خبط ھوگي ؛ وے سب اپني خوشي کے ثمرہ سے آسودہ ھونگے ؛ اُن کو گوشت اُن طایروں کا کھانے کو ملیگا ، جن پر اُن کا دل راغب ھوگا * اور اُن کي مصاحبت میں خوب صورت حوریں ، جن کي بڑي بڑي اور سیاہ آنکھیں ھونگي ، رھینگي ؛ یہہ مومنوں کے اعمال کا اجر ھوگا " *

تب نصراني نے کہا ، " جو بیاں تم نے اپنے فردوس کي بابت کیا ، اُس کے جواب میں میں اُن وعدوں کا بیان کرتا ھوں ، جو ھمارے خداوند نے اپنے ایمانداروں سے کیا ھی * اُس نے پہلے ھم سے یہہ اِقرار کیا ھی ، کہ اُس کي صلیبي موت کي لیاقت سے ھمارے سارے گناہ معاف ھوجائینگے ؛ کیونکہ ھم نے خداوند عیسیٰ کے نام سے غسل پایا ، اور پاک ھوئے ، اور راستباز بھي ٹھہرے ، (۱ قرنتیوں کا ۶ باب ۱۱ آیت) * دوسرے ، اُس نے ھم سے یہہ اِقرار کیا ھی ، کہ ھم اپني طبیعت کي ذاتي برائي سے ، جو ھمارے باپ آدم کے وسیلے سے ھم میں پائي جاتي ھی ، چھوٹ جائینگے * اِس سے ھم کو یقین ھی ، کہ روح القدس کي مدد سے ھمارے دل پاکیزگي میں نئے بن جاتے ، ایسا کہ ھم خدا کے فرزند کي مانند ھوجاتے ؛ ھمارے جسم بھي آخر کو پاک کئے جاتے ، جیسے سونے کو سونار آگ سے صاف کرتا ھی ، اور جلال میں اُٹھائے جاتے ، اور پاکیزہ جان کے واسطے عین ظرف بن جاتے ھیں " *

مسافر نے کہا ، " ھماري پاک کتابوں میں ایمانداروں کي آیندہ جلال اور اُس نیک بختي کي بابت ، جو وے خدا کے دھنے ھاتھہ کھڑے ھونے سے پاوینگے ، بہت سے بیان ھیں * اُن میں سے بہتیرے ، جو

زمین کي خاک میں سوتے هیں، جاگ اُٹھینگے؛ بعضے حیات ابدي کے لئے، اور بعضے رسوائي، اور نفرت ابدي کے لئے * پر دانا فلک کي چمک کي مانند چمکینگے؛ اور جو بهتیروں کي صداقت کے باعث هوئے، ستاروں کي مانند ابدالاباد تک" * (دانیال نبي ۱۲ باب ۲ و ۳ آیت) *

"میں اُنهیں حیات ابدي بخشتا هوں؛ اور وے کبهي هلاک نه هونگے" * (یوحنا ۱۰ باب ۲۸ آیت) *

"میں نے نظر کي، تو کیا دیکهتا هوں، که هرایک قوم، اور فرقے، اور لوگ، اور زبانوں میں سے ایک ایسي بڑي جماعت، جسے کوئي شمار نهیں کرسکتا، سفید جامه پهنے، اور خرمے کي ڈالیاں هاتهوں میں لئے، اُس تخت اور برے کے آگے کهڑي هی * یے وهي هیں، جو بڑي مصیبت میں سے آئے، اور اُنهوں نے اپنے جاموں کو برے کے لهو سے دهویا، اور اُنهیں سفید کیا * اِسي واسطے وے خدا کے تخت کے آگے هیں، اور اُس کي هیکل میں رات دن اُس کي بندگي کرتے هیں؛ اور جو تخت پر بیٹها هی، اُن کے درمیان سکونت کریگا * وے پهر بهوکهے نه هونگے اور نه پیاسے، اور وے دهوپ اور گرمي نه اُٹهاوینگے * کیونکه بره، جو تخت کے بیچوبیچ هي، اُن کي گله باني کریگا، اور اُنهیں پانیوں کے زندے سوتوں تک پهنچائیگا؛ اور خدا اُن کي آنکهوں سے هرایک آنسو پونچهیگا" * (مکاشفات ۷ باب ۹ و ۱۴ — ۱۷ آیت) *

نصراني نے کها، "چونکه اِن اِقراروں پر میں نے اپنے امید کي نیو ڈالي هی، اور یقینا اِن جلال والے منظروں کو، جو میرے سامهنے هیں، سهج سے نه چهوڑونگا * میں یهه سنا چاهتا هوں، که تم کس دلیل سے ثابت کرتے هو، که تمهارا مذهب همارے سے بهتر هی؟ اور کیونکر تم ثبوت پهنچا سکتے هو، که تمهارا نبي همارے مسیح سے بڑا هی؟ کیونکه

دنیا کے شروع سے مسیح کے آنے کی پیش خبریوں کا ایک سلسلہ بندھا ہی؛ بلکہ بہت سے نشانوں اور پرچھائیوں، بہت سے شرعی رسموں اور دستوروں سے، جو خداتعالی نے اپنی دانائی اور حلم سے ٹھہرائے تھے، اور جو ہرایک زمانے میں بجا لائے گئے، مسیح کی شبیہہ بھی دکھائی گئی تھی" * تب مسافر اُن قربانیوں سے، جنھیں ہندو اور مسلمان اپنی دانست میں خدا کو خوش کرنے کے لئے گذرانتے ہیں، اور جو در اصل مسیح کی اُس بڑی قربانی کے نشان ہیں، مثال لایا * بعد اِس کے اُس نے بقرعید کے اُس دستور کی طرف اِشارہ کیا، جو اِبراہیم کے بیٹے کی قربانی کی یادگاری کے لئے کرتے ہیں، جس کو مسلمان لوگ غلطی سے اِسماعئل کہتے ہیں، لیکن قدیم اور معتبر نوشتے اِسحاق کے قربان ہونے کا اِقرار کرتے ہیں، جو کہ مسیح کی علامت تھا *

نصرانی نے کہا، " کیا سب کوئی نہیں کہتے، کہ ہرایک قربانی چاہئے، کہ بے عیب اور بے داغ ہو؟ تو سیوا مسیح کے اور کس کی طرف یہہ بے عیب نشان دلالت کرسکتے ہیں، جس کے حق میں لکھا ہی، اُس نے گناہ نہ کیا، اور اُس کی زبان میں چھل بل نہ پایا گیا * (۱ پطرس ۲ باب ۲۲ آیت) * کیا یہہ باتیں تمھارے نبی کی طرف کسی طرح سے لگ سکتی ہیں؟ یا کہیں کوئی قدیم خبر اُس کے شفیع ہونے یا معلم ہونے کی بابت پائی جاتی ہی؟ "

مسلمان نے کہا، " کیا مسیح نے ہمارے بزرگ نبی کی خبر فرقلیط کے نام سے نہیں دی ہی، جس کے معنے احمد یا محمد ہیں؟ اور تم عیسائیوں نے اُس نام کو بدل کے فاراقلیط نہیں بنا ڈالا؟ "

مسافر نے کہا، " اے بھائی، یہہ خبر تم کو کہاں سے ملی؟ اور تم کیونکر جانتے ہو، کہ یہہ لفظ بدلی گئی ہی؟ اور تم کس طرح

جانتے هوء کہ یہہ بات تمهارے نبي پر دلالت کرتي هی ؟ "
مسلمان نے جواب دیاء " همارے پیغمبر نے خود کہا هی " *
نصراني بولاء " میں اِس بات پر ایک دلیل لاسکتا هوں ء جو همارے خداوند نے خود فرمایا هی ء یعنے اگر کوئي شخص اپنے حق میں آپ گواهي دےء تو اُس کي گواهي تهیک نہیں هی * لیکن اِن باتوں کو موقوف کرکے میں یہہ جانا چاهتا هوں ء کہ کس وقت عیسائیوں نے اِس آیت کو بدل ڈالا هی * یہہ ماجرا تمهارے نبي کے آنے سے پیشتر نہ هوا هوگاء کیونکہ اُس وقت اُن کو ایسا کرنے کي کچهہ ضرورت نہ تهي * اور جب تمهارا نبي آ چکاء تو اُس وقت ایسا کرنا ممکن نہ تهاء کیونکہ اُس زمانے میں پاک کتابوں کي نقلیں دنیا کے بہت اطراف میں پهیل رهي تهیں * سِوا اِس کے میں خیال کرتا هوں ء کہ تمهارے لئے بہت مشکل هوگاء کہ کسي نوشتہ سے محمد کا رسول هونا ثابت کروء اور نہ قرآن کي کسي آیت سے تم بتا سکتے هوء کہ محمد خدا کي طرف دعوت کرنے کے لئے بهیجا گیا تهاء کیونکہ نبي کے مانند اُس نے کوئي پیشیں گوئي نہیں کي هی ء مگر جو کچهہ کہا هی ء سو انداز سے کہا هی " *

اِس پر مسلمان نے جواب دیاء " کیا همارے پیغمبر نے ء اپنے پیرووں سے پیشیں گوئي کے طور پر نہیں کہا هی ء کہ اگر کوئي اِس مذهب سے گمراہ هو جائیگاء تو خداتعالی اُس کي جگہہ دوسرے کو مقرر کریگا ؟ "

نصراني نے کہاء " کیا اُس نے اِس پیشیں گوئي کاء جیسا اُسے تم سمجهتے هوء کوئي زمانہ تهہرایا هی ؟ "
مسلمان یہہ بات ثابت نہ کرسکا *

نصراني نے جواب دیاء جب کہ کوئي نیا مذهب پهیلنا شروع

هوا۔ اُس وقت یہہ پیشین گوئي کرنا۔ کہ اگر کوئي شخص اُس دین سے گمراہ ہوجائیگا۔ تو دوسرا اُس کي جگہہ مقرر ہوگا۔ کچھہ بڑي بات نہیں ہی * جو پیش خبریاں خدا تعالیٰ کي قدرت سے دي گئي ہیں۔ وہ مشکوک نہیں ہیں؛ یہہ سچ ہی۔ کہ خدا کي نبوتیں اکثر صاف صاف نہیں کہي گئي ہیں؛ اور شاید اُس سے یہہ مراد تھي۔ کہ جب تک وہ پوري نہ ہوں۔ اِنسان کي سمجھہ میں بخوبي نہ آویں؛ لیکن جب وے پوري ہوگئیں۔ تو اکثر ایسي صاف معلوم ہوئیں۔ کہ سنگدل بت پرست بھي قایل ہوگئے * کیا محمد کي اِس نبوت میں سوا انداز کے اور کچھہ بات پائي جاتي ہی؟ "

مسلمان نے کہا۔ " ہم اپنے پیغمبر پر اُس کي پیش خبریوں کے سبب سے ایمان نہیں لاتے؛ کیونکہ اُس نے نبوت کرنے کي قدرت رکھنے سے صاف اِنکار کیا ہی؛ چنانچہ اُس نے کہا ہی۔ کیا میں یہہ جانتا ہوں۔ کہ اِس کے بعد تمہارا اور میرا حال کیا ہوگا؟ "

عیسائي نے کہا۔ " تب تم کس بات پر ایمان لاتے ہو؟ کیا اُس نے کوئي معجزہ دکھلایا؟ کیا اُس نے ہمارے الہي پیشوا کي مانند بیماروں کو چنگا کیا۔ گونگوں کي زبان کھولي۔ نابینا کو بینائي بخشي۔ اور لنگڑوں کو چلنے کي طاقت دي؟ کیا اُس نے مردہ کو زندہ کیا؟ کیا اُس نے طوفان اور سمندر کو ڈانٹا۔ اور وے اُس کا حکم مان گئے؟ "

مسلمان بولا۔ " ہمارے بزرگ اور زورآور نبي نے حیرت انگیز کام کرنے کا دعوی نہیں کیا؛ وہ معجزے اور کرامات کے ساتھہ نہیں۔ بلکہ تلوار کے ساتھہ بھیجا گیا تھا * اُس نے صاف کہا ہی۔ کہ میں آدمیوں کو تلوار کے زور سے مرید کرنے آیا ہوں؛ تو بھي خدا تعالیٰ نے بہت سے حیرت انزا کام اُس کے حق میں کئے ہیں * کیا روح القدس کبوتر کي صورت میں ہوکے اُس کے کان کے پاس نہیں

اُڑا ؟ کیا رات کو دنبالہ دار ستاروں نے اُس سے باتیں نہیں کیں ؟ کیا چاند دوٹکڑے ہوکے اُس کي آستینوں سے نہیں نکل گیا ؟ اِن باتوں کي بابت تم کیا کہتے ہو ؟ "

نصراني نے کہا ، " کس نے اِن کاموں کو دیکھا ؟ یا کون اُن کاموں پر گوہي دینے کے سبب مارا گیا ، جیسا بہتیرے ہمارے نجات دہندہ کے معجزوں پر گواہي دینے کے سبب مارے گئے ؟ "

مسلمان بولا ، " ہمارا قرآن خود ایک بڑا معجزہ ہی * کون بغیر الہام کے ایسي عمدہ کتاب لکھہ سکتا ہی ؟ "

نصراني نے کہا ، " قرآن کا حیرت ناک خاصہ کس بات میں ہی ؟ اور پہلے ہم اُس کي تعلیم ہي کي بابت گفتگو کرتے ہیں ، یعنے کون سي بات اُس میں ایسي مشکل ہی ، جس کو انسان نہیں دریافت کرسکتا ہی ، یا جن کا بیان پیشترھي عیسائیوں کي کتاب میں نہیں ہوچکا ہی ؟ تمہارا نبي عیسائي تعلیم سے ، جو اِنسان کي ذاتي خرابي کي بابت ہی ، اِنکار نہیں کرتا ؛ لیکن گناہ کي بابت کون سي دلجمعي وہ کرتا ہی ؟ ہماري ناپاک طبیعت کے سدھارنے کے واسطے وہ الہي مدد کا اِقرار کہاں کرتا ہی ؟ کہاں وہ دل کي تبدیلي اور اندروني پاکیزگي کي ضرورت کا بیان کرتا ہی ؟ کیا اُس کا مذہب صرف بیروني طہارتوں سے علاقہ نہیں رکھتا ؟ وہ شیطان کے ہونے اور بني آدم سے اُس کے دشمني رکھنے کا ذکر تو کرتا ہی ؛ مگر اُس کي حیلہ سازیوں کا بیان نہیں کرتا ، اور نہ اُس کے حملہ سے بچنے کے لئے کوئي تدبیر بتاتا ہی * یوں اُس نے ہماري کتابوں میں سے ہرایک بات ، جو آدم کے برگشتہ ہونے ، اور اِنسان کے حال کي بد بختي کي بابت لکھي ہی ، سو تو چن لي ہی ؛ مگر ہمت اور تسلي کي باتیں ، جو عیسائي مذہب میں ہیں ، اُن کو اپني کتاب میں مندرج نہیں کیا

هی * هم قرآن میں خدا اور اپنے همسایہ کے پیار کي بابت کوئي
حکم نہیں پاتے ; پر خلاف اِس کے اِنجیل میں اِنسان کي ساري
فرماں برداري اُنھیں دو حکموں پر مشتمل هی ، یعنے تو خداوند اپنے
خدا کو اپنے سارے دل ، اپني ساري جان ، اپنے سارے دھیان ، اور اپنے
سارے زور سے پیار کر ; یہہ پہلا حکم هی * اور دوسرا ، جو اِس کي
مانند هی ، سو یہہ هی ، یعنے تو اپنے پڑوسي کو اپنے مانند پیار کر *
اور اِن سے بڑا اور کوئي حکم نہیں هی * (مرقس ۱۲ باب ۳۰ و ۳۱
آیت) * اب دیکھو ، اِس محبت کي تاثیر ایسي هی ، کہ هم اپنے
خداوند اور نجات دھندہ کے سچے اور جھوٹھے شاگردوں کو پہچان
سکتے هیں " *

مسلمان بولا ، " کیا تم ایسا دعوی کرتے هو ، کہ محمدیوں کي مانند
عیسائي قوم میں جنگ ، اور جدل ، اور دشمني نہیں هی ! "

اِس پر نصراني نے جواب دیا ، کہ " اِنسان کي طبیعت ایسي
هی ، کہ وہ همیشہ بھلائي کے خلاف کرتا ; اور کہ عیسائي مذهب کا
فیصلہ اِن لوگوں سے ، جو براے نام مسیحي هیں ، نہ کیا چاهئے ; مگر
اُن پاک کتابوں سے ، جو همارے پاس هیں ، جن کو هم سچائي کا کلام
اور خدا تعالی کي شریعت مانتے هیں ; اور جنھیں پڑھنے کے واسطے
هم سب قوم کو دعوت کرتے هیں ، اگرچہ وہ هم کو ملزم کرتي هیں ،
کیونکہ جو احکام اُن میں مندرج هیں ، هم اُن پر عمل نہیں کرتے " *

نصراني نے یہہ بھي کہا ، کہ " جو آیندہ نیک بختي کي خبر
قرآن میں هی ، اُس سے اِنسان کي ذات کي بڑي بے عزتي هوتي
هی ; کیونکہ اُس میں نفساني خورسندیوں اور اُن چیزوں کا بیان هی ،
جنھیں راستباز کے حشر میں عیسائي چھوڑ دینے کي امید رکھتا هی ;
اور اُسے یقین بھي هی ، کہ وہ اِن سب کو ترک کر دیگا ، جب کہ وہ

اِستقلال کے ساتھہ بالکل نیا ہوکے اپنے خالق کي صورت میں ہوجانے کا منتظر ہی * اور اِس عرصہ میں ہم سب جسماني خواہشوں کو، اگرچہ وے بہترین اِنتظام کے ساتھہ ہوں، ایسا سمجھتے ہیں، جیسا ایک گھسنےوالا جوا، جس سے ہم جلد چھٹکارا پا جائینگے: لیکن محمدي کو یہہ تعلیم ملتي ہی، کہ خوشي کے ساتھہ اُس دن کي راہ دیکھا کرے، جب کہ وہ اُن نالایق شہوتوں کو بے روک ٹوک حاصل کریگا" *

مسلمان نے پوچھا، "کیا تم فردوس کي عیش وعشرت کو حقیر جانتے ہو؟"

نصراني نے جواب دیا، نري اِنسانیت، "جب کہ خدا کي طرف سے فضل نہ ملے، کیونکر اُنہیں ناچیز سمجھہ سکے؟ ہاں، بلکہ ایک وقت ایسا تھا، کہ میں اُن خالص خورسندیوں کا، جن پر عیسائیوں کي آیندہ نیک بختي مشتمل ہوگي، کوئي صحیح خیال بھي نہ کرسکا: کیونکہ یے چیزیں جسم اور خون سے، اور نہ صرف ہماري ہي عقل سے ہم پر کھل سکتي ہیں، بلکہ خدا کي روح پاک سے * اور اِس سے اُس مقدمہ میں، جس کا ذکر میں نے پہلے کیا، ایک دلیل نکلتي ہی، کہ تمھارے نبي کے نوشتوں میں سوا بشري عقل کے اور کچھہ نہیں ہی: کیونکہ اُس نے اپنے پیرؤوں سے ایسے جزاؤں کا وعدہ کیا ہی، جو ہر ایک نفساني آدمي کي سمجھہ میں سہج سے آجاے، اور جو اُس کي بري خواہشوں کے موافق ہیں * جس طرح ہم لڑکوں کو کھلونے دیتے، اور نادان عورتوں کو زیور، اُسي طرح محمد نے اپنے شہوت پرست پیرؤوں کو نفساني لذتیں دینے کا وعدہ کیا ہی * محمد آپ سے آپ جانتا تھا، کہ اِنسان جسماني لذتوں سے خوش ہیں: الہام ربا ني کچھہ ضرور نہیں ہی، کہ کسي کو یہہ بات معلوم ہو: اور

وہ جانتا تھا، کہ بہت لوگ ایسي لذتوں کے وعدہ کرنیوالے کي پیروي کرینگے *

مسلمان بولا، "تو معلوم ہوتا ہی، کہ تم ہماري پاک کتابوں کو صرف اِنسان کي لکھي ہوئي جانتے ہو؟"

نصراني نے کہا، "میري رفتارھي سے میرے خیالات ظاہر ہوتے ہیں * میں جانتا ہوں، کہ سوا اِس راہ کے، جو میں نے اِختیار کي ہی، یعنے عیسیٰ مسیح پر ایمان لانا، اور کوئي راہ نجات کي نہیں ہی؛ اور میري دعا خدا تعالیٰ سے یہي ہی، کہ اگر ضرور ہو، تو مجھے ایسي طاقت بخشے، کہ میں اپنے خون سے اِس ایمان پر مہر کروں * لیکن میري خواہش یہہ بھي ہی، کہ تم جو حجت اپنے مذہب کے باب میں کرو، اُس کو دل دے کے سنو؛ کیونکہ عیسائیوں کا یہہ طور نہیں ہی، کہ تلاش کرنے سے پہلوتہي کریں؛ بلکہ ہم اپني پاک کتاب کو سبھوں کے سامھنے کھول کے رکھہ دیتے، اور اُن سے صرف یہي نہیں کہتے، کہ اِس کو پڑھو؛ مگر اُن سے تقاضا کرتے، کہ اِس میں خوب تفتیش کرو" *

مسلمان بولا، "ایک بات میں تم سے پوچھتا ہوں، کیا تم یہہ بیان کرسکتے ہو، کہ بجز سچائي کي طاقت کے غلبہ کے یہہ کیونکر ہوا، کہ ہمارے پاک مذہب کے پیرؤوں نے عیسائي مذہب کو کتنے ملکوں سے، جہاں وہ پھیل رہا تھا، خارج کیا! کیونکر اسلام کي طاقت نے ایسي لاثاني وسعت حاصل کي، جیسي آج کل دکھائي دیتي ہی، کہ روے زمین کي ایک تہائي میں پھیل رہي ہی؛ کیا یہہ خدا کا کام نہیں ہی؟"

نصراني نے کہا، "یہہ بات مشہور ہی، کہ محمدي مذہب کے شروع میں عیسائي مذہب اُن ملکوں میں بالکل بگڑ گیا تھا، یہاں

تک کہ عیسائیوں نے اپني پاک کتابوں کا پڑھنا تو چھوڑ دیا ۔ اور اپني عقل پر بھروسا رکھہ کے بہت سي پوچ گمراھیوں میں پھنس گئے ۔ اور شیطان کے ھیبتناک فریب میں پڑ گئے * اِس سبب سے خدا تعالی نے محمدي (†) مخالف مسیحي طاقت کو پورب میں فروغ بخشا ۔ اور پاپا والي مخالف مسیحي طاقت کو پچھم میں بڑھایا ۔ اِس ارادہ پر ۔ کہ دونوں مل کے اُن نافرمان بردار لوگوں کو سزا دینے کے لئے کوڑے بنیں ۔ جنھوں نے اصلي پاکیزگي سے گم راہ ھوکے اپني پہلي محبت کو چھوڑ دیا تھا * اِن سزا دینیوالي قدرتوں کے عروج کي بابت مکاشفات کي کتاب میں اُن کے ظہور سے بہت مدت پیشتر خبر دي گئي تھي ۔ جہاں محمدیوں کو ۔ تاجدار ٹڈیوں کي شباھت میں ۔ بیان کیا ھی ۔ جو آدمیوں کے تہائي حصہ کو کھا جاینگي * اگر تم کو اِن باتوں میں کچھہ شک ھو ۔ تو یہہ میري کتاب ھی ۔ اس میں دیکھہ لو" * یہہ کہہ کے اُس نے اپني کتاب کمربند میں سے کھول کر اُسے دي ۔ لیکن اُس نے ھاتھہ ھلاکے کہا ۔ کہ " میں نہ لونگا ۔ کیونکہ سب کوئي جانتے ھیں ۔ کہ تمھاري کتاب خراب ھوگئي ھی" *

تس پر مسافر نے جواب دیا ۔ کہ " تمھارا پیغمبر خود اِقرار کرتا ھی ۔ کہ موسی اور عیسی خدا تعالی کي طرف سے آئے تھے ۔ اور کہ اِنھیں پاک مردوں سے ھمارے مذھب نے پہلے رواج پائي * تو کس وقت ھماري پاک کتابیں خراب کي گئیں ؟ میں پھر پوچھتا ھوں ۔ کیا محمد کے ظاھر ھونے سے پیشتر عیسایت کے پہلے اور پاکتریں زمانے میں ایسا ھوا ؟ یا سنہ عیسوي چھہ سو برس بعد محمد کے زمانے میں ۔

(†) عیسائي لوگ اُس کو مخالف مسیح کہتے ھیں ۔ جو دجال نام کرکے مشہور ھی *

جب کہ پاک کتابیں ہرایک اقلیم میں پھیل گئي تھیں، تب ایسا ہوا؟"

مسلمان نے کہا، "میں دیکھتا ہوں، کہ تم اپنے مذہب کي ایسي طرفداري کرتے ہو، کہ میري کوئي دلیل تم پر غالب نہیں آتي؛ میں عبث اپني محنت ضایع کر رہا ہوں" *

مسافر نے جواب دیا، "نہیں، ای دوست؛ مضطرب مت ہو؛ میں تمھاري باتیں سننے کو تیار ہوں" *

مسلمان بولا، "جب کہ ہمارے بزرگ نبي کي ستودہ صفتیں، اور قرآن کے مقدس نوشتے، جن دونوں سے تم خوب واقف ہو، تمھارے کافر دل پر اثر نہیں کرتے، تو یہہ کیونکر ہوسکے، کہ میں، جو ایک تنہا آدمي ہوں، اور صرف اِنسان کي دانائي کي بات کہتا ہوں، تم پر غالب آؤں؟"

مسافر نے کہا، "نہیں، ای میرے بھائي؛ آؤ، ہم آپس میں مباحثہ کریں * اگر تم اپنے نبي کي تعظیم کرتے ہو، تو مجھے اپنے نبي کي تعظیم اور زیادہ ضرور ہی" * تب وہ مسیح اور محمد دونوں کو باہم مقابلہ کرنے لگا، اور کہا، کہ دیکھو، محمد نے خود اِقرار کیا ہی، کہ عیسیٰ وہي مسیح ہی، جس کا وعدہ توریت اور نبیوں کي کتابوں میں ہوا تھا * محمد نے کہا، کہ وہ خدا کا کلمہ اور روح ہی * اُس نے یہہ بھي گواہي دي، کہ وہ کنواري کے پیٹ سے پیدا ہوا، پر اِس کے خلاف محمد کے اصحابوں نے صاف اِقرار کیا ہی، کہ محمد سب اِنسانوں کے طور پر پیدا ہوا ہی * عیسیٰ مرکے جي اُٹھنے کے بعد آسمان پر چلاگیا، جیسا کہ محمد خود اِس بات کا مقر ہی؛ اِس واسطے ہم عیسائي لوگ بڑے اعتماد کے ساتھہ یہہ کہہ سکتے ہیں، ہم جانتے ہیں، کہ ہمارا نجات دہندہ زندہ ہی، اور کہ وہ قیامت

کے دن زمین پر کھڑا ہوگا؛ اور اگرچہ ہمارا جسم کیڑوں کي خوراک ہوے تو بھي ہم اپنے جسم سمیت خدا کو دیکھینگے (ایوب ۱۹ باب ۲۵ و ۲۶ آیت) * لیکن کس نے کبھي اِس بات سے اِنکار کیا، کہ تمھارا پیغمبر اور آدمیوں کے طور پر مرگیا، اور اُس کي لاش سڑگئي، اور اب قبر میں پڑي ہی؟ جب کہ یہہ باتیں بخوبي غور کي جاویں، تو کون اِس بات میں پس و پیش کرسکتا ہی، کہ اِن میں سے کس کي پیروي کي چاھئے؟"

مسلمان نے جواب دیا، "میں دیکھتا ہوں، کہ شیطان نے بالکل تمھارے دل کو سخت کردیا ہی، اور تمھاري آنکھیں اندھي ہوگئي ہیں، ایسا کہ تم نے اپنے دل میں ٹھان لیا ہی، کہ اپنے کفر میں رہو، اور مرجاؤ؛ اور آیندہ جہان میں تم یقینا ملعون ہوگے" *

مسافر نے کہا، "میں نے اپنے پیشوا کو چن لیاھی * میں اِیمان لاتا ہوں، کہ وہ مجھے بچاویگا، اور اُس سبب سے میرا اِرادہ ہی، کہ میں اُس میں بنا رہوں؛ ہاں، بلکہ میري یہہ خواھش ہی، کہ اوروں کو بھي ایسا ھي کرنے کي ترغیب دوں" *

تب میں نے خواب میں دیکھا، کہ محمدي زیادہ تر اپنے غصہ کو روک نہ سکا، مگر بڑے جزبہ میں آ کے نصراني کو کہا، کہ "تو عیسائي کتا ہی؛" اور سیوا اِس کے بہت سي ایسي پوچ اور نالایق باتیں کہیں، جن کا ذکر کرنا بے فایدہ ہی * لیکن میں نے معلوم کیا، کہ اُس کي گالي کي بڑي غرض اُن لوگوں سے تھي، جو اپنے تئیں عیسائي کہتے، اور بد معاشي میں گذران کرتے ہیں؛ اور اِس سبب سے بڑي بد نامي عیسائي مذھب پر لاتے ہیں *

تس پر مسافر نے صرف یہي جواب دیا، "چونکہ میں نے محمدي مذھب کا گمان اُس کے پیرؤوں کي بدمعاشي سے نہیں کیا، بلکہ قرآن

هي کے مضمون سے ایسا گمان هوتا، تو اِسي طرح میري دانست میں یهه بهتر هوتا، که عیسائي مذهب کا فیصله بهي اُس کي پاک کتابوں سے هوتا، نه که اُن کي بدمعاشي سے، جو اپنے تئیں براے نام عیسائي کهتے هیں" *

تب میں نے دیکها، که مسلمانوں کي ساري جماعت مضطر هوکے نصراني سے کهنے لگي، که "تو ملعونوں کے درمیاں میں شمار کیا گیا هی؛ چل، یهاں سے چلا جا" * تب وه جلدي سے اُٹها، اور نیچے اُترکے ملول اور غمگین وهاں سے روانه هوا، اور جب وه چلا جاتا تها، تو وه اِنسان کي بدذاتي اور اپنے دل کي سختي پر ماتم کرتا * وه اپنے مرده بهائي پر بهي، جو اُسے اِس سفر میں تسلي دیا کرتا تها، روتا، لیکن خاص کرکے سب سے زیاده اُن تسلیوں کے لئے، جو آگے اُس کو ملتي تهیں، اور اب جاتي رهیں، نهایت غم کرتا، اور کهتا، کاش که میں ایسا هوتا، جیسا اگلے مهینوں میں تها، اُن دنوں میں جب خدا میرا حافظ تها، جب اُس کا نیر میرے سرکے اوپر چمکتا تها، اور اُس کي روشني میں میں اندهیرے میں سے چلتا تها، (ایوب ۲۹ باب ۲ و ۳ آیت) * میں وهي شخص هوں، جس نے اُس کے قهر کے سونٹے کا دکهه دیکها؛ اُس نے میري رهنمائي کي، اور تاریکي مین لایا، نه روشني میں * میں اپنے رنج اور مصیبتوں کے دنوں میں اگلے دنوں کي دلپذیر چیزوں کو یاد کرتا هوں" * (نوحهٔ یرمیاں ۳ باب ۱ و ۲ آیت، ۱ باب ۷ آیت) *

چنانچه مسافر مذکور اِس گناه کے سبب سے، جو اُس نے فرنگیوں کے درمیان بیهوده تماشے میں کیا تها، نهایت غمگین هوکے آگے کو چلا، یعنے اُس نے آدمیوں کي تعریف کي، اُس تعریف کي به نسبت، جو خدا کي طرف سے آتي هی، زیاده تلاش کي تهي * (یوحنا ۵ باب ۴۴ آیت) * اُس کي روح نهایت افسرده هو رهي

تهي ، اور اُس کا دل پژمردہ تها ؛ اِس سبب سے اُس کے قدم بهاري
پڑتے تهے ؛ تس پر بهي وہ اپني راہ طی کرتا رہا * اور جيوں جيوں وہ آگے
کو جاتا تها ، تيوں تيوں اُس ملک کي صورت بدلتي جاتي ، اور تمام
زمين اُوسر اور ريگستان نظر آتي تهي ؛ ايسا کہ جہاں تک نظر
دوڑتي ، ايک درخت يا ايک پتا دکهائي نہيں ديتا ؛ اور سيوا بعضي
مکروہ چڑيوں کے ، جن کي حزين آواز نے مسافر کے افسردہ دل کو اور
بهي غمکين کرڈالا ، کوئي دوسرا جانور نظر نہيں آيا * اور ديکهو ، اُس
ريگستان ميں ايسي ايک خشک هوا بهي ، جو تيسرے پهر کو ايسے زور
شور سے چلي ، کہ غبار بادل کي مانند چها گيا ، اور آسمان تاريک هوگيا ،
اور سورج کي روشني لال هوگئي ، جس کي چمک سے آسمان کے کنارے
هولناک هو رہے تهے * سيوا اِس کے بعضے اطراف ميں اِس قدر گرد
چها رهي تهي ، کہ نجات کي راہ کے دونوں طرف کي ديوار چهپ گئي
تهي ؛ اور خاص کر کے ايک جگهہ ميں گرد سے راہ ايسي بند هوگئي
تهي ، اور ديوار ڈهپ گئي تهي ، کہ مسافر کو سوجهہ نہ پڑا ، کہ
کدهر سے جاے ؛ اور سورج کا مقام بهي امتياز نہ کرسکا * تب وہ کهڑا
هوکے چاروں طرف ديکهنے لگا ، کہ کوئي ايسا نشان ملے ، جس سے وہ
اپني راہ پہچانے * اور يہہ نہ سمجها ، کہ وہ هميشہ اپني تمام قدرت
والي مدد کے ساتهہ اُس کے نزديک تها ، جس کے حق ميں يہہ لکها
هي ، "يہہ خدا ابدالاباد تک همارا خدا هي ، اور تا دمِ مرگ وهي همارا
هادي رهيگا" * (زبور ۴۸ ۱۴ آيت * ايسي پريشان حالي ميں
اُس کو مناسب تها ، کہ اِس نہ چوکنے والے هادي کي طرف رجوع
هوکے بڑي سرگرمي سے دعا مانگے * مگر اِس پاک آزادي کو بهول
کے مسافر مذکور اپني چاروں طرف ديکهنے لگا ، کہ کوئي نشان ملے ،
جس سے وہ اپني راہ پہچانے * اِتنے ميں اُس نے آدمي کے پير کے نشان

بالو میں بنے ہوئے دیکھے؛ اور یہہ معلوم کرکے، کہ اُنھیں نشانوں پر چلا چاھئے، وہ بے خوف وخطر تھوڑي دور تک چلا گیا * جب کہ گرد آھستہ آھستہ کم ھوگئي، تو سامھنے ایک گہری اور تاریک وادي نظر آئي * اور اِس تاریک غار میں ایک کالا جھیل تھا، جس کا پاني بندھا ھوا تھا؛ کیونکہ کسي چشمے یا دھارے سے ملا نہ تھا؛ اور اُس میں سے مردار بد بو نکلتي تھي * اِس کے علاوہ وھاں ایک نہایت ڈراوني صورت کا بڑا برج بنا تھا *

یہہ دیکھہ کے مسافر کانپنے لگا، کیونکہ برج مذکور ایسا دکھلائي دیتا تھا، کہ گویا دھمکانیوالي شکل کے ساتھہ اُس کو گھور رھا ھي؛ توبھي وہ اُن پیروں کے نشان، جو اُس نے بالو میں دیکھے تھے، پکڑے ھوئے آگے کو چلا گیا؛ اور جب وہ نزدیک پہنچا، تو اُس نے اُن لوھے کے جنگلوں سے، جو کھرکیوں میں لگے تھے، معلوم کیا، کہ برج مذکور قید خانے کے طور پر بنا تھا؛ اِس سبب سے وہ جگہہ ایسي بھیانک معلوم ھوتي تھي، کہ وہ اُس کي طرف دیکھتے ھوئے ڈرتا تھا * سیوا اِس کے جب وہ اور نزدیک گیا، تو اُس نے ھیبتناک ماتم، اور بے بیان واویلا کي آواز اُس تاریک قیدخانے سے آتے ھوئے سني، ایسا کہ وہ نہایت خوفناک ھوا، جس کا بیان ھو نہیں سکتا * تس پر بھي وہ پانوں کا نشان پکڑے ھوئے آگے کو چلا ھي گیا، جب تک کہ وہ عین برج کے نیچے جا پہنچا؛ وھاں وہ قریب تھا، کہ ایک گہري خندق میں، جو مسافروں کے پھنسانے کے لئے کھودي گئي تھي، سر کے بل گر پڑے * کیونکہ اگرچہ یہہ برج، جس کا نام نااُمیدي ھی، اور جو شیطان کا ایک بڑا حصار ھی، شاہ راہ سے دور واقعہ ھی، تس پر بھي اکثر ایسا اِتفاق ھوتا ھی، کہ مسافر بھک کے اِدھر آ جاتے ھیں، جہاں وے اکثر تو گرفتار ھوتے، اور بعضے اوقات بالکل ھلاک ھوجاتے ھیں؛

اور خصوصا احتمال هی، که یهه آفت ایسے لوگوں پر پڑتي، جو که اپنے اصول کے خلاف شہرِ بیہودگي کي خوشي اور عزت کے پھندے میں پھنس جاتے هیں *

لیکن خدا تعالی کي قدرت اور اُس کي حفاظت سے نصراني نے اِس خندق کو عین وقت پر دیکھه لیا، اور اُس کي لاٹھي سر کے بل گڑھے میں گرنے سے اُس کو بچانے میں بڑے کام آئي * تب مسافر نے اِس بچاو کے لئے خدا تعالی کا شکر کیا، اور اپني لاٹھي پر جھک کے خندق کو جھانکنے لگا، تو بڑے استعجاب سے کیا دیکھتا هی، که ایک آدمي هاتھه جوڑے اور آنکھه نیچے کئے هوئے خندق کي ته میں بیٹھا هی * یهه وهي آدمي تها، جس کا نقشِ قدم دیکھتا هوا مسافر چلا آیا تها، جس کو اُس نے ناداني سے اپنا رهنما سمجھا تها * اور جب میں نے دیکھا، که ایسا کام کرنے سے وہ کیسي حالت میں پڑگیا هوتا، تو میں نے نبي کي اِن باتوں پر خیال کیا، "خداوند یوں کہتا هي، لعنتي هی وہ آدمي، جو آدمي پر آسرا رکھتا هی، اور بشر کو اپنا بازو جانتا هی، اور جس کا دل خدا سے پھر جاتا هی؛ کیونکه جنگل میں اُس پژمردہ کي مانند هوگا، جو بھلائي آنے سے بے خبر هی؛ اور وہ بیابان کي تپشناک جگھوں میں سکونت کریگا، ایسي کھاري زمین میں، جس میں کوئي بسنیوالا نہیں هی * مبارک هی وہ آدمي، جو خداوند پر بھروسا رکھتا هی، اور جس کي امیدگاہ خداوند هی؛ کیونکه وہ اُس درخت کي مانند هوگا، جو پانیوں کے کنارے لگایا جاتا، اور دهارا کے پاس اپني جڑ پھیلاتا، اور گرمي آنے سے بے خبر رهتا، بلکه اُس کا پتا هرا هوگا؛ اور خشک سالي میں وہ بے خطر هوگا، اور پھل لانے سے باز نه آئیگا" * (یرمیا نبي ۱۷ باب ۵ — ۸ آیت) *

لیکن اِن باتوں کو چھوڑ کے اب میں اپني روایت کي طرف رجوع کرتا هوں ٬ یعنے میں اُن دونوں آدمیوں کو دیکھتا رها ٬ ایک تو غار میں تها ٬ اور دوسرا اُوپر کھڑا تها ؛ اور دیکھو ٬ جو اُوپر کھڑا تها ٬ نیچے والے سے کھتا هی ٬ "اي میرے بھائي ٬ تو وهاں کیا کر رها هی؟"

تب وہ دوسرا روتا هوا اُوپر دیکھه کے کھنے لگا ٬ "بھاگ ٬ بھاگ ٬ یهاں سے بھاگ! کیونکه یهه نامیدي کا مسکن هی ؛ یهه دو حادثے مجھه پر پڑے هیں ؛ کون میرے لئے اندوهگین هو؟ ویراني اور هلاکت ٬ گراني اور تلوار ؛ سو میں کیونکر تسلي پذیر هوں؟ (اشعیا نبي ۵۱ باب ۱۹ آیت) * میں نامیدي کي خندق میں گرا هوں ٬ اور مجھے ابد تک یهیں رهنا هوگا" *

نصراني نے کها ٬ "نهیں ٬ اي میرے بھائي ٬ کیا یهه نهیں لکھا هی ٬ بندهوا جلد آزاد هو جائیگا ؛ اور وہ غار میں نه مریگا ٬ اور اُس کي روٹي کم نه هوگي؟ (اشعیا نبي ۵۱ باب ۱۴ آیت) * اُٹھه ٬ اپنے تئیں نامیدي کے حواله مت کر ؛ کیا تیرا نجات دهندہ زندہ نهیں هی؟"

اُس نے جواب دیا ٬ "نهیں ٬ مجھے کچھه امید نهیں هی * میں نے انکار کیا هی ؛ میں نے اُس کي ٬ جس نے مجھے آزادي بخشي ٬ سبکي کي هی ؛ اور اب میرے لئے کوئي امید باقي نهیں رهي ٬ مگر عدالت کا ایک هولناک اِنتظار ٬ اور آتش غضب ٬ جو مخالفوں کو کها لیگي" * (عبرانیوں کا ۱۰ باب ۲۷ آیت) *

نصراني نے کها ٬ "اي میرے بھائي ٬ تسلي پذیر هو * یاد کر جس کي بابت یهه لکھا هی ٬ میں اُس کو صداقت کے لئے اُٹھاتا هوں ٬ اور میں اُس کي ساري راهیں آراسته کرونگا ؛ وہ میرا شهر بنائیگا ٬ اور میرے اسیروں کو بغیر قیمت اور بدله کے چھڑائیگا ٬ خداوند

فرماتا هی ٭ (اشعیا نبي ۴۵ باب ۱۳ آیت) * کیا یهه عیسي مسیح
کے حق میں نهیں کها گیا هی ٭ جو ایسا قادر هی ٭ اور اُن کے بچانے
کو ٭ جواُس کے پاس آتے هیں ٭ راضي بهي هی؟ کیونکه وہ آپ قادر
مطلق خدا هی ٭ "

قیدي نے جواب دیا ٭ " افسوس! میرے گناہ ایسے هیں ٭ که
معافي سے پرے هیں ٭ چنانچه جب تم میري کهاني سنوگے ٭ تو معلوم
کروگے * میري پیدایش خدا کے غضب کے شهر میں هوئي ٭ چونکه
میں سید تها ٭ اِس لئے مسلمانوں میں بڑا عزت دار تها * میں نے اپنے
باپ دادوں کے علم میں خوب تربیت پائي ٭ اور دین کے مقدمه
میں ایسا سرگرم تها ٭ که ایک کو ٭ جو لڑکپن سے میرا دوست تها ٭
عیسائي هوجانے کے سبب میں نے یهاں تک ستایا ٭ که اُسے مروا ڈالا *
لیکن اُس عمدہ طور نے ٭ جس میں اُس جوان نے اپني جان دي ٭
میري راز جوئي کو اُس مذهب کي بابت ٭ جسے وہ ایسے بهادرانه
طور سے تهامے رها ٭ اُکسایا * تب میں نے عیسائیوں کي پاک کتاب
بهم پهنچائي ٭ اور پڑهنے لگا ٭ اور میري عقل پر ثابت هوا ٭ که یهه
مذهب سچا هی ٭ تب میں اپنا ملک اور ملکیت سب چهوڑ چهاڑ
عیسائیوں کے درمیان آ رها ٭ اور اُن سے بپتسما چاها * یوں عیسائي
هوکے بهت برسوں تک اپني نئي چال کو بڑي خود پسندي کے ساتهه
نباها ٭ اِس عرصه میں مجهه کو فرنگیوں نے اِس قدر پیار کیا ٭ اور میں
اپنے دل سے یهاں تک بهلایا گیا ٭ که میں نے یقین کیا ٭ که میں یقیناً
بهشت میں جاؤنگا ٭ اور اِس کا کبهي گمان نه کرتا ٭ که یهه عزت ٭
جو محمدي مذهب چهوڑ کے عیسائي هوجانے کے لئے مجهے دي
جاتي هی ٭ میرے حق سے زیادہ هی *

" میں اپنے علم کي وسعت ظاهر کرنے میں بڑا تیز تها ٭ تا که میں

اپنے مباحثہ کي طاقتوں کے زور کو اُن لوگوں پر، جو مسلمانوں میں اپنے تئیں بڑا دانشمند سمجھتے تھے، ثابت کروں؛ اور یہہ بھي اِس لئے کرتا تھا، کہ آدمیوں کو راضي کروں، نہ کہ خدا کو" *

اِن باتوں کے سنتے هي نصراني نے اپنے اُس هي طرح کے گناھوں کے لئے، جن کي یاد اُسے اب ھوئي، ایک آہ ماري * لیکن اُس نے اُس قیدي کے کلام میں خلل نہ ڈالا، جو یوں کہتا گیا —

" آخر کو شاید فرنگیوں نے میرے غرور کي زیادتي سے تنگ آ کے مجھے ملامت کرنے کي کوشش کي؛ اور کہا، کہ عیسائي نیک نامي کے لئے تم کو فروتني مزاج رکھنا بہت ضرور هے، * اِس پر میں نے مغروري کے سبب ناراض ھوکے اپنے نئے مذھب کو ترک کر پھر اسلام کو اِختیار کیا، اور پھر دینِ عیسوي کا بڑا مخالف بن گیا، اور اکثر ناپاک کلام اُس کے حق میں، جو میرے لئے خون آلودہ ھوکے مرا، بکتا رھا * لیکن اِس خطرناک راہ میں میري آخرت جلد آ پہنچي * قادرِ مطلق کے خوف نے بڑي تیزي کے ساتھہ میرا تعاقب کیا، اور مجھے لاکے اِن ناامیدي کے غاروں میں ڈال دیا، جہاں سے میں ھرگز نہیں نکل سکتا" *

تب میں نے سنا، کہ نصراني نے اگرچہ وہ اُس بد بخت آدمي کے لئے نہایت غمگین تھا، چاھا، کہ کچھہ تسلي آمیز باتیں اُس کے دل میں ڈالے؛ لیکن اُس نے سننے سے بالکل اِنکار کیا، اور اپنے جانکاہ غم کے سبب پھوٹ کے رونے لگا * یہہ دیکھہ کے مسافر پر ناگھاني دھشت آ پڑي، اور وہ زمین پر منہہ کے بل گر پڑا، کیونکہ خداوند کے خوف نے اُسے گھیر لیا تھا *

اب میں نے خواب میں دیکھا، کہ جب وہ یوں پڑا تھا، ایک شخص اُس کے پاس آیا، اور اُس کا نام لے کے اُسے پکارا، اور کہا،

"تو یہاں کیا کرتا ہی ؟" اور دیکھو یہہ شخص وہي عیسائي قاصد تھا *
جب نصراني نے اپنے بادشاہ کے خادم کي آواز سني ، تو اُسے تسلي ملي ; اور مسیح کے اُس قاصد کي مدد سے اور اپني لاٹھي پر سہارا کرکے وہ اُٹھہ کھڑا ہوا *

تب قاصد نے کہا ، " اي میرے بیٹے ، تو کیونکر یہاں آیا ؟ مجھے جواب دے " *

نصراني بولا ، " چونکہ میں آج کوہ صیہون کي طرف سفر کرتا ہوا چلا آتا تھا ، کہ یکایک میں ایسي ایک جگہہ میں آیا ، جہاں بالو کا ڈھیر اُس قدر ہوگیا تھا ، اور غبار ایسا چھا رہا تھا ، کہ میں نہ تو دہنے اور نہ بائیں طرف کي دیوار پہچان سکا ; مگر ریت پر پاؤں کا نشان دیکھہ کے میں اُس کا پیچھا کئے چلا آیا ، یہاں تک کہ قریب تھا ، کہ میں بھي اِس خندق میں گر پڑوں ، جس میں ، اِس آدمي کي بہ نسبت ، جو اب اِس میں پڑا ہوا ماتم کر رہا ہی ، میں کہیں زیادہ گرنے کے لایق تھا " *

عیسائي قاصد نے کہا ، " جب تو ایسي تنگي میں پڑا تھا ، تو تجھہ کو مناسب تھا ، کہ تو خدا کو پکارے ، نہ کہ آدمي کو اپنا ہادي بناوے ; کیونکہ اُس نے نہیں کہا ہی ، مصیبت کے دن مجھہ سے فریاد کر ; میں تجھے مخلصي دونگا ، اور تو میرا جلال ظاہر کریگا ؟ " (۵۰ زبور ۱۵ آیت) *

تب میں نے سنا ، کہ عیسائي قاصد نے اُس سے ، جو گڑھے میں پڑا تھا ، یعنے نامیدي کے قیدي سے خدا کے وعدوں کا بیان کرکے اُسے خطاب کیا * جو باتیں اُس نے کہیں ، سو یے تھیں ، " خداوند خدا فرماتا ہی ، کہ میري حیات کي قسم ہی ، کہ میں شریر کي موت نہیں چاہتا ، بلکہ یہہ کہ شریر اپني راہ سے پھرے ، اور جئے ; پھرو تم

اپني بري راهوں سے، پهرو، کاهے کو تم مروگے؟" (حزقيال نبي ۳۳ باب ۱۱ آيت) *

تب اُس نے کہا، "يهه باتيں ميرے لئے نهيں هيں، ميں تو اُميد سے گذر گيا" *

عيسائي قاصد نے کہا، "صرف اپني خطا کا اقرار کر، که تو نے خداوند اپنے خدا کا قصور کيا هی، (يرميا ۳ باب ۱۳ آيت)، اور خداوند کي طرف پهر، اور وه تجهه پر رحم کريگا، اور همارے خدا کي طرف، که اُس کي بري آمرزش هی" * (اشعيا ۵۵ باب ۷ آيت) *

اِن باتوں کے جواب ميں قيدي مذکور نے هيبتناک باتيں کہيں، جن کا ذکر کرنے سے ميں بازرهتا هوں * تب عيسائي قاصد نے اُس وقت اُس سے زياده کلام کرنے سے حذر کيا، ليکن نصراني کا هاتهه پکڑکے اُس کو نجات کي راه کي طرف پهيرلے چلا * اب ايسا هوا، جب که مسافر نے پهر اپنے قدم سيدهي راه پر دهرے، تو ميں نے ديکها، که عيسائي قاصد کو تهوڑي دور تک اُس کے ساتهه جانے پڑا، آسمان تو هنوز تاريک تهے، اور راه بهي مشکل، مگر اُس کے فرحت بخش کلام کے سبب نصراني هر ايک همت توڑنيوالے ظهور کے اُس پار ديکهه سکتا تها *

تب ميں نے اِن دونوں کو، جب وے چلے جاتے تهے، گفتگو کرتے هوئے سنا * تب نصراني نے يوں شروع کيا، "اي صاحب، ميں آپ کي منت کرتا هوں، مجهے بتائے، کيا اُس شخص کے لئے، جسے هم گڑهے ميں چهوڑ آئے، کوئي اُميد باقي نهيں رهي؟"

عيسائي قاصد نے جواب ديا، "اي ميرے بيٹے، کسي آدمي کي آخري حالت تجويز کرنا ميرا کام نهيں هی * جب هم اُس کے گناهوں کي برائي کو ديکهتے، تو هم کہتے، که وه اُميد سے گذر گيا، ليکن جب

پهر هم أس کے نجات دهندہ کي لياقتوں کا غور کرتے، تو هم أس کو پورا الزام نهيں دے سکتے * اِس واسطے هم کو چاهئے، که اِن باتوں کو خداهي پر چهوڑ ديں؛ اور اگر فرصت ملے، تو أس کي کسي طرح کي بهلائي کرنے کے لئے هم خدا تعالی کے اوزار خوشي سے بن جاويں" *

نصراني نے پوچها، " کيا بعضے شخص عذاب ابدي کے لئے نهيں تهرائے گئے هيں؟ کيا يهه هماري پاک کتاب کي ايک تعليم نهيں هی؟"

عيسائي قاصد نے جواب ديا، " اب تم بڑے مشکل مقدمه پر گفتگو کرتے هو؛ اور يهه ايسا معامله هی، که أس کي شرح اِس باب ميں پاک کتاب کے مضمونوں کے ساده معنے کو بغير بڑهائے يا گهٹائے نهيں هو سکتي هی * يهاں تک تو البته صاف يقين هوتا هی، که هر ايک اِنسان نے اپنے اپنے گناه سے اپنے تئيں خدا تعالی کا قرضدار بنا رکها هی، اور اِس سبب سے خدا تعالی کے غضب اور عذاب کے لايق هی * پاک کتاب سے لعنت کے تقدير هونے کے باب ميں کچهه نهيں ظاهر هوتا هی؛ مگر هم أس ميں ايک تدبير کا ذکر پاتے هيں، جو خدا تعالی کي بے حد حکمت سے دنيا کي بنياد سے پيشتر اِنسان کي نجات کے لئے تهرائي گئي تهي، اور که خدا کا بره أسي وقت ذبح هونے کے لئے تهرايا گيا تها * (مکاشفات ۱۳ باب ۸ آيت) * ليکن هم کو اِن رازوں ميں دخل دينا غير مناسب هی؛ چنانچه لکها هی، مخفي باتيں خداوند همارے خدا کے نزديک هيں، اور مکشوف همارے اور هماري اولاد کے لئے هميشه تک (†) * (اِستثنا ۲۹ باب ۲۸ آيت) " *

(†) اِس مقدمه ميں بحث کرنا لاحاصل هی؛ ليکن اِتنا کهنا ضرور

اب میں نے خواب میں دیکھا ، کہ جب صبح ہونے لگي ، تب مسافر اور اُس کے رفیق نے اپنے سامنے ایک کوا دیکھا ، جس کے پاس خرمے کے چند درخت لگے تھے * یہہ جگہہ تھکے ہوئے مسافروں کے لئے خوش منظر تھي ؛ اِس کو دیکھہ کے عیسائي قاصد نے ایک پاک گیت گایا ، جس کا مضمون یہہ تھا ، دیکھو ، خدا ہماري نجات ہی ؛ ہم اُس پر توکل کرینگے ، اور نہ ڈرینگے ، کہ خداوند جس کا نام یہواہ ہی ، ہمارا بوتا اور ہمارا سرود ہی ؛ اور وہ ہماري نجات بھي ہوا * سو تم خوش ہوکے نجات کے چشموں سے پاني بھروگے * (اشعیا نبي ۱۲ باب ۲ و ۳ آیت) *

مسافران مذکور فورا کوئے پر جا پہنچے ، اور بلوري چشمے سے پاني نکال کے وے چپکے سے خوب نہائے دھوئے ، بعد اُس کے اپني چادروں کو خرمے کے درختوں کے نیچے بچھا کے اُن پر بیٹھے ، اور کوئے کا پاني ، جو نہایت شیریں تھا ، لے کے اور اُن درختوں کے ، میوے ، جو کثرت سے گرے تھے ، بطور کے ناشتا کیا *

چنانچہ تھوڑي دیر تک آرام کرنے کے بعد اُنھوں نے خدا تعالی کا شکر کیا ، اور پھر اپني راہ طی کرنے لگے ؛ عیسائي قاصد نے پہلے ہي کہا تھا ، کہ اُس کا ارادہ نصراني کو تنہا چھوڑ دینے کا نہ تھا ، جب

ہی ، کہ سچے دینداروں کو ایک بڑي تسلي کي بات یہہ ہی ، کہ جس کے دل میں مسیح اور خدا کي محبت ہوتي ہی ، معلوم ہوتا ہي ، کہ وہي برگزیدہ کیا گیا ہی ، اور وعدہ ہي ، کہ ہمارا نجات دہندہ سبھوں کو ، جو اُسے دئے گئے ہیں ، بچائیگا ، اور اُس کے ہاتھہ سے کوئي اُنھیں چھین نہیں سکتا ہی * جتني برگزیدگي کي بابت اِنجیل میں لکھا ہی ، سب اِسي طرح سے تسلي دینے کے لئے لکھا ہی *

تک کہ وہ اُس کو خداوند کے گھر کے پہاڑوں پر نہ پہنچا دیوے ، جہاں اِماموں کی ایک جماعت تھی ، جو رسولوں کے زمانے سے کلیسیا کی خدمت کے لئے الگ کئے گئے تھے * پر پہاڑ اُس جگہہ سے ، جہاں اُنھوں نے آرام کرنے کے لئے مقام کیا تھا ، بہت دنوں کی راہ نہ تھا *

یے مبارک مسافر تب سفر کرتے ہوئے کوہ صیہون کی طرف چلے ، اور دو پہر دن چڑھے تک بڑی شیریں کلامی کے ساتھہ باتیں کرتے جاتے تھے ؛ تب اُنھوں نے ایک آدمی کو اپنی راہ کے اِس طرف سے اُس طرف کو جاتے دیکھا ، لیکن اُس کا منہہ آسمان کی بادشاہت کے شہر کی طرف نہ تھا *

اِس مرد کو عیسائی قاصد نے بلند آواز سے یہہ کہہ کر پکارا ، "ای میرے بھائی ، تو کہاں جاتا ہی ؟ خبردار آگے نہ جانا ، مبادا تو اپنے تئیں اِتفاقا اُس راہ میں پاوے ، جو غار میں جاتی ہی" * اِن باتوں کے سنتے ہی وہ شخص کھڑا ہوگیا ، اور چپ چاپ کھڑا رہ گیا ، جب تک کہ مسافر اُس کے پاس پہنچے ؛ تب وے یوں ہم کلام ہوئے * پہلے عیسائی قاصد نے اُس اجنبی سے پوچھا ، "تم کہاں سے آتے ہو ، اور کہاں جاؤگے ؟"

تس پر اُس نے کچھہ سختی کے ساتھہ جواب دیا ، کہ "جنم کا اِسرائیلی ہوں ، اور میری اُمید یہہ ہی ، کہ خداتعالی کی پاک شریعت پر ، جو اگلے زمانے میں موسی کو ملی تھی ، عمل کرنے سے نجات پاؤنگا" *

عیسائی قاصد نے شفیقانہ طور پر خطاب کرکے اُسے جواب دیا ، "ای میرے بھائی ، کس واسطے تم ایسی سختی سے کلام کرتے ہو ، کہ گویا ہم تمھارے دشمن ہیں ؛ جب کہ برخلاف اِس کے ہماری خواھش یہہ ہی ، کہ تمھارے دوست سمجھے جاویں ؟ ہم تم کو

اُن پاک مردوں کي، جن سے خدا تعالی نے اگلے زمانے میں اپنے نبیوں اور فرشتوں کي معرفت ملاقات کي، نسل جانتے هیں * همارا مسیح تمهاري هي قوم میں پیدا هوا * دینِ عیسوي کے پہلے معلم تم هي تهے؛ تم هي اُس پاک زیتون کے درخت تهے، جس میں سے بعضي ڈالیاں توڑ ڈالي گئیں؛ اور هم، جو جنگلي زیتون تهے، اُس میں پیوند هوئے، اور اُن باقي اصلي ڈالیوں کے ساتهه زیتون کي جڑ اور روغن کے شریک هوئے * (رومیوں کا ۱۱ باب ۱۷ آیت) * اور کیا هم اُسي چٹان پر، جس سے هم تراشے گئے هیں، اور غار کي اُس کهان پر، جس سے هم کهودے گئے هیں، دهیان نه کریں؟ اپنے باپ اِبراهیم پر اور اپني والده سارا پر نگاه نه کریں؟ (اشعیا نبي ۵۱ باب ۱۲ آیت) هم اورشلیم کي سلامتي کے واسطے، اور اُس پرده کے، جو اب اِسرائیل کي نسل کے چهروں پر پڑا هي، جلد اُٹهائے جانے کے لئے دعا مانگنے سے باز نه رهینگے" * (۲ قرنتیوں کا ۳ باب) *

تب اِسرائیلي نے جواب دیا، "تم حقیقت میں مهرباني کے ساتهه کلام کرتے هو، دشمن کي مانند نهیں؛ لیکن چونکه تم عیسائي هو، اِس واسطے میں تم کو نفرت سے دیکهتا هوں؛ کیونکه تم ایک فریبي کے شاگرد هو، جس نے جهوٹهے معجزے دکها کے بني آدم تهائي حصه کو فریب دیا هی، اور لوگوں کو فریب دیتا هي رهیگا، جب تک سچا مسیح اپنے جلال کے ساتهه نه آوے * اور تب خداوند خدا زورآور کے زور کو، جس پر اُس کا اعتماد هی، گرا دیگا" * (اِمثال ۲۱ باب ۲۲ آیت) *

عیسائي قاصد نے کها، "کس واسطے تم همارے عیسی مسیح کے معجزوں کو جهوٹهے سمجهتے هو؟ کس واسطے تم اُس کو همارے باب میں ناراست سمجهتے هو، جس کو تم اپنے باب میں راست جانتے

هو؟ تم سمجھتے ہو، کہ جو معجزے پرانے عہد نامے میں لکھے گئے، سو واجبي اور صحیح ہیں؛ کیونکہ اُن گواہوں کي گواہي سے لکھے گئے، جنھوں نے اپني آنکھہ سے دیکھا * تم فقط الیشع کي گواہي پر، جو بڑا معتبر آدمي تھا، ایمان لاتے ہو، کہ تمھارا نبي الیاس آسمان پر اُٹھا لیا گیا * لیکن ہم اپنے عیسیٰ مسیح کے آسمان پر اٹھائے جانے کي بابت بارہ گواہ رکھتے ہیں، جن کي نیکنامي مشہور تھي؛ اور اُس کے کوہ، کلوري کي صلیبي موت سے جي اُٹھنے کے بعد زمین پر ظاہر ہونے کے اور بھي بہت سے گواہ ہیں * اِس واسطے اگر اِس قسم کي گواہي تمھارے مذہب کے اقتدار کو ثابت کرنے کے لئے کافي ہی، تو ضرور ہمارے مذہب کے باب میں یہہ گواہي برابر فایدہمند ہو گي * سیوا اِس کے، جو گواہ ہم رکھتے ہیں، اُنھوں نے اُن کاموں کي، جن کي خبر اُنھوں نے لوگوں کو دي تھي، گواہي دینے کے لئے بڑا دکھہ اُٹھا کے خوشي سے اپني جان دي * یہہ ایسا حال ہی، کہ جس کا بیان بت پرستوں کي بہت سي تواریخ میں آج تک موجود ہی * علاوہ اِس کے اِنھیں گواہوں کي دیني خدمت کے سبب عیسائي مذہب میں معلموں کا ایک سلسلہ برابر بندھا چلا آیا ہی، جن کے وسیلے سے مذہب، مذکور آج تک بحال رہا ہی، اور ایک روحاني کلیسیا بن گئي، جس کے کونے کا پتھر مسیح ہی، جو روز بروز بڑھتي اور پھیلتي جاتي ہی، اور آخر کو تمام زمین کو بھر دیگي، مطابق اِس نوشتے کے، کہ پہاڑ جاتے رہینگے، اور کوہ ہل جائینگے، پر میري مہرباني میں، جو تجھہ پر ہی، کچھہ فرق نہ پڑیگا، اور میري صلح کا عہد جنبش نہ کریگا، خداوند، جو تیرا رحم کرنیوالا ہی، یوں فرماتا ہی * اے تو، جو ستائي گئي ہی، اور آندھي سے گھومائي گئي ہی، اور تسلي سے محروم رہي ہی، دیکھہ، کہ میں تیرے پتھروں

کو سرمہ میں لگاؤنگا، اور نیلم کے پتھروں سے تیری تعمیر کرونگا، میں تیرے کنگورے سنگ یشم سے، اور دروازے لعل سے، اور تیرا سارا احاطہ گراں بہا پتھروں سے بناؤنگا * اور تیرے سب فرزند خداوند کے معلم ہونگے، اور تیرے فرزندوں کي سلامتي کامل ہوگي" * (اشعیا نبي ۵۴ باب ١٠ — ١٣ آیت) *

اسرائیلي نے جواب دیا، کہ" جو معجزے عیسیٰ مسیح نے کئے، سو بیشک ناپاک روحوں کي مدد سے کئے تھے" *

عیسائي قاصد نے کہا، " کیا تجربہ سے دریافت نہیں ہوا، کہ جس ملک میں عیسائي مذہب پھیل گیا، وہاں شیطان کا زور گھٹ گیا؟ جن ملکوں میں عیسائیوں کي حکومت جاري ہی، اور وہاں کے لوگ خدا تعالیٰ کا پاک کلام مطالعہ کیا کرتے ہیں، وہاں جادو گري اور بت پرستي کم نظر آتي ہی، اور وہاں کے لوگوں کي بول چال اور گذران کے طور پاکیزہ اور ملامت سے بري ہیں * تو ہم کیونکر یہہ گمان کر سکیں، کہ شیطان ایسے مذہب کو تھامبے رہیگا، جس سے اُس کي طاقت تہ و بالا ہوجاتي هي؟ کیونکر ہو سکتا ہی، کہ شیطان شیطان کو نکالے؟ اور اگر کسي بادشاہت میں پھوٹ پڑے، تو وہ بادشاہت قایم نہیں رہ سکتي * اور اگر کسي گھرانے میں پھوٹ پڑے، تو وہ گھرانا قایم نہیں رہ سکتا * اور اگر شیطان اپنا ہي مخالف ہوکے اپنے سے پھوٹ کرے، تو وہ قایم رہ نہیں سکتا، بلکہ آخر ہو جائیگا" * (مرقس ٣ باب ٢٣ — ٢٦ آیت) *

اِس کے جواب میں اِبن اِسرائیل نے کہا، " ہماري کتاب میں یہہ لکھا ہی، اگر تم میں کوئي نبي یا خواب دیکھنیوالا ظاہر ہو، اور تمھیں کوئي نشان یا معجزہ دکھلاوے، اور وہ نشان یا معجزہ، جو اُس نے تمھیں دکھایا، سچا نکلے، اور وہ تمھیں کہے، آؤ، ہم اور

معبودوں کي پيروي کريں، جنھيں تم نے نہيں جانا، اور اُن کي بندگي کريں: تو ھرگز اُس نبي اور خواب ديکھنيوالے کي بات پر کان مت دھريو: کہ خداوند تمھارا خدا تمھيں آزماتا ھی، تا دريافت کرے، کہ تم خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے دوست رکھتے ھو، کہ نہيں * (اِستثنا ۱۳ باب ۱ -- ۳ آيت) * اب تمھارے اِس مسيح نے موسیٰ کي شريعت کے خلاف وعظ کي ھی: اِس واسطے اُس پر ايمان لانا نہ چاھئے، اگرچہ اُس کو ايسي طاقت ملي، کہ حيرت انگيز معجزے کرے" *

تب عيسائي قاصد نے کہا، " تمھاري دليل کچھہ ھمارے خلاف نہيں ھی، بلکہ ھمارے موافق ھی: کيونکہ خدا تعالیٰ نے اُس ھي کتاب کے جس کا تم نے ابھي اِشارہ کيا، اٹھارھويں باب ميں فرمايا ھی، کہ وہ موسیٰ کي مانند ايک اور نبي مبعوث کريگا، جس کي باتيں وے سنيں * (اِستثنا ۱۸ باب ۱۵ آيت) * کتابِ مذکور کے اِنھيں دونوں مقاموں کو باھم مقابلہ کرکے تمھارے ھي مفسروں نے درستي کے ساتھہ اُن کي شرح کي ھی، کہ ھرکسي پر، جو معجزے دکھلاوے، ايمان لانا چاھئے، بشرطيکہ وہ خدا کي عبادت سے لوگوں کو باز نہ رکھے * اب ديکھو، ھمارے مبارک نجات دھندہ نے نہ فقط جھوٹھے معبودوں کي پرستش کرني منع کي، بلکہ وہ راہ بتائي ھی، جس سے سچے خدا کي عبادت کرني چاھئے، ايسي راہ، جو مسيح کي بابت قديم وحي سے بالکل موافقت رکھتي ھی، جو موسیٰ اور نبيوں کے نوشتوں سے امانت داري کے ساتھہ ھم تک پہنچي * عيسیٰ مسيح کي تعليم يہہ ھی، کہ خدا باپ کي پرستش ايک رباني ميانجي کے وسيلے سے کي چاھئے، يعنے ايسا ميانجي، جو الوھيت ميں خدا کے برابر ھو، اور صرف اپني انسانيت کے سبب باپ سے کمتر

وهي كامل اور حيرت انگيز طور پر ميانجي گري کے عهدے کے لايق هی * اُس نے يهه بهي تعليم کي هی، کہ جتنے نشان اور رسومات موسوي شريعت سے مقرر کئے گئے تهے، سو صرف پرتو تهے، جن کا وه آپ ميانجي هوکے الهي وجود تها، اور وهي پرتو، جب وه اپني موت کے وسيلے هماري نجات کا کام پورا کر چکا، بالکل جاتے رہے؛ کيونکہ آينده کے لئے اُن کي کچهه ضرورت نہ رهي *

"يوں قادر مطلق خدا نے ايک بڑے تاريک زمانے کے بعد آسماني روشني کو اِس جهان پر طالع کيا؛ ايسي روشني، جو روز بروز روشن تر هوتي جائيگي، جب تک کہ ايک کامل اور ابدي دن کے جلال تک نہ پهنچ جاوے" *

بعد اِس کے ميں نے بهت سي باتيں سنيں، جو رسومات اور قربانيوں کے مقدمہ ميں عيسائي قاصد اور ابن اِسرائيل کے درميان ميں هوئيں؛ جن ميں عيسائي قاصد نے کوشش کي، کہ ابن اِسرائيل پر ثابت کرے، کہ ايسے رسومات کا بجالانا خدا تعالى کو اور کسي نظر سے منظور نہ تها، مگر يهه کہ اُن کو آنيوالي اچهي چيزوں کا مقرري نشان يا عکس سمجهيں؛ کيونکہ وے آپ ايسے کامل نہ تهے، بلکہ گناه کے دفع کرنے کے لئے بالکل نالايق تهے *

تهوڑي دير کے بعد اِسرائيلي اِس مقدمہ ميں عيسائي کي دليلوں کي مضبوطي کا مقر هوا، اگرچہ اُس نے عيسى کے مجسم هونے سے اُن نشانوں کے پورے هونے کا اِنکار کيا، تو بهي اُس نے بڑے اعتماد کے ساتهه اِقرار کيا، کہ وه، جس کا وعده اپنے لوگوں کو اُن کے گناهوں سے نجات دينے کے لئے هوا هی، جو جلال ميں سب قديم نبيوں سے سبقت لے جائيگا، هنوز آنے کو هی؛ اور پچهلے دنوں ميں زمين پر ظاهر هوگا *

اِس کے جوابِ میں عیسائي قاصد نے اِسرائیلي کو دانیال نبي کي طرف اِشارہ کیا ٭ جس نے جبرئیل فرشتے کے فرمان کے مطابق اِس بڑي بات کو اپنے صحیفہ میں لکھہ دیا ھے ٭ کہ شہر اورشلیم کے پھر تعمیر ھونے کي باب میں فرمان جاري ھونے اور مسیح کے آنے کے درمیان پانچ سوبرس سے زیادہ نہ گذرینگے ٭ لیکن اُس زمانے سے اب تک دو ہزار برس ھوگئے ٭ اور وہ ٭ جس کا اِنتظار اِسرائیلي لوگ کرتے ھیں ٭ ھنوز نہیں آیا ٭ اور حقیقت میں سیوا عیسیٰ مسیح کے اور کوئي دوسرا شخص کبھي نہیں بتایا جاسکتا ھے ٭ جس سے اِس بڑي پیش خبري کا پورا ھونا خاطر خواہ واضح ھو *

اِسرائیلي نے جواب دیا ٭ "سچ بات ھے ٭ کہ یہہ پیش خبري دانیال نبي نے لکھي تھي ٭ مگر اُس قوم کي شرارت کے زیادہ ھونے کے سبب اُس کا پورا ھونا موقوف رھا" *

تب عیسائي قاصد نے کہا ٭ "کیا تم نے یہواہ خداوند کو اِنسان مقرر کیا ٭ کہ وہ اپني مشورت کو بدل ڈالتا ھے؟ کیا وہ اپني بابت اپنے نبي ملاخي کي معرفت نہیں کہتا ھے ٭ میں یہواہ ھوں ٭ میں نہیں بدلتا؟ (ملاخي ۳ باب ۶ آیت) * اور پھر وہ کہتا ھے ٭ اپني آنکھیں آسمان کي طرف اُٹھاؤ ٭ اور زمین پر نیچے نگاہ کرو ٭ کہ آسمان دھویں کي مانند زایل ھو جائینگے ٭ اور زمین کپڑے کي طرح پراني ھوجائیگي ٭ اور اُس کے بسنیوالے اُسي طرح مرجائینگے ٭ پر میري نجات ابد تک رھیگي ٭ اور میري صداقت موقوف نہ ھوگي * (اشعیا نبي ۵۱ باب ۶ آیت) * اِس واسطے کیا تم ایسا گمان کرسکتے ھو ٭ کہ قادرِ مطلق کا اِرادہ نجات کے ایسے بڑے کام کي بابت کسي بات کے سبب ٭ جو اِنساني طاقت کے علاقہ میں ھو ٭ بدل جاوے؟ کیونکہ اُس ھي نبي نے پھر لکھا ھے ٭ کرم اُن کو کپڑے کي مانند کھائیگا ٭ اور کیڑا

اُنھیں پشمینے کي طرح کھا جائیگا؛ پر میري صداقت ابد تک رھیگي، اور میري نجات پشت درپشت" * (اشعیا نبي ۵۱ باب ۸ آیت) *

تب میں نے اپنے خواب میں دیکھا، کہ اِسرائیلي اپنے ضبط سے باھر ھونے لگا، اور عیسائي قاعد کے حق میں بري بري باتیں بکنے لگا، اور زیادہ تر اُس کي دلیلیں سننے سے اِنکار کیا * تس پر عیسائي قاعد نے اُس کو خدا تعالیٰ کي رحمت کے سپرد کرکے اُس سے الوداع چاھي؛ اور یونھیں نصراني مسافر کے ساتھہ سفر کرتا چلا گیا *

گیارھواں باب

اِس کے بیان میں، کہ تھوڑي دیر بعد مسافر مذکور خداوند کے گھر کے پہاڑوں پر، جہاں خداوند کے گلے کے گڑرے رھتے تھے، پہنچا *

اب میں نے خواب میں دیکھا، کہ عیسائي قاعد اور نصراني مسافر باھم بڑي محبت کے ساتھہ چلے گئے، جب تک کہ تھوڑے دنوں کے سفر کے بعد اُن کو ایک بڑا سلسلہ پہاڑوں کا نظر آیا، جو ایک دوسرے پر بلند ھوتا چلاگیا تھا، ایسا کہ عین بادلوں کے پاس پہنچ گیا تھا * پہلے تو اُنھیں بڑي دور سے آسمان کے اُفق میں ذرا ذرا سا نظر آیا، لیکن ایک دن کے سفر کے بعد وے اُن کي صورت کو معہ رنگ برنگ روشنیوں اور فانوسوں کے بخوبي تمیز کرسکے، اگرچہ ھنوز اُن پر کي کسي خاص چیز کو معلوم نہ کر سکے * اب مسافر پہلے ھي سے دھیان کرنے لگا، کہ اِن پہاڑوں میں سے بعضے ایسے، جن پر بڑي تاریکي چھا رھي تھي، وہ گویا ایسي جگہیں تھیں، جن پر راستي کا آفتاب

هنوز طالع نه هوا تها ٭ یعضے چاندني رات یا صبح کي روشني کي مانند روشن تهے ٭ اور تهوڑے ایسے تهے ٭ جن پر روز روشن کي سي کامل روشني چمک رهي تهي * پچهم کي طرف ایک پهاڑ واقع تها ٭ جس کي طرف عیسائي قاصد نے مسافر کو دیکهنے کها ٭ جو اِس قدر روشن تها ٭ که اُس کے عکس سے تمام نزدیک کے پهاڑ روشن هو رهے تهے ٭ اِس پهاڑ کي بنیاد اگرچه کوچک تهي ٭ لیکن نهایت بلند تها * مسافران، مذکور جب اُس پهاڑ کے نزدیک پهنچے ٭ تو اُنهوں نے ایک بڑا بلند اور جلالي خیمه معه ایک جهنڈے کے دیکها ٭ جس کا چوڑا باوتا هوا میں اُڑرها تها ٭ اور اُس پر صلیب کي صورت سنهلے کام میں بني تهي * جب مسافر نے صلیب کو دیکها ٭ تو نهایت خوش هوا ٭ اور عیسائي قاصد نے کها ٭ "اى میرے بیٹے ٭ دیکهه ٭ وه یسي کي جڑ هی ٭ جو لوگوں کے نشان کے لئے کهڑي هوگي ٭ اُسي کو عوام تلاش کرینگے ٭ اور اُس کا آرام جلالي هوگا * آخري دنوں میں ایسا هوگا ٭ که خداوند کے گهر کا پهاڑ پهاڑوں کي چوٹي پر قایم هوگا ٭ اور ٹیلوں سے اُونچا تههریگا ٭ اور ساري قومیں اُس کي طرف روانه هونگي" * (اشعیا نبي ۲ باب ۲ آیت) *

تب میں نے سنا ٭ که نصراني مسافر نے جو کچهه که دیکها تها ٭ اُن کي بابت عیسائي قاصد سے بهت سوال کرتا رها *

تسپر عیسائي قاصد نے جواب دیا ٭ "اُن سب پر ٭ جو پاک کتابوں کا مطالعه سرگرمي سے کرتے هیں ٭ یهه بات خوب روشن هی ٭ که عیسیٰ مسیح جب اِس جهان میں تها ٭ تو اُس نے بعضے شخصوں کو خاص کرکے الگ کیا ٭ که اُس کے بندے اور خادم بن کے اُس کي کلیسیا میں خداتعالیٰ کي بندگي کریں ٭ اور اُس کے پاک دستوروں کو بحال رکهیں ٭ اور تمام قوموں میں اِنجیل کي منادي کریں *

خداوند کے اُنھیں خادموں کو، جن میں سے میں ایک ہوں، مسیح کی کلیسیا کی، جو خداوند کے پہاڑوں پر نصب ہوئی ہی، حفاظت سپرد کی گئی ہی؛ اور اُس پاک کتاب کی حفاظت بھی، جو اُن کے وسیلہ سے تمام روے زمین پر بھیجی جائیگی" *

تب نصرانی بول اُٹھا، "پہاڑوں کے اُوپر کیا ہی خوشنما ہیں اُس کے قدم، جو بشارتیں دیتا ہی، اور سلامتی کی منادی کرتا ہی؛ خوبی کی خوشخبریاں پہنچاتا ہی، اور نجات کا اِشتہار دیتا ہی؛ جو صیہون کو کہتا ہی، کہ تیرا خدا سلطنت کرتا ہی" * (اشعیا نبی ۵۲ باب ۷ آیت) *

اب میں نے خواب میں دیکھا، کہ اِس عرصہ میں عیسائی قاصد اور نصرانی بعضے مرغزار کے پاس پہنچے، جو پہاڑوں کے ایک چشمے سے سیراب تھے؛ یعنے وہ چشمہ، جس کے حق میں یہہ کہا گیا ہی، اُس کے چشمے خدا کے شہر کو خوش کرینگے * (۴۶ زبور ۴ آیت) *

اِس دریا کے دونوں کناروں کے مرغزار نہایت سبز اور کثیر تھے، جن میں خداوند کے گلوں کے واسطے بہیتر سالے بنے تھے * اور یہاں اُس قسم کے بہت سے درخت بھی تھے، جس کی پتیاں گڑرئے کے چھوٹے لڑکے نے نصرانی کے زخم پر لگا دی تھیں، یعنے وہ درخت، جن میں بارہ قسم کے پھل لگتے ہیں * چنانچہ مسافروں نے اِس جگہہ پر آرام کیا، اور اُس شفاف چشمہ میں غسل کیا، اور اُس کا پانی پیا، اور اُس درخت کے پھل کھا لئے؛ تب وے بحال ہو گئے، اور شفا پائی، اور خوبصورت ہوگئے، اور خوشی سے بھر گئے * تب رات بھر اُنھیں مرغزاروں میں مقام کیا، اور صبح ہوتے ہی وے پہاڑوں کی طرف سفر کرنے لگے، جہاں پہنچ جانے کے لئے وے نہایت مشتاق تھے * آخر کو جب وے پہاڑوں کے دامن تک پہنچے، تو اُنھوں نے وہاں سے پہاڑ کی چوٹی

پر اُس خوب صورت خیمه کو، معه اُس کے ارغوانی آسمانی اور قرمزی پردوں کے، اور اُس کے باوتے کو ہوا میں اُڑتے ہوئے بخوبی دیکھا" *

اب میں نے خواب میں دیکھا، که یهه پہاڑ دیکھنے میں سرتاسر نہایت خوشنما تھا، اور اُس پر میوے اور پھول، اور میٹھی ترکاریاں کثرت سے تھیں * پہاڑ کے چاروں طرف پانی کے بہت سے چشمے جاری تھے؛ اور اُس سبز میدان اور چراگاہ میں گڑریوں کے ڈیرے، جن کے اِرد گرد گلے چر رہے تھے، نہایت بھلے معلوم ہوتے تھے * یہاں پر بہت سے باغ بھی تھے، جن کے سایه میں گلے آرام کرتے، اور رنگ برنگ چڑیاں اُن کی ڈالیوں پر چہچہا رہی تھیں * اُس کے دہنے بائیں اور دوسرے پہاڑ نظر آئے * اُن میں سے بعضے تو صاف اور تر و تازہ دکھائی دئے، اور اُس سبب سے نہایت خوش منظر تھے؛ لیکن بہت سے تھے، جن پر تاریکی کا لباس پڑا تھا * اِن تاریک پہاڑوں میں بہت سے گلے آوارہ پھر رہے تھے، جن کے گڑریوں نے اُن کی خبرگیری نه کی، ایسے گڑرئے، جنھوں نے اُس گله کی چربی کھائی، اور اُن سے اپنے لئے پوشاک بنائی، لیکن اپنی بھیڑوں کو نہیں چرایا، نه بیماروں کی خبرداری کی، اور نه اُن کو چنگا کیا * سو یهه بھیڑیاں اُن بلند پہاڑوں پر آوارہ پھرتی تھیں، اور صحرا کے درندوں کی خوراک ہو گئی تھیں * (حزقیال نبی ۳۴ باب) * اور دیکھو، شیطان، ایک گرجنیوالے شیر ببر کی مانند اُن کے درمیان میں گھومتا تھا، که کس کو پاوے، اور نگل جاوے * (۱ پطرس ۵ باب ۸ آیت) *

تب میں نے اپنے خواب میں دیکھا، که مسافر عیسائی قاصد کے ساتھه پہاڑ پر چڑھنے لگا؛ اور اگرچه پہاڑ کی چڑھائی بلند تھی، لیکن اُن خوشنما منظروں نے، جو اُن کے چاروں طرف تھے، اُن کو ایسا لبھا

لیا تھا، کہ اُن کو ذرا بھي ماندگي معلوم نہ ھوئي * وے اکثر گڑریوں کے ڈیروں کي طرف سے، جو سبزہ زار میدانوں یا سایہ دار باغوں کے کناروں پر واقعہ تھے، ھو کے گذرے؛ اور وھاں وے بعضي دفعہ گڑریوں کو دیکھنے کے لئے کھڑے ھوگئے، جو اپنے گلوں کو خواہ پاني کے چشموں کي طرف لے جاتے، یا تازے چراگاھوں کي طرف رھنمائي کرتے تھے؛ وے گڑریوں کو اپنے چھوٹے چھوٹے بروں کي حفاظت کرتے دیکھہ کر دنگ ھو گئے، اور اُن کي بانسلي کي آواز سن کے فریفتہ ھوگئے * جب آدھي دور پہاڑ پر پہنچ گئے، تب اُنھوں نے ایک لڑکے کو راہ کے کنارے پر دیکھہ کے بلایا، اور اُسے پوچھا، کہ "ھم سردار گڑرئے کے ڈیرے کي راہ پر سیدھے جاتے ھیں، کہ نہیں؟" اُس نے کہا، "تم خداوند کے گلوں کے نقشِ قدم کو اپنے سامنے نہیں دیکھتے؟ اُنھیں کے پیچھے چلے جاؤ، اور وے سردار گڑرئے کے ڈیرے کي طرف تمھاري رھنمائي کرینگے" * (غزل الغزلات ۱ باب) * چنانچہ مسافر اور اُس کا ساتھي آگے کو بڑھے؛ اور تھوڑي دیر بعد پہاڑ کي چوٹي پر پہنچ گئے، جہاں وہ جلالي خیمہ، یعنے حقیقي خیمہ، جسے خداوند نے کھڑا کیا ھی، اِستادہ تھا * (عبرانیوں کا ۸ باب ۲ آیت) * اِس خیمہ کے دروازے ھمیشہ رات دن کھلے رھتے تھے؛ اور اِس خیمہ کے پھاٹک شب چراغ سے بنے تھے، جن میں ھر قسم کے جواھر جڑے تھے، اور خداوند کا جلال اُس پر تھا * یہاں ھر قسم کے خوبصورت درخت بھي دیکھنے میں آئے، جیسے سرو کے درخت، اور صنوبر کے درخت، اور شمشاد کے درخت؛ یہہ سب اُس پاکیزہ جگہہ کي خوبصورتي کے لئے لگے تھے * خیمہ کے اِرد گرد سردار چوپانوں کے تمبو کھڑے ھوئے تھے، جن کے نام یے تھے، علم، تجربہ، ھوشیار، اور صادق * یے بزرگ مرد، جب اُن کو خبر ملي، کہ عیسائي قاصد اپنے ساتھہ ایک مسافر

کو لایا هی ، تو اُن کي ملاقات کو نکلے ، اور کوہِ مقدس پر آنے کے لئے
اُن کو مبارک باد دي ، اور پاؤں دهونے کے لئے اُن کو پاني لا دیا *
بعد اُس کے اُن کو ایک سیب کے درخت کے سایہ میں بیٹهایا ؛
تب وے اُن کے ناشتے کے لئے مزہ دار روٹي اور طرح طرح کے میوے
لائے ، اور تازہ پاني میں تهوڑا سا شیرۂ آنگور ملاکے اُن کو پلا یا * چنانچہ
مسافر جب سستا چکے ، تو وے اُن چوپانوں کے ساتهہ گفتگو کرنے لگے ؛
اور پہلے چوپانوں نے اپنے معمول کے مطابق نصراني سے اُس کے مسافرت
کا حال دریافت کیا ، اور اُس کي سرگذشت سن کے وے خوش
هوئے ؛ تب اُنهوں نے اپني اور اپنے خداوند یا سردارِ چوپان اور اُن
پہاڑوں کي بابت سب باتیں اُسے کہني شروع کیں *

پہلے علم نامي چوپان بولا " یے پہاڑ همارے خداوند ، یعني سردارِ
چوپان کي وراثت هیں ؛ کیونکہ سب چیزیں اُس هي سے بني تهیں ،
اور موجودات میں بغیر اُس کے کوئي چیز موجود نہیں هوئي *
(یوحنا ۱ باب ۳ آیت) * اُس هي نے هم کو بنایا ، اور اُس کے هم
هیں ؛ هم اُس کے بندے هیں ، اور اُس کي چراگاہ کے بهیڑ (۱۰۰ زبور ۳
آیت) * لیکن زمانۂ قدیم میں بهیڑیوں نے اپنے گڑرئے کو چهوڑ دیا ،
اور اپنے واسطے ایک دوسرا چرواها اِختیار کیا ، یعني تاریکي کي قدرتوں
کے شہزادے کو ؛ اِس هي سبب سے یهہ پہاڑ ایکایکي تاریک هوگئے ،
اور اُن پر کے گلے درندوں کي خوراک بن گئے * اُن کے شہزادے نے
حقیقت میں اُن کے لئے چوپان مقرر کئے ، مگر چونکہ وے بهاڑے کے
چوپان تهے ، جنهوں نے بهیڑوں کي کچهہ فکر نہ کي ، پر اپنے کہا نے
پینے میں مشغول رہے ، اور گلہ کو نہ چرایا ؛ ایسا کہ یهہ پہاڑ ، جو
کسي وقت ایسے خوشنما اور تر و تازہ تهے ، اب ویرانے کے مانند بن گئے *
اِس عرصہ میں بهیڑیاں تمام پہاڑوں میں آوارہ هو کے هر ایک بلند

پہاڑوں پر تتربتر هوگئیں ، یہاں تک کہ هر ایک جگہہ میں بھوکھے شیر ببر کے لئے خوراک بن گئیں * اب ایسا هوا ، کہ بہت زمانوں کے بعد وہ سردار چوپان آیا ، جس نے اُس شریر کے ساتھہ بڑا جنگ کیا ، جس میں اُس نے بھیڑوں کے گناهوں کے واسطے ایک پوري اور کامل قرباني کے لئے اپني جان دي ؛ کیونکہ یہہ ضرور پڑا ، کہ بھیڑوں کے واسطے ایک شخص اپني جان دے ، یعنے ایسا شخص ، جس میں گناہ کا داغ اور دهبا نہ هو ، وہ اُن کے بے شمار اور بڑے گناهوں کے لئے کفارہ بنے * چنانچہ اُس کا پاک خون ، یعنے مجسم خدا کا خون اِنهیں پہاڑوں پر بہایا گیا * لیکن اپني جان دینے سے پیشتر اُس نے بعضے نگہبانوں یا خادموں کو مقرر کیا ، جن کے شمار میں هم بھي هیں ، اور اُس نے اُس جھنڈے کي ، جسے اُس نے کھڑا کیا هی ، اور اُس خیمہ کي ، جسے اُس نے اِستادہ کیا هی ، خبرگیري همارے سپرد کي ؛ اُس نے هم سے یہہ کہہ کے وعدہ کیا هی ، کہ اگرچہ یہہ اکثر اوقات مضطرب کیا جائیگا ، اور جگہہ بہ جگہہ متحرک هوگا ، لیکن یہہ هرگز برباد نہ هوجائیگا * سوا اِس کے اُس نے هم کو یہہ حکم دیا ، کہ تمام پہاڑوں اور ٹیلوں پر جاویں ، اور تمام گلوں کي اُس کے خیمہ کے پاس آنے کي دعوت کریں ؛ اور هم کو چتایا ، کہ اُس کي بھیڑوں کي نگہباني کریں ، اور اُنهیں سبز چراگاہ میں چراویں ، اور بچوں کو اپني گود میں لے لیویں ، اور بچہ والیوں کو آهستگي کے ساتھہ لے چلیں * اُس نے اپنے گلوں کو اُن کے گناہ اور نا پاکیزگي سے دهونے اور صاف کرنے کے لئے ایک چشمہ بھي کھول دیا هی ، یعنے اپنا لهو ؛ اور اُس نے هم کو حکم دیا هی ، کہ اُس کي بھیڑوں کو اُس چشمے میں دهونے کا نشان یعنے اِصطباغ دیں "*

تب میں نے دیکھا ، کہ چوپان ، علم نے مسافر سے سب باتیں بیان

کیں ۔ کہ کیونکر وے بہت زمانوں تک ستائے گئے تھے ۔ اُس نے اپنے خداوند کی روانگی کے دن سے لے کے اُس دن تک ۔ جو حادثہ اُن پر گذرا تھا ۔ سب بیان کیا ۔ کہ کیونکر اُن کو اُس پاک خیمہ کو ایک جگہہ سے دوسری جگہہ لے جانے پڑا ۔ اور پوشیدہ جگہوں ۔ وادیوں ۔ دراروں ۔ اور پہاڑ کی کھوھوں میں اُسے کھڑا کرنے پڑا ۔ اِس عرصے میں اُن کے ساتھہ کے بہت سے لوگوں نے بڑا بڑا ظلم اُٹھایا ۔ اور بعضوں نے اِس خیمہ کی حمایت کرنے میں اپنی جان دے دی ۔ لیکن اب ہمارے قادرِ مطلق خداوند نے ہم کو ایسی طاقت بخشی ہی ۔ کہ اپنا جھنڈا بلندی پر اُٹھاویں ۔ اور ایک پہاڑ کی چوٹی پر اُسے کھڑا کریں ۔ جہاں وہ دور سے دکھلائی دے ۔ یعنے اُن تاریک پہاڑوں پر سے بھی ۔ جنھوں نے روشنی کا منھہ بھی کبھی نہیں دیکھا ہی * سیوا اِس کے اُن چوپانوں نے مسافر سے کہا ۔ کہ بہت سے اُن کے ساتھی روح کی تلوار باندھہ کے ۔ اور راستبازی کے ھتھیاروں سے مسلح ھوکے ۔ دور دور کے پہاڑوں پر گئے تھے ۔ تا کہ تاریکی کی قوتوں کو اُٹھا دیویں ۔ اور جھوٹھہ کی پناہ گاھوں کو گرا دیں *

اب میں نے خواب میں دیکھا ۔ کہ جب دن آخر ھوا ۔ تو چوپانوں نے مسافر کے ساتھہ شام کی نماز ادا کی * اور بہ سبب اِس کہ کے رات کے وقت پہاڑ کی ھوا تازی اور خنک تھی ۔ چوپان اُس کو اپنے ڈیروں میں لے گئے ۔ جہاں وہ صبح تک سوتا رہا ۔ تب اُنھوں نے اُس کو اپنے ساتھہ خداوند کے خیمہ میں لے چلنے کے لئے اُتھایا * اب دیکھو ۔ کہ وہ خیمہ نہایت خوب صورت اور جلیل القدر تھا ۔ ایسا کہ مسافر نے اِس سے پیشتر کبھی نہ دیکھا تھا ۔ اور اُس میں مسافر اور چوپانوں نے باھم خداوند کی بندگی کی * جب بندگی تمام ھو چکی ۔ تو وے سب باھر آئے ۔ کیونکہ اُس وقت بندگی کے لئے بہت سے گڑرئے

جمع ہوئے تھے، اور جب وے عبادت خانہ سے باہر آئے، تو اُنھوں نے سیب کے درخت کے سایہ میں بیٹھہ کے باہم کچھہ ناشتا کیا؛ اور یہہ دیکھتے ہوئے کیسا بھلا معلوم ہوتا تھا، کہ گڑرئے سب آپس میں موافقت رکھتے تھے، اور کیسی برادرانہ محبت کے ساتھہ گذران کرتے ہوئے نظر آئے *

اب ایسا ہوا، کہ جب مسافر نے یہہ بات چوپانِ صادق سے کہی، کہ " اِس برادرانہ محبت سے، جو تمھارے درمیان میں ہی، میں نہایت متعجب ہوں * اور جب اِنسان کی طبیعت کی کمزوری کا خیال کرتا ہوں، یعنے اُس وقت بھی، جب کہ وہ خدا کے فضل سے نیا اِنسان بن جاتا، تو بھی وہ بنی رہتی، تو میں بڑی حیرت میں آتا ہوں، کہ تم لوگوں میں گمان یا دستوروں کی بابت کسی طرح کی جدائی نہیں دکھائی دیتی" *

چوپان نے جواب دیا، کہ " تم بڑی بھول میں پڑے ہو؛ ہمارے دستور، طور اور گمان کمترین باتوں میں تو جدا ہیں، لیکن یگانگت کے عام بندھن میں ہم بندھے ہیں * جس طرح سے، کہ اِنسان کے تمام بدن کا ایک ہی سر ہی، اُس ہی طرح ہم سب بھی ایک بڑے سر یعنے سردارِ چوپان کے تھامنے میں متفق ہیں؛ یا اِستعارے کو بدل کے ہم یوں کہیں، کہ مسیح وہ بنیاد ہی، جس پر ہم سب تعمیر کئے گئے ہیں؛ یعنے وہ کونے کا پتھر، جس پر تمام عمارت ٹھہری ہوئی ہی * اُس ہی کی منادی ہم کرتے ہیں؛ اور اُس ہی پر ہمارا بھروسا ہی * وہی ہمارا سہارا ہی، ہماری تھونی، ہمارا تسلی دہندہ، ہماری راستبازی، ہمارا آرام، وہی سب بھیڑوں کا چوپان ہی؛ وہی سب چیزوں کی ابتدا اور اِنتہا ہی؛ جو اِس بڑے سر کو

نهيں مانتا، وه كوئي كيوں نه هو، هم اُس كي صحبت سے كناره كرتے هيں" *

جب سب گڑرئے ناشتا كر چكے، تو اپنے جدا جدا گلوں كي نگهباني كے لئے روانه هوئے؛ اور چونكه يهه تجويز هوئي تهي، كه مسافر چند روز اُنهيں پهاڑوں پر رهے، اِس لئے وه بهي اُن كے همراه گيا، تا كه اُن سے اور بهي تعليم پاوے *

اب ايسا هوا، كه بهت دنوں كے بعد چوپانوں كو خبر ملي، كه دو مسافر پهاڑوں كي طرف آتے دكهائي ديتے هيں * اِس واسطے چوپانوں نے اُن كے ديكهنے كو اپني دور بينيں ليں؛ اور ديكهو، وے مسافر ايسا نزديك آگئے تهے، كه وے اُن كو بخوبي پهچان سكے، كه ايك عورت هی، اور دوسرا ايك چهوٹا لڑكا هی * تب اُنهوں نے اپنے درميان ميں سے ايك كو بهيجا، كه پهاڑ پر چڑهنے ميں اُن كي مدد كرے * جب يے مسافر پهنچے، تو شام كا وقت تها، اور چوپان نصراني كے ساتهه سيب كے درخت كے تلے بيٹهے * اب يوں هوا، كه وه عورت جب نزديك آئي، تو اُس نے اپنے ملك كے دستور پر اپنے منهه پر گهونگهٹ ڈالا؛ ليكن لڑكے كا منهه كهلا تها، اور وه سياه فام تو تها، مگر خوبصورت * تب چوپانوں نے محبت سے يهه كهتے هوئے اُس كا اِستقبال كيا، كه "اى بهن، تمهاري سلامتي هو!" تب اُس نے اُن كو جهك كے سلام كيا، اور اُنهوں نے كها، " بهن، تم نے خوب كيا، كه ايسي مسافت طی كركے كوه صيهون كي اطراف ميں پهنچيں" *

تسپر اُس نے جواب ديا، "اى صاحبو، ميں اپنے ملك ميں ايك بت پرست عورت تهي، اور ايك شوهر كے ساتهه، جسے ميں پيار كرتي تهي، رها كرتي * خداوند كو يهه پسند آيا، كه پہلے اُس كو

بلاوے ۔ اور اُس نے خوشي سے سب کو ترک کیا ۔ اور عیسائي مسافر
بن گیا * اُس نے مجھے بھي عیسائي ہونے کے لئے ترغیب دي تھي ۔
لیکن میرا دل اُس وقت سخت تھا ۔ اِس سبب سے میں نے اُس کي
بات نہ سني * مگر اُس کي روانگي کے بعد میں اُس کے لئے ماتم کرنے
لگي ۔ اور میرے رشتیداروں نے اِس باعث سے میرے ساتھہ بڑي
بد سلوکي کي * جب میں نے بڑي تکلیف اُتھائي ۔ تب میں نے
اُن باتوں کو یاد کیا ۔ جو اُس نے ۔ جب ہم ایک ساتھہ تھے ۔ مجھے کہي
تھیں ۔ جب اُس کي باتوں نے میرے دل میں بڑي تاثیر کي ۔ اور
خدا تعالي راضي ہوا ۔ کہ میري بہتري کے لئے اُن پر برکت بخشے ۔
تب میں نے اپنے اِس لڑکے کو گود میں اُتھا لیا ۔ اور سبھوں کو چھوڑ
کے یہاں چلي آئي " *

یہہ سن کے نصراني مارے خوشي کے بھرگیا ۔ کیونکہ وہ آواز اُس
کي جورو کي آواز تھي ۔ اور وہ لڑکا اُس کا بیٹا تھا * تب وہ دوڑ کے
اُسے لپٹ گیا ۔ اور مارے خوشي کے دونوں رونے لگے ۔ اور چوپان بھي
اُس کے ساتھہ روئے * اُس عورت کا نام پاربتي تھا *

تب میں نے دیکھا ۔ کہ دوسرے دن اُن چوپانوں میں سے ایک نے
مسافروں کو ۔ یعنے نصراني اور اُس کي جورو کو ایک کنارے لے جاکے
اُس خدمت کے باب میں ۔ جو ایک دوسرے کي کرني چاہئے ۔ اُن کو
بہت سي صلاح دي * نصراني سے کہا ۔ " تمہیں مناسب ہی ۔ کہ
اُس کو پیار کرو ۔ اور اُس کي پرورش کرو ۔ جیسا مسیح نے اپني
کلیسیا کو پیار کیا ۔ اور اُس کي پرورش کرتا ہی " * اور پاربتي کو
چتایا ۔ کہ " اپنے شوہر کي تعظیم کرو ۔ اور اُس کے فرماں بردار رہو " *
سیوا اِس کے اُس نے نصراني سے کہا ۔ " یہہ بات عیسائي دستور
کے خلاف ہی ۔ کہ مرد ایک جورو کے سیوا اور جورو کرے ۔ یہہ

بھي نامناسب هی، که مرد اپني جورو سے ادني ادني بات کے سبب الگ هو جاوے؛ کيونکه جس کو خدا نے جوڑا هی، انسان اُس کو جدا نه کرے" * اُس چوپاں نے پاربتي کو عيسائي عورتوں کے خاص کام بھي بتائے، يعنے يهه مناسب نهيں، که عورتيں اپنے تئيں سونے اور چاندي کے زيوروں سے مزين، اور قيمتي لباس سے آراسته کريں؛ مگر جيسا که ديندار عورتوں کو مناسب هی، نيک کاموں اور فروتني اور حليم مزاجي سے اپنے تئيں سنواريں * چوپان مذکور نے اُس لڑکے کو تعليم کرنے ميں بھي غفلت نه کي، خاص کرکے اُس درست اور واجب حکم کو ياد کرنے کے لئے اُسے کہا، اپنے باپ اور اپني ما کو عزت دے؛ تاکه تيري عمر زمين پر، جو خداوند تيرا خدا تجھے ديتا هی، دراز هو * (خروج ۲۰ باب ۱۲ آيت) *

اب ايسا هوا، که مسافروں نے چند روز پهاڑوں پر بودباش کرکے پھر سفر کرنے کا اِراده کيا؛ کيونکه اگرچه وه پهاڑ، جهاں خداوند کا خيمه تھا، نهايت خوش اسلوب مکان تھا، پر وے ايک بهتر ملک کے، جو آسماني هی، مشتاق تھے، جهاں خدا نے اُن کے لئے ايک شهر تيار کيا تھا * (عبرانيوں کا ۱۱ باب ۱۶ آيت) * چنانچه اُنھوں نے اپنے دل کا حال اُن چوپانوں سے کهلا، که هم نهايت مشتاق هيں، که اب يهاں سے روانه هوکے مسيح کے پاس جاويں * سيوا اِس کے نصراني اور اُس کي جورو نے چوپانوں سے کها، که " هم اپنے لڑکے کو آپ کے پاس چھوڑ جائينگے، تاکه آپ لوگ خداوند کی پند اور نصايح ميں اُس کو تربيت کريں، اور جب وه بالغ هو، تو آپ لوگوں کے ساتھه تاريکي کي قدرتوں کا مقابله کرنے جاوے، اور اُن بد جانوروں سے، جو اُن تاريک پهاڑوں ميں رهزني کرتے هيں، جنگ کرے" *

اِس بات سے وے چوپان خوش هوئے؛ تو بھي لڑکے سے اُنھوں نے

سوال کیا، "کیا تو ھمارے ساتھہ رھنے اور ھمارے درمیان میں شمار کیا جانے کو راضي ھی؟" تسپر لڑکے نے جواب دیا، کہ "میں بہت راضي ھوں؛ اگر میں خدا کے فضل سے ایک اچھا چوپان ھونگا اور اپنے مالک کي خدمت بخوبي کرونگا، تو یقینا میں عیسيٰ مسیح کے وسیلہ اپنے والدین کو آسمان کي بادشاھت میں پھر دیکھونگا *

یہہ سن کے چوپان مسکرائے، اور اُس پیارے لڑکے کو لے کے اُس کے لئے خیمہ کے دروازے پر ایک جگہہ مقرر کي *

اب ایسا ھوا، کہ جب مسافر اپنے سفر کي تیاري کر رہے تھے، چوپانوں کو خبر ملي، کہ ایک بڑي جماعت، یعنے مسافروں کا ایک قافلہ پہاڑوں سے دو دن کے سفر کے فاصلے پر دکھائي دیا ھی؛ اور وہ ایک بہت اچھي جماعت معلوم ھوتي ھی * یہہ خبر سن کے چوپانوں نے نصراني اور اُس کي جورو سے کہا، کہ "تم اُس پاک جماعت کا اِنتظار کرو، اور جب آوے تو اُس کے ساتھہ مل جاؤ؛ کیونکہ اِس جگہہ اور دریاے موت کے درمیان میں، جو راہ پڑتي ھی، سو کچھہ خطرناک ھی * حقیقت میں وہ بیروني تکلیفیں نہیں ملتیں، جیسا اکثر معمول ھی، کہ اِنسان اپني مسافرت کے شروع میں پاتا ھی؛ لیکن وھاں مسافر کو اِس قدر آرام ملتا ھی، کہ وہ غفلت کرکے آلس اور بے فکري میں پڑجاوے، اور زندگي کے تاج کو کھو دیوے، یعنے اُس وقت جب ایسا معلوم ھوتا ھی، کہ اب لینے ھي چاھتا ھی * اِس واسطے ایک پاک جماعت، جس میں خداتعالیٰ کي بندگي اور اُس کي تعریف اور وعظ کے قانون جاري ھوں، تمھارے لئے تمھاري مسافرت کي اِس پچھلي منزل میں خاص کرکے ضرور ھی" * چنانچہ مسافروں نے چوپانوں کي صلاح سني، اور قافلہ کے آنے کا اِنتظار کیا *

اب ایسا ہوا ء کہ دوسرے دن صبح سویرے چوپان اور مسافر اُس جماعت کو ء اگرچہ ہنوز بڑے فاصلے پر تھي ء لیکن بخوبي دیکھہ سکے * اور دیکھو ء اُن کے ساتھہ اُونٹ ء اور سانڈنیاں تھیں ء جن پر خیمے لدے ہوئے تھے ء ؛ مگر مسافر لوگ پیادہ پا چلتے تھے * شام کو اُنھوں نے دامنِ کوہ میں ایسا نزدیک مقام کیا ء کہ چوپان اُن کے ناشتے کے لئے گیہوں کي روٹي اور میوے اور شیرۂ انگور اُن کے پاس بھیج سکے * دوسرے دن صبح کو سویرے اُنھوں نے اپنے تمبو اُکھاڑے ء اور پہاڑ پر چڑھنے لگے ؛ اور جانوروں کو بوجھہ لے کے پہاڑ پر چڑھتے ہوئے دیکھنے اور مسافروں کو اُس چڑھائي میں پاک گیت گاتے ہوئے سننے میں نہایت خوش معلوم ہوتا تھا *

شام کے وقت وے پہاڑ کي چوٹي پر ء جہاں وہ خیمہ اِستادہ تھا ء پہنچے ؛ اور دیکھو ء چوپانوں نے اُن کے واسطے درختوں کے تلے نئي نئي چٹائیاں بچھا کے اُن پر سب طرح کا کھانا سجا رکھا تھا ء اور مواشي کے لئے دانا گھاس تیار کر رکھا تھا ؛ اور چوپان اُن کے اِستقبال کے واسطے آگے چلے ء اور مسافر اور اُس کي جورو بھي اُن کے پیچھے ہو لئے * تب اُس قافلہ کا پیشوا ء یا اُس پاک جماعت کا نگہبان ء جو ایک بزرگ پیر مرد تھا ء اُس نے چوپانوں کي جماعت کو سلام علیکم کیا ؛ اور چوپانوں نے جواب علیکم السلام * تب میں نے دیکھا ء کہ چوپان اُن مسافروں کو ء جو آگے آئے تھے ء اِن مسافروں کے درمیان میں ء جو حال وارد ہوئے تھے ء لے آئے ؛ بعد اُس کے وے سب صف باندھہ کے درختوں کے نیچے بیٹھہ گئے * لیکن کھانا کھانے سے پیشتر اُنھوں نے خداتعالی کا شکر کیا *

چنانچہ جماعت جب کھا پي کے آسودہ ہوئي ء اور سبھوں نے اپنے معمول کے مطابق خداتعالی کا شکر کیا ء تب وے سب مل کے

خدا کي تعریف میں گیت گانے لگے ؛ اور چوپان بھي اُن کے ساتھہ گانے
میں شریک ھوئے ؛ اور مرد عورت اور لڑکوں کي آواز نے پہاڑوں اور
وادیوں کو خداوند کے نام سے ایسا بھر دیا ، کہ ھرطرف سے رد صدا
نکلتي تھي ، ھاں ، ایسي بلند ، توبھي ایسي شیریں اور عجیب طور
سے اُن کي آواز اعتدال کے ساتھہ تھي ، کہ اِس سے پیشتر میں نے
کبھي نہیں سني تھي * اِس سے نصراني اور اُس کي جورو ایسي
موثر ھوئے ، کہ اُن کي آنکھوں میں آنسو بھر آئے * اور نصراني نے
کہا ، " کاش کہ میرے بڈھے باپ ما دیکھتے ، کہ کس طرح مسیح
کے یہہ فرزند باھم رھتے ھیں ، اور خدا کي حمد کي گیت گاتے ھیں ، "
تب لڑکے نے کہا ، " اي باپ ، مت رو * چند سال میں جب
میں جوان ھونگا ، تو اگر خدا کي مرضي ھوگي ، تو اپنے وطن کو جاؤنگا ،
اور اپنے شہر کي گلي کوچوں میں مقدس اِنجیل کي منادي کرونگا ،
اور سب آدمیوں کو مسیح کي طرف دعوت کرونگا " *
اُس کے باپ نے کہا ، " اي بچے ، خدا تجھہ پر فضل کرے ، کہ تو
ھمارے شہر کي گلیوں میں جاکے لوگوں کو اِس بات پر ترغیب دے ! "
تب نصراني نے اُس لڑکے کو چوما ، اور پاربتي بھي روئي *
اب ایسا ھوا ، کہ اُن مسافروں کي پاک جماعت دو دن تک
چوپانوں کے ساتھہ اُن پہاڑوں پر رھي ، اور تیسرے دن سورج نکلتے ھي
اُنھوں نے پہلے چوپانوں کے ساتھہ مل کے دعا مانگي ، اور چوپانوں
نے اُن کو دعا دي ؛ تب وے وھاں سے روانہ ھوئے *

بارهواں باب

اِس کے بیان میں، کہ کیونکر مسافروں کی جماعت پہاڑوں پر سے اُترتی هی، اور اپنی راہ طی کرتی رهی *

اب میں نے مسافروں کی جماعت پر نگاہ کی، اور اُن کو ٹیلوں اور پہاڑوں کی تنگ گھاٹیوں سے ہو کے نیچے کے میدان میں اُترتے دیکھا * وہ بزرگ نگہبان بسبب ضعیفی کے ایک محمل پر سوار تھا، اور تھوڑے سے مسافر اپنے گھرانوں کے ساتھہ صف بصف اُس کے پیچھے چلے جاتے تھے، اُن کے پیچھے اُونٹ، جن پر خیمہ اور اُن کے چھوٹے چھوٹے ڈیرے لدے تھے، چلے جاتے؛ تب اُن کے پیچھے اور دوسرے مسافر تھے، جو پیادہ پا چلتے؛ اُن میں سے تھوڑے بسبب بڑھاپے یا کمزوری کے جانوروں پر اسباب کے اُوپر چڑھے تھے * اور جب وے چلے جاتے تھے، تو وقت بوقت خدا کی تعریف میں سرود کرتے؛ وے جو آگے جاتے تھے، وے شروع کرتے، اور وے جو پیچھے آتے تھے، جواب دیتے، ایسا کہ جنگل کوسوں تک اُن کی راگ سے بھر گیا؛ اِس عرصے میں وادی اور چٹان کے رد صدا سے گویا اُن کے پاک گیت کا جواب ملتا *

تب میں نے خواب میں دیکھا، کہ پہاڑوں کے سلامی اِطراف، جو کوہِ میہون کی طرف مایل تھے، نہایت خوشنما تھے؛ اور وهاں کی خوشبو ایسی تھی، جیسے اُس میدان کی خوشبو، جسے خداتعالی نے برکت دی هی * (پیدایش ۲۷ باب ۲۷ آیت) * یہاں وادیاں پھیلی هوئی تھیں، اور عود اور سرو کے درخت خداوند نے لگائے تھے * (گنتی ۲۴ باب ۶ آیت) * یہاں خرمے کے نئے کیڑے ایسے بالیدہ هوئے تھے، کہ اُنهوں نے اپنے تاجدار سروں کو جنگل کے سب درختوں

سے بلند کیا تھا * اور پہاڑوں کے درمیان میں، جو عمق تھے، اُن میں شفاف اور ٹھنڈے پانی کے کنڈ تھے، جو پہاڑوں کے چشموں سے بھرے جاتے تھے *

شام ہوتے ہوتے وہ جماعت ایک میدان میں، جو پہاڑوں کے درمیان میں واقع ھی، آ پہنچي * تب اُس بزرگ پیشوا نے مقام کرنے کا اِشارہ کیا * تب وے ٹھہر گئے، اور میدان کے بیچوبیچ خیمہ اِستادہ کیا، اور اپنے چھوٹے چھوٹے تمبوؤں کو اُس کي چاروں طرف ایک ایک نے اپني مقرري جگہہ پر خوشنما اِنتظام کے ساتھہ کھڑا کیا * مسافروں کو اپنا شام کا کھانا پکاتے دیکھنا کیا ھي بھلا معلوم ہوتا تھا، چھوٹے چھوٹے لڑکے تو چاروں طرف قریب کے جنگلوں میں لکڑي چننے کے لئے چھترے ہوئے تھے، اور جوان جوان آدمي کوئي تو چٹانوں میں چکنا پتھر دیکھہ کر اُس پر مصالہ پیس رہا، اور کوئي زمین میں تنور یا چولھا بنا رہا ھی * بعضے نزدیک کے چشموں سے اپنے چمکتے ہوئے لوٹوں میں پاني لا کر روٹي پکانے کے لئے آتا گوندھہ رہے تھے * لیکن تمام اِس نیک جماعت میں کہیں غصہ کا لفظ یا کوئي بد بات سننے میں نہیں آئي، اور نہ کسو نے اپنے چوکے کے اِرد گرد اوروں کو آنے سے منع کرنے کے لئے گنڈلا کھینچا * سبھوں میں ایسي محبت اور میل تھا، جیسے ایک باپ کے پیارے فرزندوں میں ہوتا ھی * عورتیں بھي ایسي ھي تھیں، کہ جن کا ذکر کرنے سے میں باز نہیں رہ سکتا، کہ وے خاموش اور عفیفہ تھیں، نہ تو اپني آواز غل شور میں بلند کرتیں، اور نہ کسي کو گالي دیتیں، بلکہ بڑے امتیاز کے ساتھہ چلتي تھیں *

اب ایسا ہوا، کہ شام کے کھانے کے بعد یہہ پاک جماعت معین وقت پر خیمہ میں گئیں، وہاں دعا مانگ کے خدا کي تعریف

کے گیت گائے ؛ تب اُن کے بزرگ پیشوا نے ایک نصیحت کا کلام
اُن سے کہا * اُس نے اپنے ہاتھہ میں کلامِ الہي ، یعنے بیبل کو لیا *
تعظیم کے ساتھہ اُس کو اُس نے لوگوں کے سامنے ، اُوپر کو اُٹھا کے
کہا ، " میرے لڑکو ، تم اِس پاک کتاب کو دیکھتے ہو ، جس
میں خدا کا کلام مندرج هی ؛ اب چاروں طرف پھر کے خیمہ کے
کھلے ہوئے دروازوں سے اُن درختوں کو ، جن کي جڑیں سامنے کے
چشمے کے پانیوں سے دھوئي جاتي هیں ؛ اُن کي پتیوں پر غور کرو ؛
کیسي چکني اور سبز معلوم ہوتي هیں ! اُن کي شاخیں کیسي
سرسبز هیں ! کیسا وے اپنے اِقبالمند سروں کو بلند کرتے هیں ! وہ ، جو
اِس پاک کتاب کي باتوں پر غور کرتا هی ، اُس درخت کي مانند
ہوگا ، جو چشموں کے کناروں پر لگایا جاتا هی ؛ اُس کي جڑ کبھي
خشک نہ ہوگي ، اُس کا شیرہ برابر پیدا ہوتا رهیگا ، اور وہ شگوفہ دار ہوگا ،
اور میوے لاویگا ؛ اور اپنے هر ایک کام میں پھولتا پھلتا رهیگا * (ا زبور
۳ آیت) * اِس واسطے ، اي میرے لڑکو ، اُس کتاب کي باتوں کو
نت اپنے سامنے رهنے دو ؛ دن کو اُنھیں پڑھو ؛ اور رات کے وقتوں میں
اُن پر غور کرو ؛ جب تم اپنے تمبوؤں میں بیٹھو ، یا راہ میں چلو ،
اُنھیں پر گفتگو کرو ؛ کیونکہ اِس کتاب کي باتیں تم کو طاقت بخشینگي ،
اور تسلي دینگي ، اور تمھاري نئي طبیعت کو ، جو تم نے خدا کے
فرزند ہونے سے پائي هی ، پختہ کرینگي " * تب اُس بڈھے خادم
نے اپنے لوگوں کے لئے برکت مانگي ، بعد اُس کے ایک ایک گھرانے
اپنے اپنے ڈیروں میں گئے *

اب صبح سویرے میں نے پھر دیکھا ، کہ مسافروں نے اپنے تمبو
اُکھاڑے ، اور وهاں سے کوچ کیا ؛ اور دیکھو ، اُس روز وے پہاڑوں سے
نکل آئے ، اور پہاڑوں کے نیچے میدان میں ڈیرہ ڈالا ؛ وهاں اُنھوں نے

اُس رات کو بھي ويسے ھي کاٹا، جيسے گذري رات کاٹي تھي *
دوسرے دن ميں نے ديکھا، کہ جماعت ايسي ايک جگھہ پر آئي،
جہاں بسبب بالو کے اُڑنے کے راہ اِس طرح ممتاز نہيں معلوم
ھوئي، جيسي اور جگھہ معلوم ھوئي * ليکن اُن کے بزرگ پيشوا نے
آسمان کي طرف غور کرنے سے جھٹ پٹ اپني سيدھي راہ پہچان
لي، اور يوں ھي وے بے خوف اپني راہ پکڑے ھوئے سيدھے پورب
طرف چلے گئے * ليکن اُس جماعت ميں سے بعضے شخص، جن ميں
نصراني اور اُس کي جورو بھي تھي، اور دو ايک شخص اور، اُس
دن ايسا پيچھے رہ گئے، کہ اُن کے اور باقي مسافروں کے درميان ميں
ايک بڑا فاصلہ پڑ گيا؛ تس پر بھي وے کچھہ نہ ڈرے، کيونکہ
وے جماعت کو، جو سامنے چلي جاتي تھي، بخوبي ديکھہ سکتے
تھے؛ اور اُنھوں نے يہہ بھي خيال کيا، کہ اگر جماعت ھماري نظروں
سے غايب ھو جائيگي، تو کچھہ مضايقہ نہيں؛ ھم اُن کے پيروں کے
نشان ديکھتے ھوئے چلے جائينگے * سو وے گھومتے گھامتے اور اِدھر اُدھر
پھرتے چلتے چلے جاتے تھے؛ تس پر بھي اُنھيں يقين تھا، کہ اپنے
بھائيوں کے برابر شام ھونے سے پيشتر مقام پر پہنچ جائينگے * اور يونھيں
وے چلے جاتے تھے، کہ ايکايک اُتر پچھم کے کونے سے ايک آندھي
اُٹھي، جو غبار کے بادل اپنے ساتھہ لے آئي، اور سورج کي روشني
بالکل تاريک ھوگئي، اور بالو مسافروں کے گھٹنوں تک جمع ھوئے
تھے * ايسي حالت ميں اُن کو ٹھہرنا پڑا، کيونکہ وے نہيں جانتے
تھے، کہ ھم کہاں ھيں، اور نہ کسي طرف پھرنے کي راہ اُن کو معلوم
تھي، اِس عرصے ميں آندھي کا ايسا ھيبتناک شور اُن کے چاروں
طرف معلوم ھوا، کہ آخر کو اُنھيں منھہ کے بل زميں پر گرنے پڑا؛
کيونکہ وے زيادہ تر کھڑے نہ رہ سکے * مگر تھوڑي دير بعد آندھي

موقوف هوگئي؛ تب مينهه بڑے زور شور سے برسنے لگا، اور بادل گرجنے لگے، اور بجلي چمکنے لگي * اِس بوچھاڑ ميں مسافر آگے چلنے کو اُٹھے، ليکن ديکھو، قافله کے پيروں کا نشان بالوميں نظر نه آيا، اور نه اُس دور نکل گئي هوئي جماعت کے کسي حصے کو ديکهه سکے، کيونکه بارش کے سبب فضا تاريک هو رهي تهي * اِس پريشان حالي ميں دعا مانگنے کے بدلے اُنهوں نے ايک دوسرے پر ناراض هونے اور کڑکڑانے کي طبيعت کو جگهه دي * ايک نے کها، " يهه تمهارا هي قصور تها، نهيں تو ميں جماعت کے ساتهه چلا گيا هوتا" * دوسرے نے کها، " تم نے مجهے روک رکها" * يهاں تک که جورو خصم ميں ايک بڑا جهگڑا برپا هوا، جس ميں اُنهوں نے ايک دوسرے کو ايسي سختي اور جبر کے ساتهه ملامت کي، که گويا وے هنوز اپنے هي شهر کے باشندوں ميں گنے جاتے تهے *

تب ميں نے ديکها، که يهه چهوٹي جماعت تتر بتر هوگئي؛ ايک نے تو يهه راه اختيار کي، اور دوسرے نے وه راه چن لي؛ ايک تو بائيں طرف کو گهوم گيا، اور دوسرا دهني طرف؛ اور اِن کے درميان اُس عورت نے اپنے خصم پر سخت غضب ميں آکے اپني پيٹهه ٹهيک کوه صيهون کي طرف پهير دي * چنانچه وے برابر سيدهي راه سے بهٹکتے هي پهرے، جب تک که رات نه هوگئي، اور پاني هنوز برستا هي رها، اور اُن کو بشدت تکليف پهنچائي * سيوا اِس کے چونکه وے شاه راه سے کچهه دور نکل گئے تهے، اور بادشاه کي زمين سے الگ هوگئے تهے، اِس لئے جنگلي درندے چاروں طرف گهومنے لگے، جن کي خوفناک غرش نے خاص کرکے اُس ڈرپوکني عورت کو ايسا ڈرايا، که وه هردم يهي تصور کرتي تهي، که اب مجهکو کها جائيگا * اِنهيں شک وشبهے ميں وه تهي، که اُس کے گناه اُسے ياد آئے؛ اور اُس حقارت

کے طور کو، جس میں اُس نے اپنے شوھر سے سلوک کیا تھا، یاد کرکے زار زار رونے لگي، اور اپنے نجات دھندہ کو پکار نے لگي *
اب ایسا ھوا، کہ اِس عرصے میں مینھہ کم ھوگیا، اور اُن گم راھوں نے آگ کي اُس روشني کو، جو قافلہ کے پیشوا نے اُن کي پہچان کے واسطے کروا رکھي تھي، دیکھا، کیونکہ جب اُس نے اپنے لوگوں کو گنا، جیسا اکثر اُس کا معمول تھا، تو اُس نے کتني آدمي کم پائے * چنانچہ اُن بھٹکے ھوؤں نے جب آگ کي روشني دیکھي، تو جھٹ پیچھے پھر کے شاھي سڑک کي طرف دوڑے، اور آخر کو نہایت تھکے اور بھیگے ھوئے مقام پر پہنچ گئے * لیکن وہ عورت سب سے پیچھے آئي، کیونکہ بسبب اپني بے صبري اور غصہ کے سیدھي راہ سے اوروں کي بہ نسبت وہ بھٹک کے دور چلي گئي تھي؛ اور دیکھو، اُس کا شوھر اُس کي بابت نہایت غمگین تھا *
تب میں نے خواب میں دیکھا، کہ اُن گمراھوں کے آنے کے بعد اُس بڈھے پیشوا نے ساري جماعت کو اپنے تمبو میں جمع کیا * پہلے تو اُس نے اُنھیں پیچھے رہ جانے کے لئے ملامت کي، جس باعث سے وے نجات کي راہ سے بھٹک گئے؛ بعد اُس کے اُس نے اُن کے لئے اُنھیں کي غلطي سے ایک نصیحت نکالي، یعنے یہہ کہ خدا تعالی نے اُن کو سیدھي راہ سے اِس واسطے بھٹکنے دیا، کہ ایسا نہ ھو، کہ وے خود بیں ھوکے، اپنے دل میں تصور کرنے لگیں، کہ اب تک ھم اپنے ھي زور سے چلے آئے ھیں، نہ کہ خداوند کے زور سے * اُس مرد بزرگ نے کہا، "اي میرے لڑکو، آج کي غلطیوں سے یہہ تعلیم حاصل کرو، کہ جو کوئي اپنے تئیں کچھہ چیز سمجھتا ھي، وہ اپنے تئیں فریب دیتا ھي؛ (گلتیوں کا ٦ باب ٣ آیت) کیونکہ اِنسان کچھہ نہیں ھي، بلکہ اپنے بہترین مرتبہ میں بھي کچھہ نہیں ھي؛ اِس واسطے ھم میں سے ھرایک

کو مناسب هی، که شرم کے ساتهه پکاریں، ای خداوند، هم ناپاک هیں، اور هماري سب راستبازیاں چیتهڑوں کي مانند گندي هیں" * (اشعیا نبي ۶۴ باب ۶ آیت) * سوا اِس کے اُس نے اُس عورت کو بهي اُس کے سلوک کي بابت، جو اُس نے اپنے شوهر کو دکهایا تها، ملامت کي؛ حقیقت میں، ایسي حقارت کے طور پر نهیں، جیسا اکثر لوگوں کا دستور هی، که عورتوں سے کرتے، پر ملایمیت کے ساتهه یهه باتیں کهیں، " ای بیتي، عیسائي عورت کي مانند تجهے یهه مناسب هی، که تو اپنے شوهر کي ویسي هي فرماں برداري کرے، جیسي خداوند کي؛ کیونکه جیسا مسیح کلیسیا کا سر هی، اِسي طرح مرد عورت کا سر هی؛ اِس واسطے جیسے کلیسیا مسیح کي تابعدار هی، اُسي طرح جوروُں کو چاهئے، که هرایک بات میں اپنے شوهر کي تابعدار رهیں * اِس واسطے، ای بیتي، چاهئے، که تو اپنے شوهر کي عزت کرے اور اپنے شوهر کو ایسي چال مت دکهلا، جس سے کسي بت پرست کو تجهے اِلزام دینے کي جگهه ملے" * تب نصراني کو چتایا، که اپني جورو کو پیار کرو، اور اُس سے تلخ مت هو؛ سبهوں کو اجازت دي، که اپنے اپنے ڈیرے کو جاؤ؛ لیکن میں نے دیکها، که اُنهوں نے اُس باقي رات کو نجات کي راه سے بهٹک جانے کے سبب آه وزاري کے ساتهه کاٹا *

اب ایسا هوا که دوسرے روز صبح کو، اُس پیشوانے مسافروں کي جماعت کو خیمه میں جمع کیا، اور اُن سے یوں مخاطب هوا، ای میرے لڑکو، ابتک تو هم خدا کي قدرت سے خوشي سے چلے آئے هیں، اور کوه صیهون کي راه میں یهاں تک هم سلامت پهنچے هیں * لیکن هنوز هم اپنے سفر کے آخر تک نهیں پهنچے هیں؛ ابهي ایک بڑي مشکل راه هم کو طی کرني هی؛ هم کو ایک بڑي خوفناک جگهه سے

گذرنا ضرور هی، یعنی اُس فراموشي کي زمین سے، جهاں بسبب تاریکي دل کے خداوند کے عجایب نهیں معلوم هوتے، اور اُس کي صداقت فراموش هوجاتي هی * (۸۸ زبور ۱۲ آیت) * بهت سے مسافر هماري مانند دکهلائي دئے هیں، جو اپني راه کي پهلي اور بچلي منزلوں کو تو بخوبي طی کرتے چلے آئے هیں، جو آخر کو ایسي مردني غفلت میں پڑگئے، که اُنهوں نے یقین کیا، که اب آسماني تاج همارے پنجه میں هی؛ اِس سبب سے اُنهوں نے اپني دوڑ میں کوشش کرنا موقوف کیا * همارے سامنے ایک ملک هی، جس سے اِس سفر میں هم بچ نهیں سکتے * اُس کي آب و هوا ایسي هی، که هماري هرایک رگ کو ڈهیلي کر دیتي، اور ایسي ایک مردني نیند اور بے هوشي هم پر لاویگي، که اگر مضبوطي کے ساتهه اُس کا مقابله کرکے اُسے اپنے سامنے سے دور نه کریں، تو ضرور ابدي هلاکت لاویگي * اُس ملک کي راه سے تنها سفر کرنا نهایت خطرناک هی؛ کیونکه اگر آلس اُس ملک میں کسي مسافر پر آوے، اور کوئي عیسائي اُس کے جگانے اور اُکسانے کے لئے وهاں موجود نه هو، تو اِس میں کچهه تعجب نهیں هی، که وه بالکل برباد هوجاوے؛ * اُس راه سے هوکے گذرنے میں ایک ساتهه سفر کرنے سے هم کو فایده هوگا؛ چاهئے که هم روز روز آپس میں صلاح کرسکیں، اور کلیسیا کے پاک دستوروں کے شریک هوویں * ای میرے لڑکو، اپني اور اپنے بهائیوں کي حفاظت کرو؛ اور اپنے همسایوں پر اُونگهنے والي روح کو غالب نه هونے دو؛ لیکن وقت اور بے وقت ایک دوسرے کے ساتهه مشغول رهو، تو بهي دینداري میں بڑے سرگرم هو؛ هاں، کمال برداشت اور تعلیم سے ایک دوسرے کي منت کرو، ملامت کرو، جهڑکو اور نصیحت کرو * (۲ طمطاؤس ۴ باب ۲ آیت) * اور ای میرے لڑکو، مجهه پر بهي

نگاہ رکھو ۛ کیونکہ میں بڈھا اور ضعیف ہوں ۔ اور تم جوانوں کي بنسبت جلد مغلوب ہو جانے کے لایق ہوں ۛ اِس واسطے ہوشیار رہو ۔ اور سمجھہ کر اُس خطرناک زمین میں سونے مت دو" * تب اپنے لوگوں کے ساتھہ دعا مانگ کے اُس مردِ بزرگ نے حکم دیا ۔ کہ ڈیرہ اُکھاڑ کے کوچ کرو *

چنانچہ میں اُس جماعت کو دیکھتا رہا ۔ اور دیکھو ۔ وے باہم ملے ہوئے چلے جاتے تھے * صبح کے وقت تو اُن کو ایک خشک اور صحت بخش ملک سے راہ ملي ۛ لیکن دوپہر کو وے ایک پست اور دلدل والي زمین میں اُترے ۔ جو پہلے تو دیکھنے میں کچھہ بري معلوم نہ ہوئي ۛ کیونکہ اگرچہ وہ بالکل ہموار تھي ۔ لیکن بعضي بعضي جگہہ بندھے ہوئے پاني کے کنڈوں کے سبب وہ ناہموار تھي * اُن کنڈوں کے کناروں پر بیشمار نباتاتِ آبي لگے تھے ۔ اور قسم بقسم کے مرغ آبي وہاں تھے ۔ اور کنڈوں کے درمیان کے میدان نہایت سبز تھے ۔ اور روئیدگي بہت تازي تھي * یہاں بہت سے درخت جھنڈ کے جھنڈ اُگے تھے ۔ جن کي نئي نئي پتیاں کثرت سے نکلي تھیں ۔ اور اُن کے شگوفوں سے پھیکي اور مضر بو آتي تھي * یہاں بسبب کہاسے کے ۔ جو رات دن اِس مرطوب زمین سے اُٹھا کرتا تھا ۔ سورج بھي دھندھلا معلوم ہوتا تھا ۛ اور ہوا بالکل نمناک اور مرطوب تھي *

جیسا میں نے آگے ذکر کیا ۔ پہلے تو یہہ زمین ایسي بري معلوم نہیں ہوئي ۔ اور نہ مسافروں نے اُس کي کم زور کرنیوالي ہوا کا اثر جھٹ پٹ معلوم کیا * لیکن تھوڑي دیر بعد تو اُن کے بدن چھونے سے ایسے سرد معلوم ہوئے ۔ جیسے مردے کے ۔ اور مارے پسینے کے ڈوب گئے ۛ اُن کے تمام اعضا میں شدت سے درد ہونے لگا ۔ اور اُن کے جسم کي سب قوتیں سست پڑ گئیں * اُن میں سے بہت اپنے بدن کے بھاري پن کا

شکایت کرنے لگے ؛ اُن کے پیشوا نے جب یہہ حال سنا ، تو گانے اور بجانیوالوں کو حکم دیا ، کہ خدا کي تعریف میں ایک زبور گاویں ؛ اور لوگوں کو حکم دیا ، کہ باجے کي گت پر اپنے قدم اُٹھاویں ؛ اور میں نے تو ایسا روح افزا راگ اپني زندگي میں کبھي نہیں سنا تھا *

اب میں نے خواب میں دیکھا ، کہ جب اُن چڑیوں نے ، جو اُن دلدلوں میں اکثر رہا کرتي تھیں ، مسافروں کي آواز سني ، تو وے اپنے لٹکتے ہوئے پنکھوں پر اُڑیں ، اور چیخیں مار کے ایک ھي مرتبہ ایسي منڈلا کے دور تک اُڑ گئیں ، کہ مسافروں کو اُن کا اُڑنا دیکھہ کے بڑي دلیري ہوئي * چنانچہ مسافر آگے کو بڑھے ؛ لیکن باوجود اُس سب مدد کے ، جو باجے سے اُن کو ملي ، اُن کو اپني راہ پر چلنا نہایت دشوار معلوم ھوا ؛ بعضے تو دلدل میں دھنس جاتے ، اور بعضے ھر قدم پر پیچھے کو پھسل جاتے ، اور سب کے سب بسبب گرمي اور ماندگي کے کم زور ھو گئے ؛ غرض کہ ھر صورت سے اُس راہ کا طی کرنا نہایت دشوار تھا *

سورج غروب ھوتے ھوتے وے مسافر ایک جگہہ میں پہنچے ، جو اُس تاریک اور کھاسے والي زمین کے بیچو بیچ میں تھي ، جہاں ایک کنڈ کے کنارے پر عین اُس کے اور ایک نہایت سبز اور خوب صورت باغ کے درمیان ایک بہت اچھي بارہ دري بني تھي ، جس کي بہت سي ڈیوڑھیاں اور برآمدے شفاف سنگ مرمر سے بنے تھے ، جن کا عکس پاني پر پڑتا تھا ، جس سے معلوم ھوتا تھا ، کہ ایک کامل آرام گاہ یہي ھی * ذرا سي ھوا بھي پاني کي سطح پر نہیں بہتي تھي ، اور نہ اُن کوھي کے پتوں کو ، جو اُس کنڈ کي سطح پر پھیل رہے تھے ، ذرا سي حرکت ھوتي تھي ، اور نہ کسي جانور یا چڑیا کي آواز وھاں سنائي دیتي تھي ؛ غرض کہ ایک سکوت کا عالم تھا ، اور نیند ، نیند پکارتا تھا *

تب میں نے دیکھا ، کہ مسافروں نے وھاں پہنچ کے اپنے رھنما سے
رات کو وھاں مقام کرنے کے لئے درخواست کی ، کیونکہ اُس بارہ دري
میں ساري جماعت کے رھنے کي جگہہ تھي ؛ اِس لئے اُنھوں نے اُس
کو نہایت تنگ کیا ، کہ مقام کرنے کا حکم دے * لیکن اُس نے بڑي
مضبوطي کے ساتھہ اُن کے التماس کو رد کیا ، اور کہا ، " کیا میں نے
اِس سے پیشتر تم سے نہیں کہا تھا ، کہ اِس جگہہ کي ھوا مردني ھی ،
اور جو کوئي یہاں سوتا ھی ، پھر کبھي نہیں جاگتا ؟ تو کس واسطے
تم مجھے ایسے کام کي ترغیب دیتے ھو ؟ " تس پر بھي اُن مسافروں
میں سے بعضے ایسے سرکش تھے ، کہ اُنھوں نے کہا ، " بھلا ھو یا برا ، ھم
تو بارہ دري میں جائینگے " * اور جب وھاں جاکے وے لیٹنے کے لئے
اِدھر اُدھر جگہہ دیکھہ رھے تھے ، تو اُنھوں نے ڈیوڑھي میں ایک مسافر
کو سویا ھوا دیکھا * تب وے اُس کے نزدیک گئے ، اور اُس کے جگانے
کي کوشش کي ؛ کیونکہ اُن کو نہایت اِشتیاق تھا ، کہ اپنے پیشوا کے
کلام کي سچائي اِمتحان کریں ، یعنے جو اُس نے کہا تھا ، کہ جو یہاں
سو جاوے ، پھر کبھي نہیں اُٹھتا ، بجز اِس کے کہ کوئي معجزہ اُس
کے حق میں کیا جاے * اور دیکھو وہ سونیوالا ایک فرنگي تھا ، اور
اُس کي پوشاک سے معلوم ھوا ، کہ وہ اپنے لوگوں میں کچھہ صاحبِ
عزت تھا * چنانچہ اُنھوں نے اُس کو بہتیرا ھلایا ڈلایا ، مگر وہ نہ بولا ؛
آخر کو بڑي مشکل سے اُس نے چند کلمہ کہے ، جو نہ تو اُن کي
سمجھہ میں آئے ، اور نہ وہ اُن کي سمجھا * تس پر وہ پھر گھوم کے
ایسي گہري نیند میں ڈوب گیا ، جس سے پھر ھرگز نہ جاگا *

اب ایسا ھوا ، کہ جب تک کہ وے اِس خوب صورت عمارت کي
ڈیوڑھي میں کھڑے تھے ، ابخروں نے اُن کو چھپالیا ، اور یقینا وے
اُس جگہہ میں گم ھوگئے ھوتے ، اگر اُن کے ھم سفر باھر سے برابر نہ پکارا

کرتي، جن کے پکارتے رهنے سے آخر کو وے نکل آئے * تب میں مسافروں کو دیکھتا هي رها؛ اور جیونهیں وے اُس کنڈ سے، جهاں وہ بارہدري بني تهي، گذر گئے؛ تیونهیں کهاسے کي شدت سے ایسي تاریکي چها گئي، کہ وہ بزرگ پیشوا آسمان کو نہ دیکھہ سکا؛ ایسي حالت میں اُس نے حکم کیا، ایک مشعل جلا دو؛ اور اُس کو اُس جهنڈے پر، یعنے جس پر صلیب کا نشان تها، اور قافلہ کے آگے آگے چلتا تها، نصب کیا؛ اُس کي دهندهلي روشني کے وسیلے سے پیشوا منڈکور اُن کو سیدهي راہ بتا سکا * اِس عرصہ میں باقي لوگوں کو اُس مشعل کي رهنمائي سے اُس کي پیروي کرني آساں هو گئي * یونهیں وہ جماعت رات بهر چلي گئي؛ اور وہ رات ایسي بهیانک تهي، نہ تو کوئي هوا بهتي تهي، کہ جس سے اُن کو تازگي ملے، اور نہ سانس لے سکتے تهے؛ کیونکہ کهاسوں نے اُن کا دم بند کر رکها تها، اور وے هر لحظہ ناامید هوکے بیٹهہ جانے کو تیار تهے * تس پر بهي وہ پاک پیشوا اپنے لوگوں کي منت کرتا اور اُن کو نصیحت کرتا هوا آگے چلا گیا *

اب صبح هوتے هوتے مسافروں کو کچهہ آرام معلوم هونے لگا؛ هوا خالص معلوم هونے لگي، اور زمین کچهہ خشک اور سخت نظر آئي؛ کیونکہ صبح هونے سے گهڑي بهر پیشتر ایسا معلوم هوا، کہ وے اُونچے پر چڑهے جاتے هیں؛ اور دیکهو، صبح کو اُس پاک جماعت نے اپنے تئیں ایک بڑي بلند زمین پر پایا، اور ایک منظر بالکل نیا نظر آیا * افق کے دور دراز کنارے پر ایک کالا سمندر یا دریا تها، جهاں تک نظر دوڑ سکتي، وهاں تک ایسا معلوم هوتا، کہ اُس کي موجیں دهیمي تو هیں، مگر بے رکاوٹ کے برابر بهہ رهي هیں؛ اور اُس کے اِس پار ایک وادي تهي، جس میں قبرستان کے تین بڑے بڑے حصے الگ الگ تهے * وہ حصہ، جو دهني طرف کو تها، صدیوں اور اُن لوگوں کے

واسطے مخصوص تھا، جو اپنے نیک عملوں سے نجات کي تلاش کرتے هیں * جو بائیں طرف تھا، سو هندؤں کے مردوں کا مکان تھا، اور اُن سبھوں کا، جو بتوں پر اپنا بھروسا رکھتے هیں، یعنے آدمیوں کي لکڑي اور پتھر کي کاریگریوں پر* اور بیچ میں بعولہ، جس کے معنے منسوب هی، اُس کي زمین هی: یهہ وہ جگهہ هی، جهاں عیسائي اپنے آسماني دولھا کا منتظر رهتا هی، اور جب تک کہ بقا فنا کو ننگل جاوے، وہ اِنتظار کھینچا کریگا * جب روز روشن هوا، اور فضا اُن کو صاف نظر آئي، تو مسافر حیرت سے بھر گئے، اور تھہر جانے کا حکم پاکر وے دهیان کرکے اُس هیبتناک منظر کا مشاهدہ کرتے رہے *

مسلمانوں کي قبرگاہ، جو دهني طرف بڑي وسیع تھي، قبروں سے بھري تھي: جن میں بعضي تو بڑي بڑي تھیں، جو منقش تھیں، اور جواهرات اور هاتھي‌دانت کے کام سے مزین تھیں، جن کے بڑے بڑے دالان اور ڈیوڑھیاں تھیں: اور بعضي سادہ پتھروں سے بني تھیں، مگر کشادہ اور بلند، تا کہ وے فرشتے، جو مردوں کا اِمتحان کرنے کو آتے هیں، اُن میں بخوبي کھڑے هوسکیں * اِس قبرستان کے دنیا کے چاروں کونوں کي طرف چار پھاٹک تھے: اور هر ایک پھاٹک پر عربي اور فارسي میں یهہ باتیں لکھي تھیں، "وے، جو اِن پھاٹکوں کے اندر سوتے هیں، قیامت کے دن اپنے اعمال کا اجر پانے کے لئے اُتھینگے: اور لعنت هی اُس پر، جو ترازو میں جب تولا جاویگا، تو کم تھہریگا" * بائیں طرف جلجتا یا وادئ هنوم سے بهت سي لاشوں کي، جو مدفون نهیں هوئي تھیں، بدبو آتي تھي، جن کو گدهہ اور دوسرے ناپاک پرندے کھا رہے تھے، اور وهاں سے درندے جانوروں کے پھکرنے، اور اُن آدمیوں کي، جو وهاں مرنے کے لئے چھوڑ دئے گئے تھے، آہ وزاري کي آواز آتي تھي * یهاں پر

بہت سي دبلي گائیں بھي سوکھي ھوئي گھاس چر رھي تھیں ء اور بہت سي کالي چڑیاں ء جن کي آنکھیں بڑي تیز تھیں ء اور اُن کي آواز ڈراوني معلوم ھوتي تھي ء اُس جگھہ کي چاروں طرف چھوٹے چھوٹے درختوں اور خاردار جھاڑیوں پر بیٹھي تھیں *

اِن خوفناک منظروں سے مسافروں نے اپني آنکھیں اُس زمین کي طرف پھیریں ء جو عین اُن کے سامنے تھي ء یعنے وہ زمین ء جو اُن کي مسافرت کي پچھلي منزل بننے کو تھي * حقیقت میں اِس میں بھي بہت سي قبریں اور موت کي یادگاري کے نشان بنے تھے ؛ لیکن راستبازي کے آفتاب کا جلال اُن قبروں پر چمک رھا تھا ء اور اُس کي مہر اُن جگھوں پر کي گئي تھي ء جہاں اُس کے مقدسوں کي ڈھیر پڑي تھي ؛ اور اُس زمین میں خوب صورت درخت کثرت سے تھے * تب وہ بزرگ پیشوا بولا ء " اي میرے لڑکوء میں چاھتا ھوں ء کہ یہاں تھوڑي دیر تک آرام کروں ؛ آوء یہاں ھم خیمہ اِستادہ کریں ء اور تعریف کے گیت گاویں ؛ اب یہہ بڑے غور اور تامل کا مقام ھی ء اور خاص کرکے بڑا سبب یہہ ھی ء کہ ھم اُس قادرِ متعال خالق اور اِنسان کے نجات دھندہ کی شکر گذاري کریں ء جو غیرِ فاني نادیدني ء نامغلوب ء اور ذوالجلال بادشاہ ھی * میرے لڑکوء اب ھمارا سفر تمام ھوا چاھتا ھی * عین تمھارے سامنے اُفق میں موت کا بڑا دریا ھی * اُس کي حد پر ھماري اور سارے روے زمین کے لوگوں کي مسافرت کا دور ختم ھوتا ھی * وھاں ھم کو ضرور اپنا فاني لباس معہ سب دنیوي چیزوں کے اُتار کے ایک کنارے رکھنا ھوگا ؛ وھاں شاہ و گدا دونوں کو خاک میں سونا پڑیگا ؛ اور وھاں زندگي کے سفر کي تمامي میں عیسائي کي نیک بختي اور سب آدمیوں کي نیک بختي سے سبقت لے جائیگي * اي میرے عیسائي بھائیوء اب تم بعولہ کي سر زمین میں آنے ھو ؛

اب آگے کو تم خداوند کے متروک نہ کہلاؤگے، بلکہ تم خداوند کی خوشی کہلاؤگے * (اشعیا نبی ۶۲ باب ۴ آیت) * تم خداوند پر ایمان لاتے ہو، تم نے اپنے عملوں یا لیاقتوں پر بھروسا نہیں کیا ہے، اس واسطے تم خداوند اپنے خدا میں خوش رہوگے ؛ کیونکہ اُس نے آپ کہا ہے، کہ میں تجھے ہرگز نہ چھوڑونگا، اور تجھے مطلق ترک نہ کرونگا ؛ اِس واسطے تم دلیری سے کہہ سکتے ہو، کہ خداوند ہمارا مددگار ہے * (عبرانیوں کا ۱۳ باب ۵ و ۶ آیت) * تم کو موت سے گذرنا ضرور ہے ؛ کیونکہ یہہ جسم، جو گناہ سے ناپاک ہوگیا ہے، ضرور قبر میں صاف پاک کیا جائیگا ؛ لیکن اے میرے لڑکو، ہم جانتے ہیں، کہ ہمارا نجات دہندہ زندہ ہے، اور وہ قیامت کے دن زمین پر کھڑا ہوگا ؛ اور اگرچہ ہمارے یے جسم کیڑوں کی خوراک ہو جائینگے، تو بھی ہم اپنے خدا کو اپنے اِس ہی جسم میں دیکھینگے * (ایوب ۱۹ باب ۲۵ و ۲۶ آیت) * سِوا اِس کے، اے میرے پیارو، ہم کو یہہ خوب یقین ہے، کہ جب مسیح، جو ہماری زندگی ہے، ظاہر ہوگا، اُس کے ساتھہ ہم بھی جلال میں ظاہر ہونگے * (کلسیوں کا ۳ باب ۴ آیت) * یوں ہماری اِس دنیا کی مسافرت کے آخر میں موت کے نزدیک پہنچنا عیسائی کو نہایت خوش معلوم ہوتا ہے، جو اور آدمیوں کو تاریک اور ہیبتناک نظر آتا ہے * ہاں، اِس کو وہ اُس خوشی کا شروع جانتا ہے، جس میں وہ ابدالاباد تک رہنے کی امید رکھتا ہے" * تب اُس نے مسلمان کی اُس تاریک اُمید کا، جو موت سے اُس کو ہوتی ہے، بیان کیا ؛ بعد اُس کے اُس نے اُن نالایق عملوں اور نامعقول خیالوں کی، جن سے ہندو اپنے تئیں خوش کرتا ہے، شرح کی ؛ اور اُس جماعت کے بعضے آدمیوں سے، جو ہندو تعلیم سے ناواقف تھے، ہندو کے بے عقل ایمان کا، جو وے روحوں کے تبدیل ہو جانے کے مقدمہ میں رکھتے ہیں،

بیان کیا؛ یعنے وے کہتے ہیں، کہ جنہوں نے اپنے دیوتوں کو راضي کیا هی، وے گاے کا جنم پاتے، اور جنہوں نے اُن کو ناراض کیا، وے کیڑے مکوڑے اور جنگل کي چڑیا کا جنم پاتے هیں؛ اُس نے کہا، اُن میں اِسي طرح کے اور بہت سے پوچ اور باطل خیالات جاري هیں *

تب نصراني بولا، " کسي زمانے میں میں بھي اِن سب باتوں کو مانتا تھا، بلکہ اِن سے بھي اور گھنوني باتوں کو یقین کرتا تھا" *

پیشوا نے کہا، " مبارک هووہ خداوند، جس نے تجھکو تیرے باپ کے گھرانے سے الگ کیا" *

تب پاربتي بولي، " میري ایک هي بہن هی، جو اب تک اِن باتوں کو مانتي هی؛ هماري بابت بات درست هی، کہ دو عورتیں چکي پیستي تھیں، اُن میں سے ایک تو لے لي گئي، اور دوسري چھوڑ دي گئي * کاشکے اب بھي خداوند کو منظور هو، کہ اُن لوگوں کے دلوں کو، جو میرے باپ کے گھرانے میں هیں، پھیر دے! یہي میري روز روز اور دم بدم کي دعا هی" *

چنانچہ مسافروں نے خیمہ اِستادہ کیا، اور اپنے چھوٹے چھوٹے ڈیروں کو کھڑا کیا؛ اور چند گھنٹوں تک آرام کرکے شام کے وقت ٹھنڈے میں وے بعولہ کي زمین کي طرف چلے؛ کیونکہ وهاں جانے کے لئے وے ایسے بے تاب هو رهے تھے، کہ جسماني کمزوریوں اور احتیاجوں کے سبب، جو ذرا ذرا سي دیري هوتي تھي، اُس کو بھي وے برداشت نہ کرسکے *

تیرھواں باب

اِس کے بیان میں ، کہ کیونکر مسافران مذکور زمین بعولہ میں وارد ھوئے ، اور وھاں اپنے ڈیرے کھڑے کئے ، اور خوشی سے اُس قاصد کا ، جو دریا کے پار ھونے کے لئے اُن کو خبر دینے کے واسطے آنے کو تھا ، اِنتظار کرتے رہے ؛ اور اُس جماعت میں سے بعضوں کے دریا میں اُترنے کی خبر ، اور اُس پار جانے سے اُن پر کیا گذرا *

اب میں نے خواب میں دیکھا ، کہ چاندنی رات کے سبب مسافران مذکور رات بھر بغیر تاخیر کرنے یا ٹھہرنے کے چلے گئے * اور دیکھو ، سورج نکلنے سے پیشتر وے زمین بعولہ میں جا پہنچے ؛ کیونکہ اگرچہ صبح صادق ھنوز نہیں ھوئی تھی ؛ لیکن اُس بزرگ نگہبان نے صبح کی ھوا کی تازگی کی کثرت اور پھولوں کی خوشبو سے معلوم کیا ، کہ یہی وہ مقام ھی * تب اُس نے گانے اور بجانیوالوں کو حکم دیا ، اور وے زور زور سے گانے اور بجانے لگے ، ایسا کہ وہ تمام زمین خدا کی تعریف کی آواز سے گونج گئی * اور اُن کی منقبت کا مضمون یہہ تھا ، " اور خداوند کے خریدے لوگ پھرینگے ، اور گاتے ھوئے صیہون میں آوینگے ؛ اور ابدی خوشی اُن کے سروں پر ھوگی ؛ وے خوشنودی اور خورسندی میسر کرینگے ، اور غم و الم بھاگ جاوینگے " * (اشعیانبی ۵۱ باب ۱۱ آیت) *

اور دیکھو ، جب صبح ھوئی ، اور آفتاب کی شعاع جنگل کے اُوپر پھوٹ نکلی ، تو مسافر اُس ملک کی بڑی خوبصورتی دیکھہ کے ازخود رفتہ ھوگئے ؛ کیونکہ اُس زمین میں پانی کی نہریں اور چشمے ، جنھیں خداوند نے نکالا تھا ، کثرت سے جاری تھے * بسبب اِس کے کہ وھاں خشک سالی کا نام بھی نہ تھا ، گھاس نہایت سبز تھی ؛ اور

وهاں هر قسم کے درخت تھے، جو دیکھنے میں بھلے معلوم هوتے، اور سبھوں میں لذیذ میوے لگے تھے؛ وهاں پھول بھي قسم بقسم کے تھے * سیوا اِس کے وہ وقت چڑیوں کے سرود کرنے کا تھا، اور قمري کي آواز اُس زمین میں سنائي دیتي تھي * یہاں بصرہ کے گلاب کے پھول تھے، جو بہار کے پھولوں سے کہیں زیادہ خوب صورت تھے، اور یہاں کے انگور شیراز کے انگوروں سے نہایت نہایت لذیذ تھے، کیونکہ خداوند نے اپنے چہرہ کي تجلي اُس زمین پر جلوہ گر فرمائي تھي، اور کسي وقت اُس کو ترک نہیں کرتا هی *

جب اُس زمین کے باشندوں نے مسافروں کے آنے کي بشارت سني، تو وے اُن کے اِستقبال کے واسطے جلد اُٹھے؛ اور اُن کو آسماني بادشاهت کے فرزندوں کي مانند سلام کرکے اُنھیں اپنے مکانوں میں لائے، جو بسبب اِس کے کہ باغوں کے اندر اور چشموں کے کناروں پر بنائے گئے تھے، نہایت خوب صورت تھے * اِس دل چسپ زمین سے، جو کالے دریا، یعنے موت کے دریا کے کنارے واقع هی، مسافر آسماني شہر کو دیکھہ سکتے تھے * لیکن بسبب اُن کي جسماني آنکھوں کي کمزوري کے وہ دھندھلا معلوم هوتا تھا؛ تس پر بھي وہ ایسا دل کش اور جمیل تھا، کہ اُن مسافروں میں سے بعضے اُس کے اشتیاق میں بیمار هوکے غش میں آگئے، یعنے اپنے دل سوز اِشتیاق کے سبب سے اپنے جسم سے غیر حاضر اور خداوند کے پاس حاضر رهنے چاهتے، یہاں تک کہ اُنھوں نے ایک دوسرے سے کہا، "مسیح زندگي هی، اور موت نفع هی؛ هم اِس واسطے روانہ هونے چاهتے هیں، جو همارے لئے کہیں بہتر هی * (فلپیوں کا ۱ باب ۲۱ — ۲۳ آیت) * لیکن وے خداوند کي اچھي ساعت کے اِنتظار کرنے کے لئے راضي تھے *

تب اُس بزرگ پیشوا نے زمین بعولہ کے ایک بہت ستھرے

میدان میں اپنا خیمہ اِستادہ کیا، جہاں بہت سے خرمے کے درخت تھے، اور پانی کے چشمے جاری تھے، اور جہاں بسبب شبنم کے، جو آسمان سے گرتی تھی، گھاس اور پھول ہمیشہ سبز اور تازے رہتے تھے * مسافروں نے بھی اپنے ڈیرے اُس خیمہ کے اِرد گرد درختوں کے درمیان کھڑے کئے، جہاں میں نے دیکھا، کہ وے ہر روز صبح اور شام دعا مانگنے اور خداوند کی تعریف کرنے کے لئے اکٹھے ہوتے تھے * اور یوں وے اُس قاصد کا اِنتظار کھینچ رہے تھے، جو اُن کو بلانے کے لئے آنے کو تھا *

اب ایسا ہوا، کہ پہلا قاصد، جو آیا، سو اُس کے ڈیرے کے دروازہ پر کھڑا ہوا، جو مسافروں کا پیشوا تھا * وہ اپنے ساتھہ نشان کے طور پر اپنے خداوند کی مہر لے آیا تھا، اور اُس نے اُس مہر کو اُس پیر مرد کے بازو پر باندھہ دیا *

اُس بزرگ چرواہے نے اپنے قریب آنیوالی تبدیلی کی خبر اپنے لوگوں کو دی، اور یہہ کہا، "اب میں یہاں سے چلا جاتا ہوں، اور میرے کوچ کا وقت آپہنچا ہی * میں دین کی بات پر عمل کرکے اپنا دور کرچکا۔ اب راستبازی کا تاج میرے لئے دھرا ہی، سو خداوند، جو سچا حاکم ہی، اُس دن مجھے دیگا۔ اور فقط مجھے نہیں، بلکہ اُن سب کو بھی، جو اُس کے ظاہر ہونے کو چاہتے ہیں" * (۲ طمطاؤس ۴ باب ۶ — ۸ آیت) *

چنانچہ اُن کا وفادار پیشوا دریا کے کنارے پر گیا، یعنے موت کے دریا کے کنارے پر۔ اور اُس کے لوگ روتے ہوئے اُس کے ساتھہ گئے * اور دیکھو، دریا میں داخل ہونے سے پیشتر اُس نے اپنے ہاتھہ اُوپر کو اُٹھائے، اور کہا، "ای خداوند، میرے نجات دھندہ، میں راضی ہوں، ہاں، میں یہاں سے روانہ ہونے کو خوش ہوں۔ اور میں عاجزی،

سے امیدوار ہوں ۔ کہ اُس آرام میں ۔ جو تیرے لوگوں کے واسطے موجود هی ۔ داخل هونگا * تونے مجھے زندگي کي راه دکھائي هی ۔ اور اُس میں ابتک توهي نے مجھہ کو سنبھالا هی ۔ اور اب میں بغیر خوف کے قبر میں جاتا هوں ۔ تو بھي تجھکو ۔ جو حشر اور حیات هی ۔ میں دیکھتا هوں ۔ جس کو میں نے ابتک کچھہ تھوڑا سا جانا هی ۔ لیکن تھوڑي دیر میں میں تجھکو ایسا جانونگا ۔ جیسا تو مجھے جانتا هی * میرا جسم اور میرا دل گرا جاتا هی ۔ لیکن اى خدا ۔ تو میرے دل کو زور دینیوالا هی ۔ اور میرا ابدي حصه هی * اور اى میرے لڑکو ۔ اب اپني روانگي کے وقت ۔ اب مرتے دم میں کہتا هوں ۔ کہ اپني آینده نیک بختي کے لئے میں اپنے کسي اعمال یا لیاقت پر بھروسا نہیں رکھتا هوں ۔ میري ساري صداقت سڑے هوئے چیتھڑوں کي مانند هیں ۔ ایسي ناپاک ۔ کہ میں اُن کو لے کے مسیح کے تخت عدالت کے سامنے کھڑا نہیں هوسکتا ۔ لیکن میں ایمان کے ساتھہ اپنے نجات دهنده کي صداقت کا جامه پہن کے ۔ اور اُس کي نجات کے لباس سے ملبس هو کے ۔ میں اُس کے سامنے حاضر هونگا * اور تم ۔ اى میرے لڑکو ۔ اى میرے پیارے فرزندو ۔ میں تمهاري منت کرتا هوں ۔ کہ اُس میں بنے رهو ۔ تاکه جب وه ظاهر هو ۔ تو تم بے پرواه رهو ۔ اور اُس کے آنے پر اُس کے آگے شرمنده نه هو" * (۱ یوحنا ۲ باب ۸ ۲ آیت) *

اب اِس لئے کہ موت کا قاصد نہایت جلدي کر رها تھا ۔ وه بزرگ شخص اور کچھہ نه کہہ سکا ۔ تب کالي موجیں اُس پر بہنے لگیں ۔ اور تھوڑي دیر تک میں اُسے نه دیکھہ سکا * تب میں نے اپنے خواب میں دیکھا ۔ کہ ایک شخص نے آ کے میري آنکھوں میں ایک انجن لگا دیا ۔ اِس انجن کا نام ایمان تھا * اور جب میري آنکھوں میں وه

انجن لگایا گیا، تو میں وہ چیزیں دیکھنے لگا، جن کا اِس سے پیشتر میرے دل میں کبھی خیال بھی نہیں آیا تھا * میں نے کالے دریا، یعنے دریائے موت کے اُس پار ایک اقلیم ایسی جلالی خوب صورتی اور چمک کا دیکھا، جس کا کوئی مناسب بیان ہو نہیں سکتا * اور دیکھو، جلال کی اِس چمک کے درمیان میں صیہون کے پھاٹک کے کنگوروں اور برجوں کو بخوبی اِمتیاز کر سکا، سب ایسی جوت سے چمک رہے تھے، کہ دوپہر دن کی روشنی کی اُن کے سامنے کچھہ حقیقت نہ تھی * اور دیکھو، ایک جلالی فوج، یعنے فرشتوں اور بنی آدم کے آزادوں کی ایک جماعت اُس دریا، یعنے دریائے موت کے کناروں پر اُتری، اور نرسنگھا پھونکتے ہوئے، اور خوشی سے نعرہ مارتے، اور ھلیلویاہ کہتے ہوئے اُس پیر مرد کی روح کو، جیسے ھی وہ دریا میں سے نکلا، اُٹھا کے فتحیابی کے ساتھہ ھوا پر یہہ کہتے ہوئے لے گئے، "مقدس، مقدس، مقدس، ھماری نجات کا خداوند خدا!"

تب وے اُسے چمکنے والے آستانوں کی طرف سے لے گئے، بعد اُس کے میں نے اُسے نہ دیکھا * لیکن جب پھر میں نے دریا کی طرف نظر کی، تو کیا دیکھتا ھوں، کہ نصرانی اور اُس کی جورو پاربتی خداوند کے قاصد سے خبر پاکے ھاتھہ میں ھاتھہ ملائے ہوئے دریا کے کنارے پر اُتر رہے ھیں * اور اُس کے قاصد کا قول یہہ تھا، کہ "تم اپنی زندگی میں باھم ایسی محبت رکھتے تھے، کہ اب موت سے بھی تم جدا نہیں ھو سکتے" *

تب میں نے خواب میں دیکھا، کہ جب نصرانی مسافر لبِ دریا پر کھڑا تھا، تو اُس نے اپنے ایمان کا، جو وہ خداوند عیسی مسیح پر رکھتا تھا، اپنے ساتھیوں کے کان میں یوں کہہ کے اِقرار کیا، یعنے

اُس نے کہا، کہ " کس طرح سے میں بت پرستي کي سب تاریکیوں میں تربیت پانے کے بعد خدا کے فضل اور مہرباني سے ایک لکڑي کي مانند جلتي هوئي آگ سے نکالا گیا۔" اور اُسي طرح اُس کي جورو بهي * مسافر نے کہا، " هم نے اُس کو اختیار نہیں کیا، لیکن اُس نے هم کو اختیار کیا * اگرچه هم نے اُس کي تلاش نه کي، لیکن وه آپ همیں ملا۔ هاں، دیکھو، مجھے، جبکه هم دوسرے کے نام سے پکارے جاتے تھے، اور ایک دوسرے آقا کي بندگي کرتے تھے اُس نے قبول کیا" *

تب میں نے دیکھا، که مسافروں نے لب دریا پر اپنے گھٹنے ٹیک کے پکارا، " اى خداوند عیسىٰ، هماري روح کو قبول کر! " وونهیں کالي موجیں اُن پر بہنے لگیں، اور اُن کے ساتھي پھر اُن کو نه دیکھه سکے * لیکن اِس عرصه میں جب میں شوق سے تاک رها تھا، که دیکھوں، اُن کا کیا هوتا هى، تو میں نے فورا معلوم کیا، که وے موجوں سے نکل کے اُس پار کے کنارے پر جا پہنچے، جہاں وے بے داغ اور بے عیب سے نہایت خوب صورت اور جمیل نظر آئے * اور دیکھو، ایک درخشاں و تاباں گروه فرشتوں کا اُن کے لینے کے واسطے تیار کھڑا تھا، جنھوں نے اُن کے سروں پر تاج پہنائے، اُن کے هاتھوں میں خرمے دئے، اور صداقت کے پیراهن اُنهیں پہنائے، جو ایسے سفید براق تھے، که آنکھیں اُن کے دیکھنے سے چوندهیا جاتي تھیں، یعنے وه پیراهن، جو بره کے خون سے، جو دنیا کي بنیاد سے ذبح کیا گیا تھا، دھوے گئے تھے * اور فرشتے مسافروں کو اپنے پروں پر اُٹھا کے نرسنگھے پھونکتے، اور بربط بجاتے، اور خدا کي حمد کے گیت گاتے هوئے، ایسا که جو فاني اِنساں نے کبھي نہیں سنا، اور نه دیکھا، اُن کو صیہوں کے پھاٹکوں کي طرف اُڑا کے لے گئے۔ اور وے یهه کہتے جاتے تھے، " جلال بره کو، جو کوه صیہوں

پر سلطنت کرتا هی! جلال خدا باپ کو! جلال خدا نجات دهندہ کو! جلال خدا روح القدس کو!" پس وے صیهوں کے پهاٹکوں میں گهس گئے ، اور پهر میں نے اُن کو نہ دیکها *

تب میں اپني نیند سے جاگا ، چونکہ میرا خواب مجهے یاد تها ، میں نے اُسے ایک کتاب میں لکها ، اور اِن عجیب ماجروں سے نهایت متاثر هو کے میں نے اپنا سب اسباب بیچ ڈالا ، اور اپنے باپ کا گهر چهوڑ دیا ، اور بعد اُس کے یہہ عزم کیا ، کہ اُن لوگوں کا شامل حال هو جاؤں ، جو هنوز زندہ خدا کے شهر کي طرف سفر کرتے چلے جاتے هیں *

تمام شد